مصباح العربیہ

شرح

منہاج العربیہ

سوم

محمد گلریز مصباحی

قادری کتاب گھر
اسلامیہ مارکیٹ، بریلی شریف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مصباح العربیۃ
شرح
منہاج العربیۃ
سوم

شارح

محمد گل ریز رضا مصباحی،
مدناپوری
بریلی شریف

ناشر
مصباحی لائبریری مدناپور، بہیڑی بریلی

جملہ حقوق بحق شارح محفوظ ہیں

نام کتاب	:	**مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ سوم**
مترجم	:	**محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری، بریلی شریف**
تقریظ جلیل	:	حضرت علامہ ناظم علی مصباحی، استاذ جامعہ اشرفیہ
نظر ثانی	:	مولانا قاسم علی مصباحی، استاذ جامعہ اشرفیہ مبارک پور
کمپوزنگ	:	کمال احمد قادری مراد آباد
صفحات	:	148
ناشر	:	مصباحی لائبریری، مدناپور بہیڑی، بریلی
رابطہ نمبر	:	9837366593،8057889427

ملنے کے پتے

- حق اکیڈمی مبارک پور، اعظم گڑھ
- المجمع الاسلامی، مبارک پور، اعظم گڑھ
- برکاتی بکڈپو، اسلامیہ مارکیٹ، بریلی
- مکتبہ رحمانیہ رضویہ، درگاہ اعلی حضرت
- قادری کتاب گھر، بریلی شریف یوپی
- مکتبۃ المصطفیٰ، اسلامیہ مارکیٹ، بریلی

نوٹ: منھاج العربیہ سوم، کا ترجمہ کرتے وقت کتاب کا پرانا ایڈیشن پیش نظر رکھا گیا ہے۔

فہرست مضامین

شرف انتساب 5

تہدیہ 6

تقریظ جلیل 7

کچھ مفید اصطلاحات 9

درس(۲) 23

درس(۳) 27

درس(۴) 33

درس(۵) 38

درس(۶) 41

درس(۷) 45

درس(۸) 50

درس(۹) 53

درس(۱۰) 57

درس(۱۱) 63

درس(۱۲) 67

درس(۱۳) 72

درس(۱۴) 76

درس(۱۵) 81

درس(۱۶) 85

درس(۱۷) 90

درس(۱۸) 96

درس(۱۹) 101

درس(۲۰) 106

درس(۲۱) 111

درس(۲۲) 116

درس(۲۳) 125

تعارف مترجم ایک نظر میں 147

شرف انتساب

میں اپنی اس کاوش کو خلاصۂ کائنات رحمت عالم حضور احمد مجتبیٰ محمد مصطفی ﷺ کی بارگاہ میں نذر کرتے ہوئے:

صحابۂ کرام، تابعین عظام اور تبع تابعین کرام۔ مذاہب اربعہ حنفی، شافعی، مالکی اور حنبلی سلف وصالحین۔ اسلام کی حقیقی تعلیمات سے امت کو روشناس کرانے والے مجددین اسلام۔ سلاسل اربعہ قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ اور سہروردیہ کے مشائخ عظام۔ محدثین خانوادۂ ولی اللہ، علمائے فرنگی محل، بزرگان کچھوچھہ مقدسہ، سادات مارہرہ مطہرہ، اکابر بریلی ومشائخ بدایوں۔ بالخصوص شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، بحر العلوم علامہ عبد العلی فرنگی محلی، تارک سلطنت سید اشرف جہاں سمنانی، شاہ برکت اللہ عشقی مارہروی، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں محقق بریلوی اور معین الحق علامہ فضل رسول قادری بدایونی۔ اعلیٰ حضرت علی حسین اشرفی میاں کچھوچھوی، صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی، مفتیٔ اعظم ہند شاہ مصطفی رضا خاں بریلوی، ملک العلما علامہ ظفر الدین بہاری، سید العلما شاہ آل مصطفی مارہروی، احسن العلما سید مصطفی حیدر حسن مارہروی، محدث اعظم ہند سید محمد کچھوچھوی اور مجاہد ملت علامہ حبیب الرحمٰن قادری عباسی۔ جلالۃ العلم حافظ ملت حضرت علامہ شاہ عبد العزیز محدث مرادآبادی، نائب حافظ ملت حضرت علامہ عبد الرؤف بلیاوی، شارح بخاری حضرت مفتی شریف الحق امجدی، ورئیس القلم حضرت علامہ ارشد القادری اور بحر العلوم حضرت مفتی عبد المنان اعظمی۔ کے افکار ونظریات اور مسلک حق وصداقت کا ترجمان...

الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور کے نام
منسوب کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔
محمد گل ریز رضا مصباحی مدناپوری،
بہیڑی، بریلی شریف یوپی

تھدیہ

والدین کریمین کے نام

جنھوں نے مجھے تعلیم و تربیت سے آراستہ کرنے کی خاطر مدارس
اسلامیہ کے حوالے کیا، قدم قدم پر
میری رہنمائی کی اور دعاؤں سے نوازتے رہے۔

محمد گل ریز مصباحی، مدناپوری
بریلی شریف (یوپی)

نوٹ: اگر اس کتاب میں کسی طرح کی کوئی غلطی پائیں تو کتاب کو ہدف تنقید نہ بنائیں بلکہ خلوص نیت کے ساتھ ہمیں مطلع کریں، ان شاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کر دی جائے گی۔

تقریظ جلیل

حضرت علامہ مولانا محمد ناظم علی مصباحی، استاذ جامعہ اشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

دین اسلام کا اہم ماخذ قرآن کریم اور حدیث پاک ہے، قرآن کریم کی تفسیر اور اس سے ماخوذ و مستنبط عقائد و احکام احادیث کریمہ کی شرحیں وغیرہ عربی زبان میں ہیں اور عربی زبان سے ناواقف لوگ اس اہم ماخذ سے اخذ و استفادہ کیسے کریں یہ ایک اہم مسئلہ تھا اس دشواری کو زائل کرنے اور اس اہم ماخذ سے اخذ و استفادہ کو آسان کرنے کے لیے گوناگوں کوششیں عمل میں آئیں، اسی سلسلۃ الذھب کی ایک اہم کڑی علم صرف و نحو کی تدوین اور انشا پردازی کی تسہیل وغیرہ ہیں۔

اسلامی مدارس میں علم صرف و نحو اور انشا پردازی کا داخل نصاب ہونا اسی تسہیل کے پیش نظر ہے، بحمدہ تبارک و تعالی ارباب علم و دانش کی اس پیہم کوشش سے ایسے گراں قدر افراد پیدا ہوئے جنھیں عربی زبان و ادب میں حیرت انگیز مہارت حاصل ہوئی اور اخذ و استفادہ کا حسین سلسلہ روز افزوں ترقی کرتا رہا اور ان شاء اللہ الرحمٰن ترقی کرتا رہے گا عربی زبان و ادب کی گراں قدر خدمت دینے والوں کا ایک عظیم کارواں ہے جو روز و شب اس خدمت کی انجام دہی میں مسلسل مصروف عمل ہے جنھیں ارباب علم و دانش اور اصحاب فکر و نظر اچھی طرح جانتے ہیں۔

عربی زبان و ادب کو فروغ دینے اور اس کی تحصیل کو آسان تر کرنے کے لیے جو کتابیں معرض وجود میں آئیں ان میں سے ایک "منھاج العربیۃ" ہے جس کے پانچ حصے ہیں ملک کے مختلف مدارس میں یہ کتاب داخل نصاب اور داخل درس ہے دیگر کتابوں کی طرح اس کتاب سے بھی عربی زبان و ادب سے واقفیت میں کافی مدد ملتی ہے جس کا بخوبی اندازہ ان طالبان علومِ نبویہ کو ہے جنھوں نے اس کتاب سے حظِّ وافر حاصل کیا ہے یہ کتاب

اگر چہ ابتدائی درجات میں داخل درس ہے مگر عربی زبان وادب کی دشواریاں زائل کرنے میں اس کا اہم کردار ہے اس کتاب کی تدریس کا جو طریقہ معروف ومعتاد ہے اس سے طلبہ و اساتذہ بخوبی آگاہ ہیں، اذہان چونکہ مختلف ہیں خاص کرانشا پردازی میں طلبہ کو جو دقتیں پیش آتی ہیں وہ اساتذہ طلبہ سب پر عیاں ہیں۔

اس صعوبت کو زائل کرنے کے لیے جامعہ اشرفیہ کے شعبہ تخصص فی الادب کے ایک لائق و فائق فاضل جناب **مولانا گل ریز رضا مصباحی بریلی** نے اس کتاب "**منہاج العربیہ سوم**" کے عربی جملوں کو اردو اور اردو جملوں کو عربی میں منتقل کیا ہے تاکہ اخذو استفادہ آسان ہو، طلبہ کو عربی واردو انشا پردازی میں از خود کوشش کرنی چاہئے کہ عربی کا اردو میں ترجمہ کریں اور اردو کو عربی میں منتقل کریں اور جہاں دشواری درپیش ہو اس کی طرف مراجعت کریں اور دیکھیں کہ ہماری کوشش کہاں تک کامیاب ہے خود کوشش نہ کرنا اور کسی کتاب یا کاپی سے نقل کر دینے سے کبھی بھی انشا پردازی پر قدرت حاصل نہیں ہو سکتی اور نہ ہی اس سے خود اعتمادی حاصل ہو سکتی ہے۔

مولانا موصوف کی یہ کوشش گراں قدر اور اخذ و تحصیل کی راہ میں ایک اضافہ ہے جس سے نہ صرف طلبہ بلکہ اساتذہ کو بھی مدد ملے گی اور بہت سی لغزشوں سے نجات حاصل ہوگی اللہ عزوجل اپنے پیارے حبیب پاک ﷺ کے صدقے میں اس کتاب کے نفع کو عام و تام فرمائے اور اس کتاب سے اخذ و استفادہ کا صحیح طریقہ القا فرمائے اور مولانا موصوف کے علم و فضل میں ترقی عطا فرمائے اور مزید قلمی خدمت کی توفیق رفیق بخشے اور جامعہ اشرفیہ کا نام روشن کرنے اور اس کی خدمات کو مزید عام کرنے کی توفیق رفیق بخشے اور دارین کی سعادتوں سے مالامال فرمائے! **آمین بجاہ النبی الامین الکریم علیہ و علی آلہ و صحبہ افضل الصلاۃ و التسلیم۔**

محمد ناظم علی رضوی مصباحی

خادم جامعہ اشرفیہ، مبارک پور اعظم گڑھ یوپی

۲۳/اپریل ۲۰۱۴ بروز چہار شنبہ

کچھ مفید اصطلاحات

مصباح العربیۃ شرح منہاج العربیۃ اول کے شروع میں کچھ اصطلاحات ،ہدایات کا اضافہ کیا جارہا ہے جن سے طلبہ کو اسباق سمجھنے ، تمرین کو حل کرنے میں مدد ملے گی اور ان کی معلومات میں اضافہ ہوگا اور عربی سمجھنے میں آسانی ہوگی۔

(۱) اَلْوَرْدُ (الف ولام کے ساتھ) معرفہ ہے اور وَرْدٌ (بے الف ولام) نکرہ ہے

(۲) مُجْتَہِدٌ مذکر ہے اور مُجْتَہِدَۃٌ (ۃ کے ساتھ) مؤنث ہے۔

(۳) اسمائے اشارہ برائے مذکر: ھٰذَا ، ذٰلِکَ ، برائے مؤنث: ھٰذِہٖ تِلْکَ۔

(۴) مذکر واحد کی ضمیریں: کَ (بالفتح) ہٗ، ھُوَ ، أَنْتَ (تا کے زبر کے ساتھ)

مؤنث واحد کی ضمیریں: کِ (بالکسر) ھَا، ھِیَ ، أَنْتِ (تا کے زیر کے ساتھ)۔

(۵) ھٰذَا الْکِتَابُ (یہ کتاب) یہ مرکب ناقص کہلاتا ہے اور ھٰذَا کِتَابٌ (یہ کتاب ہے) یہ مرکب تام ہے۔

(٦) (۱) وَلَدُ جَمِیْلٍ (جمیل کا لڑکا) (۲) وَلَدٌ جَمِیْلٌ (خوب صورت لڑکا) یہ بھی مرکب ناقص کہلاتے ہیں۔ اول کا نام مرکب اضافی اور دوسرے کا مرکب توصیفی ہے ۔اول میں پہلا اسم مضاف اور دوسرا مضاف الیہ اور دوسرے میں پہلا اسم موصوف اور دوسرا صفت کہلاتا ہے۔

(۷) اَلْوَلَدُ جَمِیْلٌ میں اَلْوَلَدُ مبتدا ہے اور جَمِیْلٌ اس کی خبر ہے۔ اسی طرح ھٰذَا کِتَابٌ میں ھٰذَا مبتدا ہے اور کِتَابٌ خبر ہے۔

(۸) (۱) اَلْوَلَدُ جَمِیْلٌ (۲) اَلْبِنْتُ جَمِیْلَۃٌ پہلی مثال میں مبتدا مذکر ہے اس لیے خبر بھی مذکر آئی ہے اور دوسری مثال میں چونکہ مبتدا مؤنث ہے اس لیے خبر بھی مؤنث ہے۔

(۹) مبتدا و خبر اور موصوف وصفت (مرکب توصیفی) میں فرق یہ ہے کہ مبتدا عموما معرفہ اور خبر نکرہ ہوتی ہے جیسے :اَلْبِنْتُ جَمِیْلَۃٌ اور موصوف وصفت دونوں معرفہ ہوتے

ہیں جیسے :اَلْوَلَدُ الْجَمِیْلُ (خوب صورت لڑکا) یادونوں نکرہ جیسے :بِنْتٌ جَمِیْلَةٌ (کوئی یا ایک خوب صورت لڑکی)۔

(۱۰) مبتدا و خبر میں کب مطابقت لازم ہے اور کب نہیں ؟اس سلسلے میں اتنا سمجھ لیا جائے کہ خبر جب مفرد ہو (جملہ نہ ہو) تو وہ یا تو جامد ہوگی یا مشتق۔ اگر جامد ہوگی تو اس کی مبتدا سے مطابقت ضروری نہیں جیسے :"اَلْکُفْرُ ظُلْمَةٌ "کیوں کہ یہ مبتدا کی جانب لوٹنے والی ضمیر کو متضمن نہیں ہوتی۔ ہاں اگر خبر معنیً مشتق میں ہو تو وہ ضمیر عائد الی المبتدا کو متضمن ہوتی ہے جیسے:"عَلِیٌّ أَسَدٌ" یہاں "اَسَدٌ" شُجَاعٌ کے معنی میں ہے۔(جامد سے مراد جس میں معنیٔ وصف نہ ہو)

اور اگر خبر مشتق ہوگی تو اس کی افراد، تثنیہ، جمع اور تذکیر و تانیث میں مطابقت لازم ہے کیوں کہ یہ مبتدا کی جانب لوٹنے والی ضمیر کی متحمل ہوتی ہے جیسے:اَلتِّلْمِیْذُ مُجْتَهِدٌ /اَلتِّلْمِیْذَانِ مُجْتَهِدَانِ /اَلتَّلَامِیْذُ مُجْتَهِدُوْنَ ،علی الترتیب اول واحد مذکر، دوئم تثنیہ مذکر اور سوئم جمع مذکر کی مثال ہے اور جیسے:اَلتِّلْمِیْذَةُ مُجْتَهِدَةٌ اَلتِّلْمِیْذَتَانِ مُجْتَهِدَتَانِ /اَلتِّلْمِیْذَاتُ مُجْتَهِدَاتٌ ،علی الترتیب اول واحد مؤنث، دوئم تثنیہ مؤنث اور سوئم جمع مؤنث کی مثال ہے۔

(۱۱) موصوف صفت میں چار چیزوں میں مطابقت ضروری ہے اور وہ یہ ہیں (۱) اعراب (۲) واحد تثنیہ جمع (۳) تعریف وتنکیر (۴) تذکیر وتانیث ۔مطلب یہ ہے کہ جو اعراب موصوف کا ہوگا وہی صفت کا، موصوف اگر واحد ہوگا تو صفت بھی، موصوف اگر نکرہ ہوگا تو صفت بھی اور موصوف اگر مذکر ہوگا تو صفت بھی مذکر ہوگی جیسے :"وَلَدٌ صَالِحٌ " دیکھئے (۱) دونوں مرفوع (۲) دونوں واحد (۳) دونوں نکرہ (۴) دونوں مذکر ہیں۔

(۱۲) مرکب اضافی اور مرکب توصیفی میں فرق بالکل ظاہر ہے، مرکب اضافی میں دوسرا جز یعنی مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے جیسے :وَلَدُ عَالِمٍ /وَلَدُ الْعَالِمِ (عالم کا لڑکا) جبکہ مرکب توصیفی میں دونوں جز یا تو مرفوع ہوں گے یا منصوب یا مجرور۔ اسی طرح مضاف مضاف الیہ (مرکب اضافی) اور مبتدا و خبر میں فرق ظاہر ہے جیسے :اَلْوَلَدُ عَالِمٌ (لڑکا

عالم ہے)یہ مبتدا خبر کی مثال ہے اور وَلَدُ عَالِمٍ /وَلَدُ العَالِمِ ،یہ مرکب اضافی (مضاف مضاف الیہ)کی مثالیں ہیں۔اور جیسے :اَلْحَدِیْقَۃُ لِسَعْدٍ(باغ سعد کا ہے)یہ مبتدا خبر کی مثال ہے اور حَدِیْقَۃُ لِسَعْدٍ (سعد کا باغ)یہ مرکب اضافی کی مثال ہے۔

وہ اسماء جو مؤنث ہیں

(الف)

فَاطِمَۃُ،اِمْرَأۃٌ،نَاقَۃٌ عَالِمَۃٌ وغیرہ تائے تانیث(ۃ)والے۔

حُبْلٰی،حُسْنٰی وغیرہ الف مقصورہ والے۔

حَسْنَاءُ ،حَمْرَاءُ وغیرہ الف ممدودہ والے۔یہ سب مؤنث لفظی کہلاتے ہیں۔

(ب)

زَیْنَبُ،مَرْیَمُ وغیرہ عورتوں کے اعلام۔

اُمٌّ ،حَائِضٌ وغیرہ الفاظ واوصاف جو عورتوں کے ساتھ خاص ہیں۔

مِصْرُ ،دِلْھِیْ ،قُرَیْشٌ وغیرہ ملکوں،شہروں اور قبیلوں کے نام

یہ سب مؤنث معنوی کہلاتے ہیں۔

(ج)

اَرْضٌ،دَارٌ،بِئْرٌ،یَدٌ ،نَارٌ ،شَمْسٌ وغیرہ۔یہ سب مؤنث سماعی کہلاتے ہیں۔

وہ اسماء جو مذکر و مؤنث ہیں

دَلْوٌ ،سِکِّیْنٌ،جَحِیْمٌ ،طَرِیْقٌ،سُوْقٌ،لِسَانٌ ،ذِرَاعٌ ،عُنُقٌ وغیرہ۔

وہ اسماء جن میں مذکر و مؤنث برابر ہیں

فَعُوْلٌ کے وزن پر(بمعنی فاعل)جیسے:عَطُوْفٌ وغیرہ۔

فَعِیْلٌ کے وزن پر (بمعنی مفعول)جیسے:قَتِیْلٌ وغیرہ ۔ان کے علاوہ اور بھی اوزان ہیں۔

جمع مکسر وہ جمع ہے جن میں واحد کا وزن سلامت نہ ہو یعنی متغیّر ہوجائے جیسے: رِجَالٌ۔

جمع سالم وہ جمع ہے جس میں واحد کا وزن سلامت ہو یہ مذکر بھی ہوتی ہے جیسے: صَالِحُوْنَ اور مؤنث بھی ہوتی ہے جیسے: صَالِحَاتٌ .

إِنَّ کہاں آتا ہے اور أَنَّ کہاں؟ اس بارے میں سر دست اتنا بتانا کافی ہے کہ إِنَّ ابتدائے کلام میں آتا ہے (خواہ حقیقۃً ابتدا ہو یا حکماً) اور أَنَّ درمیان کلام میں۔

(۱۳) غیر منصرف پر کسرہ اور تنوین نہیں آتی جیسے: اَحْمَدُ، زَیْنَبُ، عَائِشَةُ، کَسْلَانُ وغیرہ۔

اسم منقوص: وہ اسم معرب ہے جس کے آخر میں یائے ثابتہ اور اس کے ماقبل مکسور ہو: جیسے اَلْقَاضِیْ جب یہ الف ولام اور اضافت سے خالی ہو تو "یا" کتابت وتلفظ میں حذف ہوجاتی ہے جیسے: هُوَ قَاضٍ (وہ قاضی ہے)

(۱۴) اَیٌّ مذکر ومؤنث دونوں کے لیے مستعمل ہے اور اَیَّةٌ صرف مؤنث کے لیے۔

(۱۵) "مِنْ" اور "لِ" جار کا ترجمہ "کی، کے، سے بھی کیا جاتا ہے جیسے: اَلْحَدِیْقَةُ لِهٰذَا الرَّجُلِ (باغ اس مرد کا ہے)۔

(۱۶) هٰذَا الْوَلَدُ، جَمِیْلٌ (یہ لڑکا، خوب صورت ہے) هٰذَا، وَلَدٌ جَمِیْلٌ (یہ، خوب صورت لڑکا ہے) اول مثال میں هٰذَا الْوَلَدُ مبتدا اور جَمِیْلٌ خبر ہے اور دوسری مثال میں هٰذَا مبتدا اور وَلَدٌ جَمِیْلٌ (موصوف صفت سے مل کر) خبر ہے۔

(۱۷) (۱) اَلْفَرَسُ وَالْحِمَارُ (گھوڑا اور گدھا) (۲) رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللهُ (میرا رب اور تیرا رب اللہ ہے) اردو محاورے کے مطابق اول کے ترجمہ میں "اور" لانا اور دوسرے کے ترجمہ میں "رب" کی تکرار ضروری نہیں۔

(۱۸) ہمزہ (أ) اور هَلْ میں فرق یہ ہے کہ ہمزہ کے ذریعہ مفرد اور جملہ کے بارے میں پوچھا جاتا ہے اثبات ونفی میں اور هَلْ کے ذریعہ صرف جملہ فی الاثبات کے بارے میں پوچھا جاتا ہے۔

مسند الیہ: وہ چیز ہے جس کے لیے کوئی چیز ثابت کی جائے۔

مسند: وہ چیز ہے جو دوسرے کے لیے ثابت ہو جیسے: ”زَیْدٌ نَبِیْہٌ“ (زید ہوشیار ہے) اس مثال میں زَیْدٌ مسند الیہ اور نَبِیْہٌ مسند ہے۔ اور جیسے: ”قَرَأَ بَکَرٌ“ (پڑھا بکر نے) اس مثال میں قَرَأَ مسند اور بَکَرٌ مسند الیہ ہے۔

جملہ: مسند اور مسند الیہ کو مجموعہ کو کہتے ہیں جیسے: ”زَیْدٌ عَالِمٌ“.

مبتدا: وہ اسم ہے جو لفظی عامل سے خالی ہو اور مسند الیہ ہو۔

خبر: وہ لفظ ہے جو لفظی عامل سے خالی ہو اور مسند ہو جیسے: ”زَیْدٌ جَالِسٌ“ اس مثال میں ”زَیْدٌ“ مبتدا اور ”جَالِسٌ“ خبر ہے۔

رفع: ضمہ، الف اور واؤ کو کہتے ہیں۔

مرفوع: وہ اسم ہے جس پر ضمہ یا الف یا واؤ آئے جیسے: اَلْمُسْلِمُ، وَالْمُسْلِمَانِ، اَلْمُسْلِمُوْنَ، اَبُوْزَیْدٍ، میں اَبُوْ.

نصب: فتحہ، کسرہ، الف اور یا کو کہتے ہیں۔

منصوب: وہ اسم ہے جس پر فتحہ یا کسرہ یا الف یا یا آئے جیسے: اَلْمُسْلِمَ، اَلْمُسْلِمَاتِ، اَبَازَیْدٍ میں اَبَا، اَلْمُسْلِمَیْنِ، اَلْمُسْلِمِیْنَ .

جر: کسرہ، فتحہ اور یا کو کہتے ہیں۔

مجرور: وہ اسم ہے جس پر حرف جار داخل ہو یا جو مضاف الیہ ہو جیسے: عَلَی الْمُسْلِمِ، عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ، عَلٰی اَبِیْ زَیْدٍ، عَلَی الْمُسْلِمَیْنِ، عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ اور جیسے: وَلَدُ الْمُسْلِمِ، وَلَدُ اِبْرَاھِیْمَ، غُلَامُ الْمُسْلِمِیْنَ .

جملہ اسمیہ: وہ جملہ ہے جس کا پہلا جز اسم ہو جیسے: زَیْدٌ عَالِمٌ.

جملہ فعلیہ: وہ جملہ ہے جس کا پہلا جز فعل ہو جیسے: عَلِمَ زَیْدٌ.

اسم اشارہ: وہ لفظ ہے جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے جیسے اردو میں ”یہ، وہ“ اور عربی میں ”ھٰذَا، ذٰلِکَ“۔

مشارٌ الیہ: وہ چیز ہے جس پر اشارہ کیا جائے جیسے: ”ھٰذَا الْقُرْآنُ“ اس مثال میں اَلْقُرْآنُ مشارٌ الیہ ہے۔

ضمیر: وہ اسم ہے جو متکلّم یا حاضر یا غائب کو بتانے کے لیے مقرر کیا گیا ہو جیسے: أَنَا (میں) أَنْتَ (تو) هُوَ (وہ) نَحْنُ (ہم، ہم دو، ہم لوگ) اَنْتُمْ (تم لوگ)

فاعل: وہ اسم ہے جو فعل کے بعد ہو اور اس سے فعل کا تعلق بطور قیام ہو جیسے :"ضَرَبَ زَيْدٌ" (زید نے مارا) اس مثال میں زَيْدٌ فاعل ہے۔

اسم استفہام: وہ اسم ہے جس کے ذریعہ کسی چیز کو پوچھا جائے۔ جیسے: مَا • مَنْ • كَيْفَ • أَيْنَ • كَمْ •

فعل معروف: وہ فعل ہے جس کا فاعل ذکر کیا جائے جیسے: "قَتَلَ رَجُلٌ" (قتل کیا ایک آدمی نے) اس مثال میں قَتَلَ فعل معروف ہے۔

فعل مجہول: وہ فعل ہے جس کا فاعل ذکر نہ کیا جائے جیسے: "قُتِلَ زَيْدٌ" (قتل کیا گیا زید) اس مثال میں زَيْدٌ نائب فاعل ہے۔

مفعول بہ: وہ اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو جیسے: "قَتَلْتُ زَيْدًا" (میں نے زید کو قتل کیا) اس مثال میں زَيْدًا مفعول بہ ہے کیونکہ فاعل کا فعل زید پر واقع ہے۔

منصوب: وہ اسم ہے جس پر فتحہ یا کسرہ، یا الف یا یا آئے جیسے : "اَلْمُسْلِمَ • اَلْاٰيَاتِ • اَخَازَيْدٍ • اَلْمُسْلِمَيْنِ • اَلْمُسْلِمِيْنَ.

مفعول فیہ: وہ اسم ہے جس کا مصداق فاعل کے فعل کے لیے وقت یا جگہ واقع ہو جیسے: "اَلْوَلَدُ دَخَلَ الْمَدْرَسَةَ • اِغْتَسَلْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ" ان مثالوں میں اَلْمَدْرَسَةُ اور يَوْمَ الْجُمُعَةِ مفعول فیہ ہے۔ ترکیب میں مفعول فیہ کو ظرف بھی کہتے ہیں۔

مفعول مطلق: وہ مصدر ہے جس سے پہلے کوئی فعل اسی مصدر کے معنی میں ہو جیسے: "جَلَسْتُ جَلْسَةً" اس مثال میں جَلْسَةً مفعول مطلق ہے۔

حال: وہ اسم ہے جو فاعل یا مفعول بہ کی حالت بیان کرے۔

ذوالحال: وہ فاعل یا مفعول بہ ہے جس کی حالت بیان کی گئی ہو جیسے: "ذَهَبَ زَيْدٌ رَاكِبًا" (زید سوار ہو کر گیا) اس مثال میں زَيْدٌ فاعل اور ذوالحال ہے رَاكِبًا حال ہے۔

تمیز: وہ اسم ہے جو پوشیدگی دور کرے۔

ممیز: وہ اسم ہے جس میں ابہام اور پوشیدگی ہو جیسے: "زَيْدٌ اَحْسَنُ وَجْهًا" اس مثال میں اَحْسَنُ ممیز اور وَجْهًا اس کی تمیز ہے۔

منادیٰ: وہ اسم ہے جس پر حرف ندا داخل ہو جیسے: ”یَا رَجُلُ “یعنی اے آدمی ،اس مثال میں رَجُلُ منادی ہے۔

ندا: وہ حرف ہے جس کو پکارنے کے لیے وضع کیا گیا ہو جیسے: یَا.

حروف مشبہ بہ فعل: وہ حروف ہیں جو جملہ اسمیہ پر داخل ہوکر مبتدا کو منصوب اور خبر کو مرفوع کرتے ہیں جیسے: ”اِنَّ اللهَ عَلِیْمٌ“ حروف مشبہ بہ فعل چھ ہیں اِنَّ •أَنَّ • كَأَنَّ • لٰكِنَّ •لَيْتَ • لَعَلَّ •

فعل ناقص: وہ فعل ہے جو جملہ اسمیہ پر داخل ہوکر مبتدا کو مرفوع اور خبر کو منصوب کرے جیسے: ”كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا“ افعال ناقصہ سترہ ہیں كَانَ •صَارَ •ظَلَّ •بَاتَ • اَصْبَحَ •اَمْسٰی اَضْحٰی• رَاحَ •آضَ• عَادَ •غَدَا• مَازَالَ• مَابَرِحَ• مَافَتِئَ• مَاانْفَكَّ •مَادَامَ •لَيْسَ•

اضافت منیّہ، لامیہ، ظرفیہ کا استعمال

اضافت منیّہ: وہ اضافت جس کے مضاف الیہ پر مِنْ حرف جار داخل ہو جیسے: ”جُزْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ“ یعنی قرآن کا ایک پارہ۔

اضافت لامیہ: وہ اضافت جس کے مضاف الیہ پر لام حرف جار آئے جیسے: ”وَلَدٌ لِزَيْدٍ“ یعنی زید کا ایک لڑکا۔

اضافت ظرفیہ: وہ اضافت جس کے مضاف الیہ پر فِی حرف جار داخل ہو جیسے: ”اَلْمُصَارِعُ فِيْ دِهْلِيْ“ یعنی دہلی کا پہلوان۔

مؤکَد: وہ کلمہ جس کی تاکید لائی جائے۔

تاکید: وہ لفظ ہے جس سے کسی کلمہ میں زور پیدا کیا جائے جیسے: ”خَطَبَ الطُّلَّابُ كُلُّهُمْ“ تمام طلبہ نے تقریر کی۔ اس مثال میں اَلطُّلَّابُ مؤکد اور كُلُّهُمْ اس کی تاکید ہے۔

درس(۱)

هٰذِهٖ حُجْرَةُ الدَّرْسِ

اَلْأُسْتَاذُ جَلَسَ فِيْهَا عَلَى الْكُرْسِيِّ، وَ التَّلَامِيْذُ جَلَسُوْا عَلَى الْمَقَاعِدِ؛ فِيْهَا سَبُّوْرَةٌ يَكْتُبُ عَلَيْهَا الْأُسْتَاذُ بِالطَّبَاشِيْرِ عِنْدَ الضَّرُوْرَةِ وَ التَّلَامِيْذُ يَنْظُرُوْنَ إِلَيْهَا.اَلْأُسْتَاذُ أَمَرَ الْعَرِيْفَ بِقِرَاءَةِ الدَّرْسِ فَنَهَضَ الْعَرِيْفُ وَ قَرَأَالدَّرْسَ الْجَدِيْدَوَ هُوَ وَاقِفٌ.

(ثُمَّ سَأَلَهُ)اَلْأُسْتَاذُ:أَفَهِمْتَ اَلدَّرْسَ ؟

اَلْعَرِيْفُ:نَعَمْ فَهِمْتُ يَا سَيِّدِيْ!

(سَأَلَ التَّلَامِيْذَ)اَلْأُسْتَاذُ:أَفَهِمْتُمُ الدَّرْسَ أَيْضًا؟

اَلتَّلَامِيْذُ:نَعَمْ؛ فَهِمْنَا جَيِّدًا.

اَلْأُسْتَاذُ:أَتَحْفَظُوْنَهُ؟

اَلتَّلَامِيْذُ :نَعَمْ!نَحْفَظُهُ(إِنْ شَاءَاللّٰهُ)،فِيْ أَثْنَاءِ الدَّرْسِ ضَحِكَ تِلْمِيْذٌ فَغَضِبَ الْأُسْتَاذُعَلَيْهِ وَ سَأَلَهُ لِمَاذَا ضَحِكْتَ؟ أَلَا تَعْلَمُ أَنَّ هٰذِهٖ حُجْرَةُ الدَّرْسِ؟ فَاخْرُجْ مِنْهَا الْاٰنَ ثُمَّ نَصَحَ جَمِيْعَ التَّلَامِيْذِ،أَيُّهَا التَّلَامِيْذُ! هٰذِهٖ حُجْرَةُ الدَّرْسِ فَاجْلِسُوْا فِيْهَا بِالْأَدَبِ وَاسْكُتُوْا وَاحْذَرُوْاالْمُحَادَثَةَ وَإِلَّا فَاعْلَمُوْا أَنِّي اَغْضَبُ عَلَيْكُمْ؛أَلَا تَعْلَمُوْنَ أَنَّ الْأَدَبَ زِيْنَةُ الْمَرْءِ؟

یہ درس گاہ ہے

ترجمہ: ،استاد اس میں کرسی پر بیٹھے ہیں،اور طلبہ بنچوں پر بیٹھے ہیں،اس میں ایک بلیک بورڈ ہے جس پر استاد ضرورت کے وقت چاک سے لکھتے ہیں،اور طلبہ اُسے دیکھتے ہیں،استاد نے مانیٹر کو سبق پڑھنے کا حکم دیا تو مانیٹر کھڑا ہوا اور کھڑے ہو کر نیا سبق پڑھا،پھر استاد نے پوچھا کیا تو نے سبق سمجھا؟مانیٹر:ہاں،حضور میں نے سمجھا۔پھر استاد نے طلبہ سے پوچھا،کیا تم نے بھی سبق سمجھا؟طلبہ:ہاں،ہم نے اچھی طرح سمجھ

لیا، استاد: کیا تم اس سبق کو یاد کرو گے؟ طلبہ: ہاں، ہم ان شاء اللہ اسے یاد کریں گے، سبق کے درمیان ایک طالب علم ہنسا تو استاد اُس پر غصّہ ہوئے اور اس سے پوچھا تو کیوں ہنسا؟ کیا تو نہیں جانتا کہ یہ درس گاہ ہے؟ ابھی یہاں سے نکل جا پھر تمام طلبہ کو نصیحت کی: اے طلبہ! یہ درس گاہ ہے اِس میں ادب سے بیٹھو اور خاموش رہو اور مت ہنسو اور گفتگو سے پرہیز کرو: ورنہ جان لو کہ میں تم پر غصّہ ہوں گا، کیا تم نہیں جانتے کہ ادب انسان کی زینت ہے؟

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	أَيْنَ السَّبُّوْرَةُ؟ تختہ سیاہ کہاں ہے؟	اَلسَّبُّوْرَةُ فِيْ حُجْرَةِ الدَّرْسِ تختہ سیاہ درس گاہ میں ہے۔
2	مَا لَوْنُهَا؟	لَوْنُهَا أَسْوَدُ
3	مَنْ يَكْتُبُ عَلَيْهَا؟	يَكْتُبُ عَلَيْهَا الْأُسْتَاذ
4	أَيْنَ جَلَسَ الأُسْتَاذُ وَالتَّلَامِيْذُ؟	جَلَسَ الْأُسْتَاذُ عَلَى الْكُرْسِيِّ وَالتَّلَامِيْذُ جَلَسُوْا عَلَى الْمَقَاعِدِ
5	مَنْ قَرَأَ الدَّرْسَ؟	قَرَأَ الْعَرِيْفُ الدَّرْسَ
6	أَفَهِمَ التَّلَامِيْذُ الدَّرْسَ؟	نَعَمْ فَهِمَ التَّلَامِيْذُ الدَّرْسَ
7	لِمَاذَا غَضِبَ الأُسْتَاذُ؟	لِأَنَّ تِلْمِيْذًا ضَحِكَ فِيْ أَثْنَاءِ الدَّرْسِ
8	لِمَاذَا نَصَحَ؟	نَصَحَ الْأُسْتَاذُ: أَلَا تَعْلَمُ أَنَّ هٰذِهٖ حُجْرَةُ الدَّرْسِ فَاخْرُجْ مِنْهَا اَلْاٰنَ ثُمَّ نَصَحَ جَمِيْعَ التَّلَامِيْذِ

9	أَضَحِكَ التِّلْمِيْذُ فِي الصَّفِّ ؟	. نَعَمْ ضَحِكَ التِّلْمِيْذُ فِي الصَّفِّ
10	مَاهِيَ زِيْنَةُ الْمَرْءِ ؟	اَلْأَدَبُ زِيْنَةُ الْمَرْءِ
11	أَضَحِكَ فِي أَثْنَاءِ الدَّرْسِ ؟	نَعَمْ: ضَحِكَ فِي أَثْنَاءِ الدَّرْسِ
12	أَتَسْكُتُ عِنْدَ الدَّرْسِ ؟	نَعَمْ: أَسْكُتُ عِنْدَ الدَّرْسِ
13	أَتَضْحَكُ فِي الصَّلَاةِ؟	لَا: لَا أَضْحَكُ فِي الصَّلَاةِ

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	بورڈ کا رنگ کالا ہے۔	لَوْنُ السَّبُّوْرَةِ أَسْوَدُ
2	وہ استاذ کے پیچھے ہے۔	هِيَ وَرَاءَ الْأُسْتَاذِ
3	وہ اس پر چاک سے لکھتے ہیں۔	هُوَ يَكْتُبُ عَلَيْهَا بِالطَّبَاشِيْرِ
4	جماعت میں نظام الاقات لٹکا ہوا ہے۔	تَرْتِيْبُ الْأَوْقَاتِ مُعَلَّقٌ فِي الصَّفِّ
5	لڑکو سبق کے وقت خاموش رہو ورنہ جان لو کہ استاذ تم پر غصہ ہوں گے۔	أَيُّهَا الْأَوْلَادُ! :أُسْكُتُوْا عِنْدَ الدَّرْسِ وَإِلَّا فَاعْلَمُوْا أَنَّ الْأُسْتَاذَ يَغْضَبُ عَلَيْكُمْ
6	استاذ تم کو نصیحت کرتے ہیں۔	اَلْأُسْتَاذُ يَنْصَحُ لَكُمْ
7	نصیحت سنو اور اس پر عمل کرو۔	اِسْمَعُوْا النُّصْحَ وَاعْمَلُوْا بِهٖ
8	اس میں تمھارے لیے (بہت) بھلائی ہے۔	فِيْهِ فَوْزٌ لَكُمْ جِدًّا.
9	ہوم ورک ہر روز کرو۔	أُكْتُبُوْا فُرُوْضَ الْمَدْرَسَةِ كُلَّ يَوْمٍ
10	(محنتی) لڑکا سست لڑکے سے بچتا	يَحْذَرُ الْوَلَدُ الْمُجْتَهِدُ مِنَ الْوَلَدِ

	ہے۔	الْكَسْلَانِ
11	نماز میں مت ہنسو۔	لَا تَضْحَكُوْا فِي الصَّلٰوةِ
12	نماز مسلم کی علامت ہے،	اَلصَّلٰوةُ عَلَامَةُ الْمُسْلِمِ
13	اس کے بغیر اسلام کا تصور محال ہے۔	تَصَوُّرُ الْإِسْلَامِ بِدُوْنِهَا مُحَالٌ
14	ہم نے دین کا مغز چھوڑ دیا اور اس کا پوست لے لیا۔	تَرَكْنَا لُبَّ الدِّيْنِ وَ أَخَذْنَا قِشْرَهٗ
15	ہم میں دینداری نہیں ہے۔	لَيْسَتِ الدِّيَانَةُ فِيْنَا
16	کیا زندگی کا مقصد غذاء اور (قیمتی) لباس ہے؟	أَغَرْضُ الْحَيَاةِ غِذَاءٌ لَذِيْذٌ وَ لِبَاسٌ ثَمِيْنٌ؟
17	کیا مال، حکومت اور علم کسی کو موت سے بچاتے ہیں؟	هَلْ يُنْقِذُ الْمَالُ وَالْحُكُوْمَةُ وَالْعِلْمُ اَحَدًا مِنَ الْمَوْتِ ؟

تمرین (ا)

شمار	عربی	اردو
1	اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ.	پڑھ اپنے رب کے نام سے
2	أُذْكُرْ رَبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ .	اپنے رب کو اپنے دل میں یاد کر
3	كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا.	سب ہمارے رب کے پاس سے ہے
4	لَهٗ كُلُّ شَيْءٍ.	ہر چیز اسی کے لیے ہے۔
5	اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ.	بے شک اللہ میرا اور تمھارا رب ہے تو اسی کی عبادت کرو۔

6	لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ.	اُس جیسا کوئی نہیں۔
7	وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ.	اور وہی سنتا دیکھتا ہے۔
8	أَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ.	یہ حق ہے تیرے رب کی طرف سے
9	إِنَّ وَعْدَ اللهِ حقٌّ.	بے شک اللہ کا وعدہ سچّا ہے۔
10	لِيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ .	میری (عمل) کرنی میرے ساتھ اور تمھاری (عمل) کرنی تمھارے ساتھ ہے۔
11	وَ اللهُ أَعْلَمُ.	اور اللہ خوب جانتا ہے۔
12	إِنَّ اللهَ عِنْدَهٗ أَجْرٌ عَظِيْمٌ.	بے شک اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے۔
13	فَعِنْدَ اللهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةَ.	تو اللہ ہی کے پاس دنیا و آخرت دونوں کا ثواب ہے۔
14	لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمِ ؟	آج کس کی بادشاہی ہے؟
15	لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ.	ایک اللہ سب پر غالب کی
16	لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ.	اللہ ہی کے لیے زمین و آسمان کی بادشاہت ہے۔
17	أَاِلٰهٌ مَّعَ اللهِ؟	کیا اللہ کے ساتھ کوئی معبود ہے؟
18	يَغْفِرُ اللهُ لَكُمْ.	اللہ تمھاری بخشش فرمائے گا،
19	أَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ؟	کیا یہ حق نہیں ہے؟

تمرین (۲)

شمار	عربی	اردو
1	أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ أَنَّهُ خَلَقَنَا فِيْ بَيْتٍ مُسْلِمٍ.	تمام تعریف اللہ کے لیے کہ اس نے ہمیں مسلم گھرانے میں پیدا کیا۔
2	دِيْنُنَا إِسْلَامٌ وَهُوَ خَيْرُ دِيْنٍ عِنْدَنَا فِي الْعَالَمِ.	ہمارا دین اسلام ہے اور وہ ہمارے نزدیک دنیا کا بہترین دین ہے۔
3	وَلٰكِنْ لَا يَثْبُتُ هٰذَا مِنْ أَحْوَالِنَا لِأَنَّنَا تَرَكْنَا لُبَّهُ وَ أَخَذْنَا قِشْرَهُ.	اور لیکن یہ ہمارے حالات سے ثابت نہیں ہے اس لیے کہ ہم نے اس کا مغز چھوڑ دیا اور اُس کا پوست لے لیا۔
4	أَكْثَرُنَا لَا يَعْلَمُوْنَ أَحْكَامَهُ وَ مَا فِيْ أَعْمَالِهِمْ خُلُوْصٌ.	ہم میں سے اکثر لوگ اُس کے احکام نہیں جانتے ہیں اور ان کے کاموں میں خلوص بھی نہیں ہے۔
5	يَنْصَحُوْنَ النَّاسَ وَلٰكِنْ لَا يَعْمَلُوْنَ بِأَنْفُسِهِمْ فَلِهٰذَا مَا فِيْ نُصْحِهِمْ مِنْ أَثَرٍ.	وہ لوگوں کو نصیحت کرتے ہیں لیکن خود عمل نہیں کرتے ہیں اسی وجہ سے ان کی نصیحتوں میں کچھ اثر نہیں ہوتا۔
6	يَطْلُبُوْنَ الشُّهْرَ وَالْعِزَّةَ بَيْنَ النَّاسِ.	وہ لوگوں کے درمیان عزت و شہرت طلب کرتے ہیں۔
7	ظَاهِرُهُمْ جَمِيْلٌ وَ بَاطِنُهُمْ قَبِيْحٌ.	اُن کا ظاہر خوب صورت ہے اور باطن بُرا۔
8	مَا فِيْهِمْ حُبٌّ بِدِيْنِهِمْ وَلَا بِنَبِيِّهِمْ.	اُن میں اپنے دین اور نبی کی محبّت نہیں ہے۔
9	جِدُّهُمْ وَ حُبُّهُمْ لِلْمَالِ.	اُن کی کوشش اور محبّت مال کے لیے

		ہے۔
10	مَقْصَدُهُمْ طَعَامٌ لَذِيْذٌ وَلِبَاسٌ جَمِيْلٌ.	ان کا مقصد لذیذ کھانا اور خوب صورت لباس ہے۔
11	يَعْلَمُوْنَ أَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَلٰكِنْ لَا يَذْكُرُوْنَهُمْ وَلَا يَحْذَرُوْنَ الذُّنُوْبَ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ عَنِ الْاٰخِرَةِ.	وہ جانتے ہیں کہ موت حق ہے لیکن وہ اُسے یاد نہیں کرتے اور گناہوں سے نہیں بچتے اور وہ آخرت سے غافل ہیں۔
12	وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ.	اور بے شک آخرت ہی ہمیشگی کا گھر ہے۔
13	إِعْلَمُوْ يَا اَخَوَانِيْ! أَنَّ الْمَوْتَ لَا يَتْرُكُ أَحَدًا لَا نَبِيًّا وَلَا مَلِكًا وَلَا غَنِيًّا وَلَا فَقِيْرًا.	اے میرے بھائیو! جان لو بے شک موت کسی کو نہیں چھوڑتی ہے نہ نبی کو، نہ بادشاہ کو، نہ مالدار کو، اور نہ غریب کو۔
14	فَلَا مَالَ يَنْفَعُ وَلَا جِلَالَ يَمْنَعُ.	تو نہ مال نفع دے گا اور نہ جاہ وجلال روکے گا۔
15	فَاذْكُرُوْ ذَاكَ الْيَوْمَ وَاتْرُكُوْا الْفَخْرَ بِالْمَالِ وَالْكِبْرِ بِالْجَلَالِ.	تو اُس دن کو یاد کرو اور مال پر فخر اور بڑائی پر تکبر کو چھوڑ دو۔

درس (۲)

ماضی مونث غائب

نَهَضَتْ، ذَهَبَتْ، نَصَحَتْ، كَتَبَتْ، عَبَدَتْ، نَهَضْنَ، ذَهَبْنَ، نَصَحْنَ، كَتَبْنَ، عَبَدْنَ.

سَعِيْدَةُ نَهَضَتْ مِنَ النَّوْمِ صَبَاحًا وَ عَبَدَتِ اللهَ وَذَهَبَتْ إِلَى الْمَطْبَخِ وَ طَبَخَتِ الطَّعَامَ وَ بَنَاتُهَا أَيْضًا نَهَضْنَ مَعَهَا وَ عَبَدْنَ اللهَ وَ قَرَأْنَ الْقُرْآنَ وَ حَفِظْنَ الدُّرُوْسَ ثُمَّ عَمِلْنَ مَعَ أُمِّهِنَّ وَ بَعْدَ الْفُطُوْرِ لَبِسْنَ ثِيَابًا نَظِيْفَةً لَا فَاخِرَةً وَ ذَهَبْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ فِيْ عَرَبَتِهَا، وَ دَخَلْنَ الصَّفَّ وَ جَلَسْنَ فِيْهِ بِأَدَبٍ وَمَا نَظَرَتْ وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ حِيْنَ الدَّرْسِ يَمِيْناً وَّشِمَالًا، وَمُعَلِّمَتُهُنَّ مَدَحَتْهُنَّ فَإِنَّهُنَّ كَتَبْنَ فُرُوْضَ الْمَدْرَسَةِ بِصِحَّةٍ وَّفَرِحَتْ بِعَمَلِهِنَّ، فِيْهِنَّ حَيَاءٌ وَّالْحَيَاءُ مِنَ الْإِيْمَانِ، وَمَا طَلَبْنَ مِنْ وَّالِدِهِنَّ لِبَاسًا فَاخِرًا أَوْ غِذَاءً لَّذِيْذًا وَّمَا لَبِسْنَ قَطُّ لِبَاسًا ضَيِّقًا رَقِيْقًا وَّمَا رَغِبْنَ إِلَى السِّنِيْمَا وَمَا تَرَكْنَ الْأَدَبَ فِيْ حَالٍ مِّنَ الْأَحْوَالِ فَمَا غَضِبَتْ عَلَيْهِنَّ أُمُّهُنَّ قَطُّ بَلْ فَرِحَتْ دَائِمًا؛ وَكُلٌّ وَاحِدٍ فِي الْبَيْتِ وَفِي الْمَدْرَسَةِ مَسْرُوْرٌ بِخُلُقِهِنَّ فَعَلٰى هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتِ رَحْمَةُ اللهِ أَنَّهُ جَعَلَهُنَّ مِنَ الْبَنَاتِ الطَّيِّبَاتِ.

ترجمہ: وہ اٹھی، وہ گئی، اُس نے نصیحت کی، اُس نے لکھا، اُس نے عبادت کی، وہ اٹھیں، وہ گئیں، انھوں نے نصیحت کی، انھوں نے لکھا، انھوں نے عبادت کی۔

سعیدہ صبح سویرے نیند سے اٹھی اور اللہ کی عبادت کی، باورچی خانہ گئی اور کھانا پکائی، اُس کی لڑکیاں بھی اس کے ساتھ اٹھیں انھوں نے اللہ کی عبادت کی، قرآن پڑھا اور اسباق یاد کیے، پھر اپنی ماں کے ساتھ کام کیا، اور ناشتہ کے بعد صاف و ستھر الباس پہنا، چمک دار لباس نہیں، اور مدرسہ اُس کی گاڑی میں گئیں اور درجہ میں داخل ہوئیں اور اُس میں ادب سے بیٹھیں، ان میں سے کسی نے بھی سبق کے وقت دائیں اور بائیں نہیں دیکھا، اور ان کی معلّمہ نے ان کی تعریف کی، اس لیے کہ انھوں نے ہوم ورک اچھی طرح سے کیا، اور اُن کے کام سے خوش ہوئی، اُن میں شرم ہے ، اور شرم ایمان کا حصّہ ہے، انھوں نے اپنے والد سے چمک دار لباس یا لذیذ غذا نہیں مانگی، انھوں نے کبھی چست اور باریک لباس نہیں پہنا، اور وہ سنیما کی طرف مائل نہیں ہوئیں، اور انھوں نے

کسی حالت میں ادب نہیں چھوڑا، اسی وجہ سے اُن کی ماں کبھی اُن پر غصّہ نہیں ہوئی، بلکہ ہمیشہ خوش رہی، گھر میں اور مدرسہ میں ہر شخص اُن کے اخلاق سے خوش ہے، تو ان لڑکیوں پر اللہ کی رحمت ہو، بے شک اُس نے انھیں نیک لڑکیوں میں سے بنایا۔

شمار	سوال	جواب
1	مَتیٰ نَهَضَتِ الْأُمُّ ؟	نَهَضَتِ الْأُمُّ مِنَ النَّوْمِ صَبَاحًا .
2	مَاذَا فَعَلْتَ فِي الْمَطْبَخِ ؟	طَبَخَتِ الطَّعَامَ فِي الْمَطْبَخِ .
3	مَنْ نَهَضَتِ الْبَنَاتُ ؟	نَهَضَتِ الْبَنَاتُ فِي الصَّبَاحِ .
4	هَلْ عَبَدْنَ اللّٰهَ ؟	نَعَمْ: عَبَدْنَ اللّٰهَ.
5	كَيْفَ خُلُقُهُنَّ ؟	خُلُقُهُنَّ حَسَنَةٌ .
6	هَلْ فِيْهِنَّ حَيَاءٌ ؟	نَعَمْ: فِيْهِنَّ حَيَاءٌ.
7	أَغَضِبَتْ عَلَيْهِنَّ الْأُمُّ ؟	لَا: مَا غَضِبَتْ عَلَيْهِنَّ الْأُمُّ .
8	أَغَضِبَتْ عَلَيْهِنَّ الْمُعَلِّمَةُ ؟	لَا: مَا غَضِبَتْ عَلَيْهِنَّ الْمُعَلِّمَةُ.
9	أَهُنَّ طَيِّبَاتٌ ؟	نَعَمْ: هُنَّ طَيِّبَاتٌ.
10	أَيَفْرَحُ إِخْوَانُهُنَّ بِخُلُقِهِنَّ ؟	نَعَمْ: يَفْرَحُ إِخْوَانُهُنَّ بِخُلُقِهِنَّ.
11	أَطَبَخْنَ الطَّعَامَ مَعَ أُمِّهِنَّ ؟	نَعَمْ: طَبَخْنَ الطَّعَامَ مَعَ أُمِّهِنَّ.
12	أَرَغِبْنَ إِلَى السِّنِيْمَا ؟	لَا: مَا رَغِبْنَ إِلَى السِّنِيْمَا.
13	أَرَغِبْنَ إِلَى لِبَاسٍ جَمِيْلٍ ؟	لَا: مَا رَغِبْنَ إِلَى لِبَاسٍ جَمِيْلٍ .
14	أَفِيْهِنَّ دِيَانَةٌ ؟	نَعَمْ: فِيْهِنَّ دِيَانَةٌ.
15	هَلِ الصَّلٰوةُ عَلَامَةُ الْمُسْلِمِ ؟	نَعَمْ: اَلصَّلٰوةُ عَلَامَةُ الْمُسْلِمِ.

ترجمہ کرو:(ا)

شمار	اردو	عربی
1	لکھی۔	كَتَبَتْ.
2	پڑھی۔	قَرَأَتْ.
3	سمجھی۔	فَهِمَتْ.
4	یاد کی۔	حَفِظَتْ.
5	پکائی۔	طَبَخَتْ.
6	پی۔	شَرِبَتْ.
7	تعریف کی۔	مَدَحَتْ.
8	شکر کی۔	شَكَرَتْ.
9	عیادت کی۔	عَادَتْ.
10	پہنی۔	لَبِسَتْ.
11	اٹھی۔	نَهَضَتْ.
12	لی۔	أَخَذَتْ.
13	گئی۔	ذَهَبَتْ.
14	نہ غصہ ہوئی۔	مَا غَضِبَتْ.
15	نہ ظلم کی۔	مَا ظَلَمَتْ.
16	نہ ماری۔	مَا ضَرَبَتْ.
17	نہ کھیلی۔	مَا لَعِبَتْ.
18	نہ ہنسی۔	مَا ضَحِكَتْ.
19	نہ سوئی۔	مَا نَامَتْ.
20	نہ غفلت کی۔	مَا غَفَلَتْ.

(۲)

شمار	اردو	عربی
1	رشیدہ نیند سے اٹھی اور اللہ کی عبادت کی۔	رَشِيْدَةُ نَهَضَتْ مِنَ النَّوْمِ وَعَبَدَتِ اللّٰهَ.
2	باورچی خانہ میں کس عورت نے کھانہ پکایا؟	أَيَّةُ امْرَأَةٍ طَبَخَتِ الطَّعَامَ فِي الْمَطْبَخِ؟
3	ان لڑکیوں پر اللہ کی رحمت ہے۔	عَلٰى هٰؤُلَآءِ الْبَنَاتِ رَحْمَةُ اللّٰهِ.
4	وہ کبھی بے اجازت گھر سے نہیں نکلیں۔	مَا خَرَجْنَ مِنَ الْبَيْتِ بِغَيْرِ اِذْنٍ قَطُّ.
5	انجیر کس لڑکی نے توڑے؟	أَيَّةُ بِنْتٍ قَطَفَتِ التِّيْنَ؟
6	اس کی بہنوں نے انار اور سنترے اجازت سے توڑے۔	قَطَفَتْ أَخَوَاتُهَا الرُّمَّانَ وَالْبُرْتُقَالَ بِاِذْنٍ.
7	چاول گوشت اور گھی سے لڑکی نے کھانہ تیار کیا۔	صَنَعَتِ الْبِنْتُ الطَّعَامَ مِنَ الرُّزِّ وَاللَّحْمِ وَّالسَّمَنِ.
8	یہ بالائی بڑی مزیدار ہے۔	هٰذِهِ الْقِشْطَةُ لَذِيْذَةٌ جِدًّا.
9	مسکہ سے گھی بناؤ اور کھاؤ۔	اِصْنَعْنَ السَّمَنَ مِنَ الزُّبْدَةِ وَكُلْنَ.
10	لوگو! (صاف ستھرے) کپڑے پہنو۔	يَا أَيُّهَا النَّاسُ! اِلْبَسُوْا مَلَابِسَ نَظِيْفَةً.
11	(قیمتی) کپڑوں کی خواہش نہ کرو۔	لَا تَرْغَبُوْا مَلَابِسَ ثَمِيْنَةً.
12	کسی حال میں ادب نہ چھوڑو۔	لَا تَتْرُكُوْا الْأَدَبَ فِيْ حَالٍ مِّنَ الْأَحْوَالِ.
13	سینما سے بچو کیوں کہ اس کا گناہ اس	اِحْذَرُوْا السِّنِيْمَا لِأَنَّ اِثْمَهٗ أَكْبَرُ مِنْ

	کے نفع سے بڑا ہے۔	نَّفْعِهِ.

درج ذیل کلمات میں جو ماضی ہوں ان کا مضارع لکھو اور جو مضارع ہوں ان کا ماضی۔

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
طَبَخْنَا	تَنْبُتُ	حَلَبْتُمْ	تَزْرَعُوْن
عَبَدْتُّمْ	تَسْئَلُوْنَ	سَكَتُّ	تَحْصُدُ
مَدَحُوْا	تَطْبُخُ	۔	نَشْهَدُ
صَنَعْنَا	يَحْذَرُوْنَ	۔	تَجْعَلُ
لَبِسَتْ	تَحْذَرُ	۔	يَقْطِفُوْنَ
مَزَحُوْا	يَسْكُنُوْنَ	۔	تَغْسِلُ
أَذِنْتُمْ	نَنْصُرُ	۔	يَنْزِلُوْنَ

درس (۳)

ماضی مؤنث حاضر

قَرَأْتِ، صَنَعْتِ، حَذِرْتِ، عَرَفْتِ، طَبَخْتِ، قَرَأْتُنَّ
صَنَعْتُنَّ حَذِرْتُنَّ؛ عَرَفْتُنَّ؛ طَبَخْتُنَّ.

جَمِيْلَةُ بِنْتٌ مُجْتَهِدَةٌ. هِيَ عَرَفَتْ صُنْعَ إِدَامٍ مِّنَ الْأُدَامِ فِيْ مَدْرَسَتِهَا ثُمَّ صَنَعَتْهُ يَوْمًا بِنَفْسِهَا فِي الْبَيْتِ فَسَأَلَتْهَا. عَمَّتُهَا: مَاذَا صَنَعْتِ يَا جَمِيْلَةُ؟

جَمِيْلَةُ : صَنَعْتُ عَمَّتِيْ إِدَامًا جَدِيْدًا.

اَلْعَمَّةُ : مِمَّنْ عَرَفْتِ ذٰلِكَ الْإِدَامَ؟

جَمِيْلَةُ :عَرَفْتُ مِنْ مُّعَلِّمَتِيْ.
اَلْعَمَّةُ :مَعَ مَنْ صَنَعْتِهِ الْاٰنَ؟
جَمِيْلَةُ :صَنَعْتُهُ أَنَا بِنَفْسِيْ.
اَلْعَمَّةُ :مِنْ أَيِّ الْأَشْيَاءِ صَنَعْتِ؟
جَمِيْلَةُ :صَنَعْتُهُ مِنَ اللَّحْمِ وَالْبَيْضِ وَالْخَضْرَوَاتِ وَالسَّمَنِ.
اَلْعَمَّةُ :مِمَّنْ أَخَذْتِ جَمِيْعَ الْخَضْرَوَاتِ؟
جَمِيْلَةُ :أَخَذْتُهَا مِنْ خَضَّارٍ.
اَلْعَمَّةُ :أَيْنَ اَخَوَاتُكِ؟
جَمِيْلَةُ :هُنَّ فِيْ تِلْكَ الْحُجْرَةِ.
اَلْعَمَّةُ :أَمَّا عَرَفْتُنَّ شَيْأً فِي التَّرْبِيَةِ الْمَنْزِلِيَّةِ. أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ!
اَلْبَنَاتُ :عَرَفْنَا وَلٰكِنْ مَّا صَنَعْنَا ذٰلِكَ اِلَّا دَامَ إِلَى الْاٰنَ.
اَلْعَمَّةُ :أَفِيْ أَعْمَالِ الْبَيْتِ نَقِيْصَةٌ؟
اَلْبَنَاتُ :لَا: مَا فِيْهَا نَقِيْصَةٌ بَلْ عِزَّةٌ وَ مَدْحٌ.
اَلْعَمَّةُ :أَقَرَأْتُنَّ كِتَابًا فِي اللِّسَانِ الْعَرَبِيِّ؟
اَلْبَنَاتُ :نَعَمْ: قَرَأْنَا كِتَابًا اِسْمُهُ مِنْهَاجُ الْعَرَبِيَّةِ.
اَلْعَمَّةُ :أَنَا مَسْرُوْرَةٌ بِكُنَّ؛ اِنَّكُنَّ رَغِبْتُنَّ فِيْ لِسَانِ الْقُرْاٰنِ، وَالْقُرْاٰنُ كَلَامُ اللهِ.

ترجمہ: *تونے پڑھا، تونے بنایا، تو بچی، تونے پہچانا، تونے پکایا، تم نے پڑھا، تم نے بنایا، تم بچیں، تم نے پہچانا، تم نے پکایا۔*

جمیلہ محنتی لڑکی ہے اس نے سالن بنانا اپنے مدرسہ میں سیکھا، پھر اسے ایک دن گھر میں خود سے بنایا تو اس سے اس کی پھوپھی نے پوچھا۔

پھوپھی : اے جمیلہ! تونے کیا بنایا ہے؟
جمیلہ : اے میری پھوپھی! میں نے نیا سالن بنایا ہے۔
پھوپھی : وہ سالن (بنانا) تونے کس سے سیکھا؟

جمیلہ : میں نے اپنی استانی سے سیکھا۔

پھوپھی : اب تو نے اسے کس کے ساتھ بنایا ہے ؟

جمیلہ : میں نے اسے خود سے بنایا ہے۔

پھوپھی : کن چیزوں سے تو نے بنایا ہے ؟

جمیلہ : میں نے اسے گوشت، انڈوں، سبزیوں اور گھی سے بنایا ہے۔

پھوپھی : تو نے تمام سبزیاں کہاں سے لیں ؟

جمیلہ : میں نے یہ سب سبزی فروش سے لیں۔

پھوپھی : تیری بہنیں کہاں ہیں ؟

جمیلہ : وہ اس کمرے میں ہیں۔

پھوپھی : اے لڑکیو! کیا تم نے امور خانہ داری کے بارے میں کچھ سیکھا ہے ؟

لڑکیاں : ہم نے سیکھا ہے، لیکن ہم نے وہ سالن اب تک نہیں بنایا۔

پھوپھی : کیا گھر کے کاموں میں بے عزتی ہے ؟

لڑکیاں : نہیں ان میں بے عزتی نہیں ہے، بلکہ عزت اور تعریف ہے۔

پھوپھی : کیا تم نے عربی زبان میں کوئی کتاب پڑھی ہے ؟

لڑکیاں : ہاں: ہم نے ایک کتاب پڑھی ہے جس کا نام "منہاج العربیہ" ہے۔

پھوپھی : بے شک میں تم سے خوش ہوں (کیوں کہ) تم میں قرآن کی زبان کا شوق ہے اور قرآن اللہ کا کلام ہے۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	مَاذَا فَعَلَتْ جَمِيْلَةُ فِي الْبَيْتِ ؟	صَنَعَتْ جَمِيْلَةُ فِي الْبَيْتِ الْإِدَامَ.
2	مَنْ سَأَلَهَا عَنِ الْإِدَامِ ؟	سَأَلَتْهَا عَمَّتُهَا عَنِ الْإِدَامِ.
3	مِنْ أَيِّ شَيْءٍ صَنَعَتِ الْإِدَامَ ؟	صَنَعَتِ الْإِدَامَ مِنَ اللَّحْمِ وَالْبَيْضِ وَالْخَضْرَوَاتِ وَالسَّمَنِ.
4	هَلْ هِيَ جَيِّدَةٌ فِي التَّرْبِيَةِ الْمَنْزِلِيَّةِ ؟	نَعَمْ: هِيَ جَيِّدَةٌ فِي التَّرْبِيَةِ الْمَنْزِلِيَّةِ.
5	أَيْنَ أَخَوَاتُهَا ؟	أَخَوَاتُهَا فِي الْحُجْرَةِ.
6	هَلْ عَمِلْنَ مَعَهَا ؟	لَا: مَا عَمِلْنَ مَعَهَا.
7	أَقَرَأْنَ كِتَابًا فِي الْعَرَبِيِّ ؟	نَعَمْ. قَرَأْنَ كِتَابًا فِي الْعَرَبِيِّ.
8	هَلْ رَغِبْنَ فِيْ لِسَانِ الْقُرْآنِ ؟	نَعَمْ: رَغِبْنَ فِيْ لِسَانِ الْقُرْآنِ.
9	هَلِ الْقُرْآنُ كَلَامُ اللهِ ؟	نَعَمْ: اَلْقُرْآنُ كَلَامُ اللهِ.
10	مِمَّنْ أَخَذَتْ جَمِيْلَةُ جَمِيْعَ الْخَضْرَوَاتِ ؟	أَخَذَتْ جَمِيْلَةُ جَمِيْعَ الْخَضْرَوَاتِ مِنْ خَضَّارٍ.

ترجمہ کرو: (الف)

شمار	اردو	عربی
1	تو کس کے ساتھ گئی؟	مَعَ مَنْ ذَهَبْتِ ؟
2	کس کے پاس بیٹھی؟	عِنْدَ مَنْ جَلَسْتِ ؟
3	تم کس کے پیچھے گئیں؟	خَلْفَ مَنْ ذَهَبْتُنَّ ؟

4	وہ کس کے آگے گئیں ؟	قُدَّامَ مَنْ ذَهَبْنَ ؟
5	تم نے کس کے بعد پڑھا؟	بَعْدَ مَنْ قَرَأْتُنَّ ؟
6	تم نے کس سے لیا؟	مِمَّنْ أَخَذْتُنَّ ؟
7	وہ کس پر ہنسیں ؟	عَلٰى مَنْ ضَحِكْنَ ؟
8	کس کی کتاب پر تم نے لکھا؟	عَلٰى كِتَابِ مَنْ كَتَبْتُنَّ ؟
9	کس کی کاپی تم نے لی؟	كُرَّاسَةِ مَنْ أَخَذْتُنَّ ؟

(ب)

شمار	اردو	عربی
1	کونسی لڑکیاں اچھی ہیں ؟	أَيُّ بَنَاتٍ حَسَنَةٌ ؟
2	کون سے لڑکے اچھے ہیں ؟	أَيُّ أَوْلَادٍ صِغَارٌ ؟
3	کون سے مدرسے بڑے ہیں ؟	أَيُّ مَدَارِسَ كَبِيْرَةٌ؟
4	کون سی کتابیں مفید ہیں؟	أَيُّ كُتُبٍ مُفِيْدَةٌ؟
5	کون سے گھر خوبصورت ہیں ؟	أَيُّ بُيُوْتٍ جَمِيْلَةٌ ؟
6	کون سے باغوں میں پھل اور پھول ہیں؟	فِيْ أَيِّ بَسَاتِيْنَ أَثْمَارٌ وَ أَزْهَارٌ ؟

(ج)

شمار	اردو	عربی
1	ماں اپنی لڑکی پر غصہ ہوئی تو وہ خاموش ہوگئی۔	اَلْأُمُّ غَضِبَتْ عَلٰى بِنْتِهَا فَسَكَتَتْ.

زَوْجَةُ الْعَمِّ سَأَلَتْ مِنْ جَمِيْلَةَ أَيَّ إِدَامٍ طَبَخْتِ؟	چچی نے جمیلہ سے پوچھا۔ تونے کونسا سالن پکایا؟	2
أَيُّ بَنَاتٍ طَبَخْنَ إِدَامَ الْبَيْضِ؟	انڈوں کا سالن کونسی لڑکیوں نے پکایا؟	3
أَخَوَاتِيْ جَيِّدَةٌ جِدًّا فِي التَّرْبِيَةِ الْمَنْزِلِيَّةِ.	امورِ خانہ داری میں میری بہنیں بہت اچھی ہیں۔	4
قَدْ فَعَلْتُ بِنَفْسِيْ هٰذَا الْفِعْلَ.	میں نے خود یہ کام کیا ہے۔	5
مَا طَبَخَتْ تِلْكَ الْبِنْتُ إِدَامَ الْخَضْرَوَاتِ قَطُّ.	ترکاریوں کا سالن اس لڑکی نے خود کبھی نہیں پکایا۔	6
هٰذِهٖ حُجْرَةُ الطَّعَامِ وَهِيَ أَصْغَرُ مِنْ حُجْرَةِ النَّوْمِ.	یہ کھانے کا کمرہ ہے اور وہ سونے کے کمرہ سے چھوٹا ہے۔	7
أَفِيْ بَنَاتِ هٰذَا الزَّمَانِ دِيَانَةٌ؟	کیا اس زمانے کی لڑکیوں میں دینداری ہے؟	8
أَعِنْدَهُنَّ أَهْمِيَّةٌ لِّلدِّيْنِ؟	کیا ان کے نزدیک دین کی (دین کے لیے) اہمیت ہے؟	9
أَفَهِمْنَ مَقْصَدَ الدِّيْنِ؟	کیا انہوں نے دین کا مقصد سمجھا؟	10
أَقَرَأْنَ سِيْرَةَ الصَّحَابِيَّاتِ؟	کیا انہوں نے صحابیات کی سیرت پڑھی؟	11
بَيْنَ سِيْرَتِهِنَّ وَ سِيْرَةِ هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتِ فَرْقٌ كَبِيْرٌ جِدًّا.	ان کی سیرت اور ان لڑکیوں کی سیرت میں بہت بڑا فرق ہے۔	12

درس (۴)

مَدْرَسَةُ الْبَنَاتِ

ماضی مؤنث غائب وحاضر مخلوط

اَلْبَنَاتُ لَبِسْنَ بَعْدَ الْفُطُوْرِ ثِيَابًا نَّظِيْفَةً لَّا ضَيِّقَةً وَّلَا رَقِيْقَةً وَّ مَشَطْنَ شَعْرَهُنَّ وَلَبِسْنَ الْأَحْذِيَةَ وَذَهَبْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ فِيْ عَرَبَتِهَا وَجَلَسْنَ فِي الصَّفِّ بِأَدَبٍ ،وَبَعْدَ قَلِيْلٍ دَخَلَتِ الْمُعَلِّمَةُ حُجْرَةَ الدَّرْسِ فَنَهَضَتِ الْبَنَاتُ لَهَا ؛ ثُمَّ كَتَبَتِ الْمُعَلِّمَةُ حُضُوْرَهُنَّ فِي السِّجِلِّ وَأَمَرَتِ الْعَرِيْفَةَ بِقِرَاءَةِالدَّرْسِ فَفَتَحَتِ الْعَرِيْفَةُ الْكِتَابَ وَقَرَأَتِ الدَّرْسَ بِصَوْتٍ جَهِيْرٍ، وَجَمِيْعُ التِّلْمِيْذَاتِ سَمِعْنَ بِعِنَايَةٍ وَمَا نَظَرْنَ يَمِيْنًا وَشِمَالاً .

اَلْمُعَلِّمَةُ: (سَأَلَتْ بِنْتًا صَغِيْرَةً) أَفَهِمْتِ الدَّرْسَ يَا عَابِدَةُ؟

عَابِدَةُ: فَهِمْتُ يَاسَيِّدَتِيْ جَيِّدًا.

اَلْمُعَلِّمَةُ: (سَأَلَتْ جَمِيْعَ الْبَنَاتِ) أَسَمِعْتُنَّ الدَّرْسَ وَفَهِمْتُنَّ؟

التِّلْمِيْذَاتُ: نَعَمْ: سَمِعْنَا وَفَهِمْنَا جَيِّدًا جِدًّا.

اَلْمُعَلِّمَةُ: أَنَا مَسْرُوْرَةٌ بِعَمَلِكُنَّ؛ إِنَّكُنَّ كَتَبْتُنَّ فُرُوْضَ الْمَدْرَسَةِ بِصِحَّةٍ وَفَهِمْتُنَّ الدَّرْسَ الْجَدِيْدَ جَيِّدًا.

ترجمہ: لڑکیوں نے ناشتہ کے بعد صاف ستھرے کپڑے پہنے جو نہ تنگ تھے اور نہ باریک، اپنے بالوں میں کنگھی کی، جوتیاں پہنیں، اور اپنی گاڑی میں (بیٹھ کر) مدرسہ گئیں اور درجہ میں ادب سے بیٹھیں، تھوڑی دیر بعد استانی درس گاہ میں داخل ہوئی تو لڑکیاں اس کے لیے کھڑی ہوگئیں تو پھر معلمہ نے رجسٹر میں ان کی حاضری درج کی اور اس نے مانیٹر (لڑکی) کو سبق پڑھنے کا حکم دیا تو مانیٹر نے کتاب کھولی اور اس نے بلند آواز سے سبق پڑھا اور تمام طالبات نے توجہ سے سنا اور انھوں نے دائیں بائیں نہیں دیکھا۔

معلمہ　:　(ایک چھوٹی لڑکی سے پوچھا) اے عابدہ! کیا تو نے سبق سمجھ لیا؟

عابدہ　:　اے میری میڈم میں نے اچھی طرح سمجھ لیا۔

معلمہ　:　(سبھی لڑکیوں سے پوچھا) کیا تم نے سبق سنا اور سمجھا؟

طالبات : ہاں: ہم نے سن لیا اور اچھی طرح سمجھ لیا۔
معلمہ : میں تمھارے کاموں سے خوش ہوں بے شک تم نے ہوم ورک اچھی طرح سے کیا اور نیا سبق اچھی طرح سمجھا۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	كَيْفَ ثِيَابُ الْبَنَاتِ ؟	ثِيَابُ الْبَنَاتِ نَظِيْفَةٌ لَا ضَيِّقَةٌ وَلَا رَقِيْقَةٌ.
2	هَلْ عِنْدَ الْمُعَلِّمَةِ سِجِلُّ الْحُضُوْرِ ؟	نَعَمْ: عِنْدَ الْمُعَلِّمَةِ سِجِلُّ الْحُضُوْرِ.
3	كَيْفَ قَرَأَتِ الْعَرِيْفَةُ الدَّرْسَ ؟	قَرَأَتِ الْعَرِيْفَةُ الدَّرْسَ جَيِّدًا.
4	مَنْ سَأَلَ عَابِدَةَ؟	سَأَلَتِ الْمُعَلِّمَةُ عَابِدَةَ.
5	هَلْ لَكِ أَخَوَاتٌ ؟	نَعَمْ: لِيْ أَخَوَاتٌ.
6	أَقَرَأْنَ كِتَابًا فِي الْعَرَبِيِّ ؟	نَعَمْ: قَرَأْنَ كِتَابًا فِي الْعَرَبِيِّ.
7	أَفِيْهِنَّ حَيَاءٌ؟	نَعَمْ: فِيْهِنَّ حَيَاءٌ.
8	اَيَّتُهَا الْبَنَاتُ أَعَلِمْتُنَّ أَنَّ الْهَيْبَةَ خَيْبَةٌ ؟	نَعَمْ: عَلِمْنَا أَنَّ الْهَيْبَةَ خَيْبَةٌ.
9	أَطَبَخْنَ الطَّعَامَ مَعَ أُمِّكُنَّ ؟	نَعَمْ: طَبَخْنَا الطَّعَامَ مَعَ أُمِّنَا.
10	هَلْ عِنْدَكُنَّ بَقَرَةٌ ؟	نَعَمْ: عِنْدَنَا بَقَرَةٌ.
11	أَحَلَبْتُنَّ اللَّبَنَ تَارَةً ؟	نَعَمْ: حَلَبْنَا اللَّبَنَ مَرَّةً.
12	هَلْ صَنَعْتُنَّ الزُّبْدَةَ مِنَ اللَّبَنِ	نَعَمْ: صَنَعْنَا الزُّبْدَةَ مِنَ اللَّبَنِ مَرَّةً.

	تَارَةً ؟	
13	هَل الْحَيَاءُ خَيْرُ خَصْلَةٍ ؟	نَعَمْ: اَلْحَيَاءُ خَيْرُ خَصْلَةٍ.

ضمیروں کے لحاظ سے فعل لکھو:

(أَنْتِ)طَبَخْتِ	(أَنْتُنَّ)سَأَلْتُنَّ	(هُنَّ)زَرَعْنَ	(أَنْتُنَّ)حَصَدْتُنَّ
(هِيَ)نَصَرَتْ	(أَنْتِ)فَتَحْتِ	(أَنْتُمْ)قَطَفْتُمْ	(هِيَ)مَشَطَتْ
(هُنَّ)لَبِسْنَ	(أَنْتِ)أَذِنْتِ	(أَنْتِ)عَرَفْتِ	(أَنْتُنَّ)صَنَعْتُنَّ
(هُنَّ)جَعَلْنَ	(هِيَ) حَفِظَتْ	(هُوَ) تَرَكَ	(هُمْ) تَرَكُوْا
أَنَا) فَتَحْتُ	(نَحْنُ) ضَرَبْنَا		

ترجمہ کرو:(۱)

شمار	اردو	عربی
1	تو پوچھی۔	أَنْتِ سَأَلْتِ.
2	تم پوچھیں۔	أَنْتُنَّ سَأَلْتُنَّ.
3	تو کنگھی کی۔	أَنْتِ مَشَطْتِّ.
4	تم کنگھی کیں۔	أَنْتُنَّ مَشَطْتُّنَّ.
5	تو پہچانی۔	أَنْتِ عَرَفْتِ.
6	تم پہچانی۔	أَنْتُنَّ عَرَفْتُنَّ.
7	تم خاموش رہیں۔	أَنْتُنَّ سَكَتُّنَّ.
8	تو خاموش رہی۔	أَنْتِ سَكَتِّ.
9	تم مدد کیں۔	أَنْتُنَّ نَصَرْتُنَّ.
10	تو مدد کی۔	أَنْتِ نَصَرْتِ.

11	تم پکائیں۔	أَنْتُنَّ طَبَخْتُنَّ.
12	کھولی۔	هِيَ فَتَحَتْ.
13	تو کھولی۔	أَنْتِ فَتَحْتِ.
14	ماری۔	هِيَ ضَرَبَتْ.
15	تو ماری۔	أَنْتِ ضَرَبْتِ.
16	لی۔	هِيَ أَخَذَتْ.
17	تو لی۔	أَنْتِ أَخَذْتِ.
18	پکائی۔	هُنَّ طَبَخْنَ.
19	تم پکائیں۔	أَنْتُنَّ طَبَخْتُنَّ.
20	عبادت کیں۔	هُنَّ عَبَدْنَ.
21	تم عبادت کیں۔	أَنْتُنَّ عَبَدْتُنَّ.
22	تو پکائی۔	أَنْتِ طَبَخْتِ.

(۲)

شمار	اردو	عربی
1	گرما کی تعطیل میں میری والدہ اور بہنیں بنگلور گئیں۔	ذَهَبَتْ أُمِّي وَ اَخَوَاتِي فِي عُطْلَةِ الصَّيْفِ إِلَى بَنْغَلَوْر.
2	معلمہ نے رجسٹر میں تمھارا نام کس سے پہلے لکھا؟	قَبْلَ مَنْ كَتَبَتِ الْمُعَلِّمَةُ اسْمَكِ فِي السِّجِلِّ؟
3	تم کس کے ساتھ مدرسے میں داخل ہوئیں؟	مَعَ مَنْ دَخَلْتُنَّ الْمَدْرَسَةَ؟

4	میرے جوتے کہاں ہیں؟ کیا کسی نے پہن لیے؟	أَیْنَ أَحْذِیَتِی؟ هَلْ لَبِسَ أَحَدٌ؟
5	رشیدہ نے (صاف ستھرے) کپڑے پہنے۔	رَشِیْدَةُ لَبِسَتْ ثِیَابًا نَظِیْفَةً.
6	بالوں میں کنگھی کی اور مدرسہ گئی۔	وَ مَشَطَتْ الشَّعْرَ وَ ذَهَبَتْ إِلَى الْمَدْرَسَةِ.
7	کیا لڑکے بھی اپنے بالوں میں کنگھی کرتے ہیں؟	اَیَمْشُطُ الْوِلْدَانُ شَعْرَهُمْ اَیْضًا؟
8	سردی کے موسم میں (پتلے) کپڑے نہ پہنو۔	وَلَا تَلْبَسُوْا ثِیَابًا رَقِیْقَةً فِی فَصْلِ الشِّتَاءِ.
9	کیا تم نے کبھی وطن کا ترانہ (بلند) آواز پڑھا؟	اَقَرَأْتُمْ أُنْشُوْدَةَ الْوَطَنِ بِصَوْتٍ جَهِیْرٍ تَارَةً؟
10	عابدہ (مسلم) لڑکی ہے۔	عَابِدَةُ بِنْتٌ مُسْلِمَةٌ.
11	اس کے نزدیک نماز کے لیے بڑی اہمیت ہے۔	عِنْدَهَا اَهَمِیَّةٌ کَبِیْرَةٌ لِلصَّلٰوةِ.
12	کیونکہ وہ مسلم کی علامت ہے۔	لِأَنَّهَا عَلَامَةُ الْمُسْلِمِ.
13	کیا اس کی بہنوں نے بھی نماز کی اہمیت کو سمجھ لیا؟	أَفَهِمَتْ اَخَوَاتُهَا أَیْضًا أَهَمِیَّةَ الصَّلٰوةِ؟
14	عابدہ تنگ اور پتلا لباس نہیں پہنتی۔	عَابِدَةُ لَا تَلْبَسُ ثِیَابًا ضَیِّقَةً وَلَا رَقِیْقَةً.
15	یہ بے حیائی ہے۔	هٰذِهٖ وَقَاحَةٌ.

درس (۵)

اسم مذکر جس کے آخر میں "و،ن" ہے

صَدَقَ، صَادِقٌ، صَادِقُوْنَ، اٰمَرَ، اٰمِرٌ، اٰمِرُوْنَ، نَجَحَ، نَاجِحٌ، نَاجِحُوْنَ، خَادَمَ، خَادِمٌ، خَادِمُوْنَ، عَابِدُوْنَ، رَاكِعُوْنَ، سَاجِدُوْنَ، ذَاكِرُوْنَ، صَالِحُوْنَ، مُجْتَهِدُوْنَ، مُؤَدَّبُوْنَ، مَحْبُوْبُوْنَ، مَسْرُوْرُوْنَ، مَذْمُوْمُوْنَ.

اَلظَّالِمُوْنَ، اَلذَّاكِرُوْنَ، اَلْكَاذِبُوْنَ، مِنَ الظَّالِمِيْنَ، لِلذَّاكِرِيْنَ، عَلَى الْكَاذِبِيْنَ، اَلصَّادِقُوْنَ، اَلْغَافِرُوْنَ، اَلْعَامِلُوْنَ؛ مَعَ الصَّادِقِيْنَ، خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ، اَجْرُ الْعَامِلِيْنَ.

اَلْمُجْتَهِدُوْنَ نَاجِحُوْنَ. وَالنَّاجِحُوْنَ مَحْبُوْبُوْنَ. فَهُمْ يَخْدِمُوْنَ أُمَّهُمْ وَوَالِدَهُمْ وَ يَنْهَضُوْنَ مِنَ النَّوْمِ صَبَاحًا لِّلصَّلٰوةِ. فَإِنَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ أَنَّ الصَّلٰوةَ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ فَلَا يَكْسَلُوْنَ عَنْهَا اَبَدًا. فَهُمُ الرَّاكِعُوْنَ السَّاجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ. لَا تَخْرُجُ مِنْ لِّسَانِهِمْ كَلِمَةٌ فَاحِشَةٌ. أَعْمَامُهُمْ وَأَخْوَالُهُمْ بِهِمْ مَّسْرُوْرُوْنَ. فَلَهُمْ مِّنْهُمْ دُعَاءٌ وَّلَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةٌ. وَهُمْ صَالِحُوْنَ يَصْحَبُوْنَ الصَّالِحِيْنَ وَيَحْذَرُوْنَ الْمُفْسِدِيْنَ فَإِنَّ الْمُفْسِدِيْنَ مَذْمُوْمُوْنَ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُوْنَ وَّلَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ. اِعْلَمُوْا أَيُّهَا الْأَوْلَادُ! إِنَّ الْاِنْسَانَ يَحْصُدُ كَمَا يَزْرَعُ.

ترجمہ: اس نے سچ کہا، سچ بولنے والا، سچ کہنے والے، اس نے حکم دیا، حکم دینے والا، حکم دینے والے، وہ کامیاب ہوا، کامیاب ہونے والا، کامیاب ہونے والے، اس نے خدمت کی، خدمت کرنے والا، خدمت کرنے والے، عبادت کرنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، ذکر کرنے والے، نیکی کرنے والے، محنت کرنے والے، باادب (لوگ) پیارے (لوگ) خوش (لوگ) بُرے (لوگ) ظلم کرنے والے، ذکر کرنے والے، جھوٹ بولنے والے، ظلم کرنے والوں سے، ذکر کرنے والوں کے لیے، جھوٹوں پر، سچ بولنے والے، بخشنے والے، کام کرنے والے، سچوں کے ساتھ، بہتر بخشنے والا، کام کرنے والوں کا بدلہ۔

محنتی لوگ کامیاب ہیں، اور کامیاب لوگ پیارے ہیں، تو وہ اپنے ماں باپ کی خدمت کرتے ہیں اور صبح سویرے نیند سے نماز کے لیے اٹھتے ہیں، اس لیے کہ وہ جانتے ہیں کہ نماز نیند سے بہتر ہے تو وہ کبھی بھی اس میں سستی نہیں کرتے ہیں، تو وہ رکوع و سجدہ کرتے ہیں، نیکی کا حکم دیتے ہیں، ان کی زبان سے کوئی بری بات نہیں نکلتی ہے، ان کے چچا اور ماموں ان سے خوش ہیں، تو ان کے لیے ان کی جانب سے دعا ہے، اور ان کے لیے دنیا میں بھلائی ہے، اور آخرت میں بھلائی ہے، وہ نیک ہیں، وہ نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرتے ہیں اور خراب لوگوں سے بچتے ہیں اس لیے کہ خراب لوگ برے ہیں، تو وہ لوگ گھاٹے میں ہیں، اور ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے، اے لڑکو! جان لو کہ انسان وہی کاٹتا ہے جو بوتا ہے۔

قوسین کے الفاظ ملا کر پڑھو اور لکھو:

مِنَ الشَّاكِرِيْنَ • فِي السَّاجِدِيْنَ• بِغَائِبِيْنَ • مَعَ الصَّابِرِيْنَ• اَوَّلُ الْعَابِدِيْنَ• إِنَّ الظَّالِمِيْنَ• اُنْصُرُوْا الْمَظْلُوْمِيْنَ إِنَّ الْكَافِرِيْنَ• بِالْمُؤْمِنِيْنَ• خَيْرُ الْحَاكِمِيْنَ• أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ• لِلْمُؤْمِنِيْنَ• عَمَلُ الْمُفْسِدِيْنَ• رَبُّ الْعَالَمِيْنَ• فِي الْعَابِدِيْنَ• اِتِّحَادُ الْمُسْلِمِيْنَ• مَعَ الصَّادِقِيْنَ •مِنَ الْخَاسِرِيْنَ•مَدَحْتُ الْمُجْتَهِدِيْنَ• لَا تَرْحَمُوْا الظَّالِمِيْنَ•نَنْصُرُ الْمُسْلِمِيْنَ•

ترجمہ کرو: (الف)

شمار	اردو	عربی
1	اللہ کی لعنت جھوٹوں پر ہے۔	لَعْنَةُ اللهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ.
2	ظالموں کے لیے (بڑا) عذاب ہے۔	لِلظَّالِمِيْنَ عَذَابٌ عَظِيْمٌ.
3	اور آخرت سے غافل ہیں۔	وَهُمْ غَافِلُوْنَ عَنِ الْآخِرَةِ.
4	سب ہماری طرف رجوع ہونے والے ہیں۔	كُلٌّ إِلَيْنَا رَاجِعُوْنَ.

5	رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ ہو جاؤ۔	وَارْكَعُوْا مَعَ الرَّاكِعِيْنَ.
6	صبر کرو کیونکہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔	وَاصْبِرُوْا فَإِنَّ اللهَ مَعَ الصَّابِرِيْنَ.
7	پس کیا تم شکر کرنے والے ہو۔	اَفَأَنْتُمْ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ؟
8	اور مجھ کو (ظالم) لوگوں کے ساتھ مت کر دے۔	وَلَا تَجْعَلْنِى مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ.

(ب)

شمار	اردو	عربی
1	کامیابی اچھوں کے لیے ہے۔	اَلنَّجاحُ لِلصَّالِحِيْنَ.
2	وہ (نیک) لڑکے ہیں۔	هُمْ اَوْلَادٌ صَالِحُوْنَ.
3	نیکوں کے ساتھ رہتے ہیں۔	يَصْحَبُوْنَ الصَّالِحِيْنَ.
4	ہر چیز خلوص سے کرو کیونکہ مخلص محبوب ہیں۔	اِفْعَلُوْا كُلَّ شَىْءٍ بِالْأَخْلَاصِ فَإِنَّ الْمُخْلِصِيْنَ مَحْبُوْبُوْنَ.
5	سستی کرنے والوں کے لیے ناکامی اور دنیا میں رسوائی ہے۔	لِلْكَاسِلِيْنَ خَيْبَةٌ وَخِزْىٌ فِى الدُّنْيَا.
6	وہ ہر وقت نقصان اٹھانے والوں میں ہیں۔	اُوْلٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُوْنَ كُلَّ وَقْتٍ.
7	قومیت کو نہ پوجو جیسا کہ آج ہم دیکھ رہے ہیں۔	لَا تَعْبُدُوْا الْقَوْمِيَّةَ كَمَا نَرٰى اَلْيَوْمَ.
8	تم اللہ کے بندے ہو نہ کہ قومیت	اَنْتُمْ عِبَادُ اللهِ لَا عِبَادُ الْقَوْمِيَّةِ.

	کے (بندے)۔	
9	اسلام میں وطنیت یا قومیت نہیں ہے۔	اَلْوَطَنِيَّةُ اَوِ الْقَوْمِيَّةُ لَيْسَت فِى الْاِسْلَامِ.
10	تمام مسلمان بھائی بھائی ہیں۔	اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ.

درس (٦)

مضارع مؤنث غائب

تَنْهَضُ، يَنْهَضْنَ، تَلْبَسُ، يَلْبَسْنَ، تَخْرُجُ، يَخْرُجْنَ، تَسْهَرُ، يَسْهَرْنَ، تَشْهَدُ، يَشْهَدْنَ، تَسْتُرُ، يَسْتُرْنَ.

رَشِيْدَةُ تَنْهَضُ مِنَ النَّوْمِ صَبَاحًا وَّ تَعْبُدُ اللهَ ثُمَّ تَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ، فَاِنَّ قِرَاءَةَ الْقُرْاٰنِ كُلَّ صَبَاحٍ بَرَكَةٌ وَّ بَعْدَ الْفُطُوْرِ تَلْبَسُ لِبَاسًا نَّظِيْفًا سَاذَجًا يَّسْتُرُ جِسْمَهَا وَتَحْذَرُ لِبَاسًا رَّقِيْقًا ضَيِّقًا وَتَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ فِى الْعَرَبَةِ وَ تَقْرَأُ هُنَاكَ كُتُبًا فِى الْعَرَبِيَّةِ وَالْاِنْكِلِيزِيَّةِ وَتَلْعَبُ أَلْعَابًا رِيَاضِيَّةً وَلَا تَشْهَدُ دَارَ الْخَيَّالَةِ فَاِنَّ ظَاهِرَهَا جَمِيْلٌ وَبَاطِنَهَا قَبِيْحٌ إِثْمُهَا اَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهَا وَتَخْدِمُ أُمَّهَا وَوَالِدَهَا فَكُلٌّ وَاحِدٍ يَمْدَحُهَا وَ مِنْ صَاحِبَاتِهَا بَنَاتٌ يَرْقُدْنَ إِلٰى طُلُوْعِ الشَّمْسِ لِأَنَّهُنَّ يَشْهَدْنَ السِّنِيْمَا وَ يَسْهَرْنَ اللَّيْلَ وَلَا يَرْغَبْنَ إِلَى الصَّلٰوةِ وَ لَا إِلٰى اَعْمَالِ الْبَيْتِ وَ يَلْبَسْنَ ثِيَابًا رَقِيْقَةً لَاتَسْتُرُ أَجْسَامَهُنَّ بَلْ يَقْرَأْنَ الْكُتُبَ الْاِنْكِلِيزِيَّةَ كَثِيْرًا وَ يَفْخَرْنَ بِهَا. لَا يَقْرَأْنَ الْقُرْاٰنَ وَلَا يَذْكُرْنَ اللهَ وَرَسُوْلَهُ فَهُنَّ جَيِّدَاتٌ فِى اللِّسَانِ الْاِنْكِلِيْزِيِّ وَ مَا قَرَأْنَ شَيْئًا فِى اللِّسَانِ الْعَرَبِيِّ وَهُنَّ يَعْلَمْنَ أَنَّ الْعَرَبِيَّ لِسَانُ الْقُرْاٰنِ وَالْقُرْاٰنُ هِدَايَةٌ لِلْمُسْلِمِيْنَ.

ترجمہ:

وہ اٹھتی ہے، وہ اٹھتی ہیں، وہ پہنتی ہے، وہ پہنتی ہیں، وہ نکلتی ہے، وہ نکلتی ہیں، وہ جاگتی

ہے، وہ جاگتی ہیں، وہ حاضر ہوتی ہے، وہ حاضر ہوتی ہیں، وہ چھپاتی ہے، وہ چھپاتی ہیں۔
رشیدہ صبح نیند سے اٹھتی ہے اور اللہ کی عبادت کرتی ہے، پھر قرآن پڑھتی ہے، کیوں کہ ہر صبح کو قرآن پڑھنا برکت ہے، اور ناشتہ کے بعد صاف ستھرا سادہ لباس پہنتی ہے جو اس کے جسم کو چھپاتا ہے، اور باریک، تنگ لباس سے بچتی ہے اور گاڑی میں مدرسہ جاتی ہے، اور وہاں عربی اور انگریزی میں کتابیں پڑھتی ہے، اور ورزش والے کھیل کھیلتی ہے، اور سنیما گھر نہیں جاتی ہے کیوں کہ اس کا ظاہر خوب صورت ہے اور اس کا باطن بد صورت ہے، اس کا گناہ اس کے نفع سے بڑھ کر ہے، اور وہ اپنے ماں باپ کی خدمت کرتی ہے تو ہر ایک اس کی تعریف کرتا ہے، اور اس کی سہیلیوں میں کچھ ایسی لڑکیاں ہیں جو سورج نکلنے تک سوتی ہیں اس لیے کہ وہ سنیما دیکھتی ہیں اور رات میں جاگتی ہیں، اور نہ نماز کی رغبت رکھتی ہیں نہ گھر کے کاموں کی، اور ایسا پتلا لباس پہنتی ہیں جو ان کے جسموں کو نہیں چھپاتا بلکہ انگریزی کتابیں بہت پڑھتی ہیں اور اس پر فخر کرتی ہیں اور قرآن نہیں پڑھتی ہیں، اللہ اور اس کے رسول کو یاد نہیں کرتی ہیں تو اسی لیے وہ انگریزی زبان میں اچھی ہیں، اور انھوں نے عربی زبان میں کچھ نہیں پڑھا حالاں کہ وہ جانتی ہیں کہ عربی قرآن کی زبان ہے، اور قرآن مسلمانوں کے لیے ہدایت ہے۔

سوالات وجوابات:

شمار	سوال	جواب
1	مَتٰی تَنْهَضُ رَشِیْدَةُ؟	تَنْهَضُ رَشِیْدَةُ صَبَاحًا.
2	أَتَرْقُدُ إِلٰی طُلُوْعِ الشَّمْسِ؟	لَا، لَا تَرْقُدُ إِلٰی طُلُوْعِ الشَّمْسِ.
3	أَتَقْرَأُ كِتَابًا فِي الْعَرَبِيِّ؟	نَعَمْ: تَقْرَأُ كِتَابًا فِي الْعَرَبِيِّ.
4	أَتَطْبَخُ مَعَ أُمِّهَا؟	نَعَمْ: تَطْبَخُ مَعَ أُمِّهَا.
5	أَتَشْهَدُ السِّنِيْمَا؟	لَا، لَا تَشْهَدُ السِّنِيْمَا.
6	أَتَسْتُرُ ثِيَابُهَا جِسْمَهَا؟	نَعَمْ: تَسْتُرُ ثِيَابُهَا جِسْمَهَا.

7	أَیُّ لِبَاسٍ تَلْبَسُ رَشِيْدَةُ ؟	تَلْبَسُ رَشِيْدَةُ لِبَاسًا نَّظِيْفًا سَاذَجًا.
8	أَتَمْدَحُهَا الْمُعَلِّمَاتُ ؟	نَعَمْ: تَمْدَحُهَا الْمُعَلِّمَاتُ.
9	أَتَقْرَأُ أُخْتِكَ كُتُبَ الْعَرَبِيّ ؟	نَعَمْ: تَقْرَأُ أُخْتِيْ كُتُبَ الْعَرَبِيّ.
10	أَتَطْبَخُ الطَّعَامَ ؟	نَعَمْ: تَطْبَخُ الطَّعَامَ.
11	أَتَقْرَأُ الْمُسْلِمَاتُ كُتُبًا عَرَبِيَّةً ؟	لَا، لَا تَقْرَأُ الْمُسْلِمَاتُ كُتُبًا عَرَبِيَّةً.
12	أَيَرْغَبْنَ إِلَى اللِّسَانِ الْإِنْكِلِيْزِيّ ؟	نَعَمْ: يَرْغَبْنَ إِلَى اللِّسَانِ الْاِنْكِلِيْزِيّ.
13	أَيَسْهَرْنَ اللَّيْلَ ؟	نَعَمْ: يَسْهَرْنَ اللَّيْلَ.
14	أَتَسْهَرُ الْبَنَاتُ لِلدِّيْنِ ؟	لَا، لَا تَسْهَرُ الْبَنَاتُ لِلدِّيْنِ.

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	یہ لڑکی (نئے) طریقے پر عربی پڑھتی ہے۔	هٰذِهِ الْبِنْتُ تَقْرَأُ الْعَرَبِيَّ عَلٰى أُسْلُوْبٍ جَدِيْدٍ.
2	(نیک) لڑکی بڑوں کے سامنے ادب سے بیٹھتی ہے۔	تَجْلِسُ الْبِنْتُ الصَّالِحَةُ أَمَامَ الْكِبَارِ مُؤَدَّبَةً.
3	نماز کبھی نہیں چھوڑتی۔	لَا تَتْرُكُ الصَّلٰوةَ قَطُّ.
4	کیا (مسلم) لڑکیاں مدرسہ کو بغیر گاڑی کے جاتی ہیں؟	أَتَذْهَبُ الْبَنَاتُ الْمُسْلِمَاتُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ بِغَيْرِ عَرَبَةٍ ؟
5	(اچھی) لڑکیاں اپنے جسم کو چھپاتی	تَسْتُرُ الْبَنَاتُ الصَّالِحَاتُ

	ہیں۔	أَجْسَامَهَا.
6	وہ پتلے اور تنگ لباس نہیں پہنتیں۔	لَا يَلْبَسْنَ ثِيَابًا ضَيِّقَةً رَّقِيْقَةً.
7	ان کی خالائیں اور پھپیاں ان سے خوش ہوتی ہیں۔	تَفْرَحُ خَالَاتُهُنَّ وَأَزْوَاجُ أَعْمَامِهِنَّ بِهِنَّ.
8	سعیدہ صبح نماز کے بعد قرآن پڑھتی ہے۔	سَعِيْدَةُ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ صَبَاحًا بَعْدَ الْفَجْرِ.
9	ہر کام خلوص سے کرو اور ریاء (دکھاوے) سے بچو۔	اِعْمَلُوْا كُلَّ عَمَلٍ بِالْإِخْلَاصِ وَاحْذَرُوْا الرِّيَاءَ.
10	ریاء بدترین چیز ہے۔	الرِّيَاءُ شَيْءٌ مَذْمُوْمٌ.
11	اس سے تمام اعمال رائیگاں جاتے ہیں۔	تَحْبُطُ الْأَعْمَالُ كُلُّهَا بِهِ.
12	ہمارا ہر کام ریاء ہے۔	كُلُّ عَمَلٍ لَّنَا رِيَاءٌ.
13	اس وجہ سے کوئی وعظ فائدہ دیتا ہے اور نہ کوئی دینی جلسے فائدہ دیتے ہیں۔	وَلِهٰذَا لَا تَنْفَعُ مَوْعِظَةٌ وَعْظٌ وَّلَا حَفْلَاتٌ دِيْنِيَّةٌ.

درس (۷)

تَفْعَلِیْنَ، تَغْسِلِیْنَ، تَخْبِزِیْنَ، تَمْلَئِیْنَ، تَکْنُسِیْنَ، تَعْجِنِیْنَ، تَفْعَلْنَ، تَغْسِلْنَ، تَخْبِزْنَ، تَمْلَأْنَ، تَکْنُسْنَ، تَعْجِنَّ.

فَرِیْدَۃُ تَسْئَلُ خَادِمَتَهَا عَنِ الْفُطُوْرِ وَهِیَ مَشْغُوْلَۃٌ بِالطَّبْخِ.

فَرِیْدَۃُ : مَاذَا تَفْعَلِیْنَ ؟
اَلْخَادِمَۃُ : أَعْجِنُ الدَّقِیْقَ یَا سَیِّدَتِیْ !
فَرِیْدَۃُ : مَتٰی تَخْبِزِیْنَ ؟ سَیِّدُكِ یَذْهَبُ الْیَوْمَ صَبَاحًا اِلَی الدِّیْوَانِ.
اَلْخَادِمَۃُ : أَتَحْسَبِیْنَ یَا سَیِّدَتِیْ أَنِّیْ جَالِسَۃٌ بِغَیْرِ شُغْلٍ ؟
فَرِیْدَۃُ : مَتٰی تَغْسِلِیْنَ الأَوَانِیَ ؟
اَلْخَادِمَۃُ : قَدْ غَسَلْتُهَا یَا سَیِّدَتِیْ.
فَرِیْدَۃُ : مَتٰی تَمْلَئِیْنَ الْجَرَّۃَ بِالْمَاءِ ؟
اَلْخَادِمَۃُ : مَلَأْتُهَا اٰنِفًا.
فَرِیْدَۃُ : أَكَنَسْتِ غُرْفَۃَ الْأَكْلِ ؟
اَلْخَادِمَۃُ : لَا : مَا كَنَسْتُهَا ثُمَّ سَأَلَتْ فَرِیْدَۃُ جَمِیْعَ الْبَنَاتِ عَنْ أَشْغَالِهِنَّ.
اَلْأُمُّ : مَاذَا تَفْعَلْنَ الْاٰنَ ؟
اَلْبَنَاتُ : نَقْرَأُ الدُّرُوْسَ وَ نَكْتُبُ فُرُوْضَ الْمَدْرَسَۃِ.
اَلْأُمُّ : أَتَقْرَأْنَ الدَّرْسَ الْعَرَبِیَّ كُلَّ یَوْمٍ ؟
اَلْبَنَاتُ : نَعَمْ، نَقْرَأُ كُلَّ یَوْمٍ.
اَلْأُمُّ : أَتَحْسَبْنَ أَنَّ الْعَرَبِیَّ صَعْبٌ ؟
اَلْبَنَاتُ : لَا : إِنَّهٗ لَیْسَ كَذَالِكَ، بَلِ النَّاسُ جَعَلُوْهَا صَعْبًا.

ترجمہ:

تو کرتی ہے، تو دھوتی ہے، تو روٹی پکاتی ہے، تو بھرتی ہے، تو جھاڑو دیتی ہے، تو آٹا گوندھتی ہے، تم کرتی ہو، تم دھوتی ہو، تم روٹی پکاتی ہو، تم بھرتی ہو، تم جھاڑو لگاتی ہو، تم آٹا گوندھتی ہو۔

فریدہ اپنی خادمہ سے ناشتہ کے بارے میں پوچھتی ہے اس حال میں کہ وہ پکانے میں مشغول ہے۔

فریدہ : تو کیا کر رہی ہے؟
خادمہ : اے میری مالکہ میں آٹا گوندھ رہی ہوں۔
فریدہ : تو روٹی کب بنائے گی؟ تمھارے مالک آج صبح کچہری جائیں گے۔
خادمہ : اے میری مالکہ! کیا تم سمجھتی ہو کہ میں بے کار بیٹھی ہوں؟
فریدہ : تو برتن کب دھوئے گی؟
خادمہ : اے میری مالکہ، میں نے انھیں دھو لیا ہے۔
فریدہ : تو گھڑا پانی سے کب بھرے گی؟
خادمہ : میں نے اسے ابھی ابھی بھرا ہے۔
فریدہ : کیا تو نے کھانے کے کمرے میں جھاڑو لگا دی ہے؟
خادمہ میں نے اس میں جھاڑو نہیں لگائی ہے

پھر فریدہ نے سب لڑکیوں سے ان کے کاموں کے بارے میں پوچھا:

ماں : اس وقت تم کیا کر رہی ہو؟
لڑکیاں : ہم سب پڑھ رہی ہیں اور ہوم ورک کر رہی ہیں۔
ماں : کیا تم روزانہ عربی سبق پڑھتی ہو؟
لڑکیاں : ہاں! ہم روزانہ پڑھتی ہیں۔

ماں : کیا تم سمجھتی ہو کہ عربی مشکل ہے؟
لڑکیاں : نہیں، وہ ایسی نہیں ہے بلکہ لوگوں نے اسے مشکل بنالیا ہے۔

سوالات و جوابات:

شمار	سوال	جواب
1	أَیْنَ تَسْکُنِیْنَ أَیَّتُھَا الْبِنْتُ؟	أَنَا أَکْنُسُ الْحُجْرَۃَ.
2	أَعَجَنْتَ الدَّقِیْقَ تَارَۃً؟	نَعَمْ: عَجَنْتُ الدَّقِیْقَ مَرَّۃً.
3	أَخَبَزْتِ؟	نَعَمْ: خَبَزْتُ .
4	أَمَلأْتِ الْجَرَّۃَ الْمَاءَ؟	نَعَمْ: مَلأْتُ الْجَرَّۃَ الْمَاءَ.
5	مَنْ سَأَلَ الْخَادِمَۃُ عَنِ الْفُطُوْرِ؟	سَأَلَتْھَا فَرِیْدَۃُ عَنِ الْفُطُوْرِ.
6	مَنْ عَجَنَ الدَّقِیْقَ وَ خَبَزَ؟	اَلْخَادِمَۃُ عَجَنَتِ الدَّقِیْقَ وَخَبَزَتْ.
7	أَیَّتُھَا الْبَنَاتُ! أَتَخْبِزْنَ؟	نَعَمْ: نَخْبِزُ.
8	أَتَغْسِلْنَ الْأَوَانِیْ؟	نَعَمْ: نَغْسِلُ الْأَوَانِیَ.
9	أَتَکْنُسْنَ الْبَیْتَ؟	نَعَمْ: نَکْنُسُ الْبَیْتَ.
10	أَتَرَکْتُنَّ الصَّلٰوۃَ تَارَۃً؟	لَا، لَا نَتْرُکُ الصَّلٰوۃَ تَارَۃً.
11	أَیَتْرُکُ الْمُسْلِمُ صَلٰوۃً؟	لَا، لَا یَتْرُکُ الْمُسْلِمُ صَلٰوۃً.
12	أَفِیْ تَرْکِھَا عَذَابٌ؟	نَعَمْ فِیْ تَرْکِھَا عَذَابٌ.
13	مَاذَا تَفْعَلُ الْخَادِمَۃُ؟	اَلْخَادِمَۃُ تَمْلأُ الْجَرَّۃَ بِالْمَاءِ.

ماضی کا مضارع اور مضارع کا ماضی لکھو:

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
مَشَطَتْ	تَسْتُرُ	سَهِرْتِ	تَعْصِبُ
مَشَطْتُنَّ	تَعْجِنَّ	عَبَدْنَ	تَغْسِلُ
خَبَزْتُنَّ	يَخْبِزْنَ	-	تَصْــدُقُ
مَلَأْنَ	تَمْلَأْنَ	-	تَكْذِبِيْنَ
عَجَنَتْ	تَكْنُسْنَ	-	تَحْصُدْنَ
-	يَفْهَمْنَ	-	تَسْئَلْنَ
-	تَصْدُقِيْنَ	-	-

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	پڑھتی ہے۔	تَقْرَأُ.
2	پڑھتی ہیں۔	يَقْرَأْنَ.
3	لکھتی ہے۔	تَكْتُبُ.
4	لکھتی ہیں۔	يَكْتُبْنَ.
5	پکاتی ہے۔	تَطْبُخُ.
6	پکاتی ہیں۔	يَطْبُخْنَ
7	کھیلے گی۔	تَلْعَبُ.
8	کھیلیں گی۔	يَلْعَبْنَ.
9	نکلے گی۔	تَخْرُجُ.

10	نکلیں گی۔	يَخْرُجْنَ.
11	تو عبادت کرتی ہے۔	تَعْبُدِيْنَ.
12	تم عبادت کرتی ہو۔	تَعْبُدْنَ
13	تم کنگھی کرتی ہو۔	تَمْشُطْنَ.
14	تو کنگھی کرتی ہے۔	تَمْشُطِيْنَ.
15	تو خدمت کرتی ہے۔	تَخْدِمُ.
16	تم خدمت کرو گی۔	تَخْدِمْنَ.
17	سنتی ہے۔	تَسْمَعُ.
18	سنتی ہیں۔	يَسْمَعْنَ.
19	اے لڑکی! کیا تو جھوٹ سے نہیں ڈرتی؟	أَيَّتُهَا الْبِنْتُ! أَلَا تَحْذَرِيْنَ الْكِذْبَ؟
20	تو کس مدرسہ میں پڑھتی ہے؟	فِيْ أَيِّ مَدْرَسَةٍ تَقْرَئِيْنَ؟
21	کیا تو قرآن (بلند) آواز سے پڑھتی ہے؟	أَتَقْرَئِيْنَ الْقُرْآنَ بِصَوْتٍ جَهِيْرٍ؟
22	اے لڑکیو! کیا تم اپنی والدہ کی خدمت کرتی ہو؟	أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ! أَتَخْدِمْنَ أُمَّكُنَّ؟
23	کیا تم (سادہ اسلامی) لباس پہنتی ہو؟	أَتَلْبَسْنَ لِبَاسًا سَاذَجًا إِسْلَامِيًّا؟
24	کیا تم مساکین کی مدد کرتی ہو؟	أَتَنْصُرْنَ الْمَسَاكِيْنَ؟
25	اے بہنو! تم سنیما کے لیے جاگتی ہو لیکن (کسی اچھے) کام کے لیے نہیں جاگتیں۔	أَيَّتُهَا الْأَخَوَاتُ! تَسْهَرْنَ لِلسِّنِيْمَا لٰكِنْ لَا تَسْهَرْنَ لِعَمَلٍ صَالِحٍ.
26	کیا تم نہیں جانتیں کہ سنیما کی برائی	أَلَا تَعْلَمْنَ أَنَّ إِثْمَ السِّنِيْمَا أَكْثَرُ

	اس کی بھلائی سے زیادہ ہے۔	مِنْ نَّفْعِهٖ.

درس (۸)

لُعْبَةَ الْغُمَّيْضَةِ

فِيْ لَيْلَةٍ مُقْمِرَةٍ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الصَّلٰوةِ وَفُرُوْضِ الْمَدْرَسَةِ سَكِيْنَةُ جَمَعَتْ عِدَّةَ صَاحِبَاتٍ لَّهَا،فَضَرَبْنَ قُرْعَةً بَيْنَهُنَّ وَجَعَلْنَ سَعِيْدَةَ لِصَّةً وَعَصَبْنَ عَيْنَهَا بِمِنْدِيْلٍ وَّتَرَكْنَهَا وَهِيَ وَحِيْدَةٌ وَبَعُدْنَ عَنْهَا وَهُنَّ حَوْلَهَا فِيْ دَائِرَةٍ يَضْحَكْنَ وَهِيَ تَذْهَبُ وَرَاءَهُنَّ بِجِدٍّ .تَارَةً يَمِيْنًا وَّ تَارَةً شِمَالًا وَّ بَعْدَ قَلِيْلٍ نَّجَحَتْ سَعِيْدَةُ فِي الْقَبْضِ عَلٰى وَاحِدٍ مِّنْهُنَّ فَسَأَلْتَهَا الْبَنَاتُ: أَتَعْرِفِيْنَ يَا سَعِيْدَةُ؟مَنْ هٰذِهٖ؟فَعَرَفَتْهَا سَعِيْدَةُ وَذَكَرَتِ اسْمَهَا أَنَّهَا رَشِيْدَةُ فَسَأَلَتْهُنَّ أَلَا تَرْفَعْنَ عَنِّي الْمِنْدِيْلَ وَتَجْعَلْنَ هٰذِهِ الْبِنْتَ مَقَامِيْ ؟فَرَفَعَتِ الْبَنَاتُ عَنْهَا مِنْدِيْلَهَا وَجَعَلْنَ رَشِيْدَةَ لِصَّةً مَّقَامَهَا وَجَلَسْنَ قَلِيْلًا لِأَنَّهُنَّ تَعِبْنَ جِدًّا ثُمَّ أَخَذْنَ فِي اللَّعِبِ مِنْ جَدِيْدٍ .

ترجمہ: ***آنکھ مچولی کا کھیل***

ایک چاندنی رات میں نماز اور ہوم ورک سے فارغ ہونے کے بعد سکینہ نے آنکھ مچولی کے لیے اپنی چند سہیلیوں کو جمع کیا توانھوں نے اپنے درمیان قرعہ ڈالا اور سعیدہ کو چور بنایا اور اس کی آنکھیں رومال سے باندھ دیں اور اسے تنہا چھوڑدیا اور وہ اس سے دور ہو گئیں،اور وہ اس کے اردگرد ایک دائرہ میں ہنس رہی ہیں اور وہ کوشش کرکے ان کے پیچھے کبھی دائیں جارہی ہے اور کبھی بائیں،اور تھوڑی دیر بعد سعیدہ ان میں سے ایک لڑکی کو پکڑنے میں کامیاب ہوئی تو لڑکیوں نے اس سے پوچھا: اے سعیدہ کیا تو جانتی ہے یہ کون ہے؟تو سعیدہ نے اسے پہچان لیا اور اس کا نام بتایا کہ وہ رشیدہ ہے، تو اس نے ان سے پوچھا: کیا تم(اب) مجھ سے رومال(پٹی)نہیں ہٹاؤگی؟اور اس لڑکی کو میری جگہ چور نہیں بناؤگی؟تو لڑکیوں نے اس سے رومال ہٹایا اور اس کی جگہ رشیدہ کو چور بنایا،اور وہ تھوڑی دیر بیٹھیں اس

لیے کہ وہ بہت تھک گئیں تھیں پھر وہ از سرِ نو کھیل میں لگ گئیں۔

سوالات و جوابات:

شمار	سوال	جواب
1	فِیْ أَیِّ لَیْلَۃٍ لَعِبَتِ الْبَنَاتُ ؟	لَعِبَتِ الْبَنَاتُ فِی لَیْلَۃٍ مُقْمِرَۃٍ.
2	أَیَّ لَعِبَۃٍ لَعِبْنَ ؟	لَعِبْنَ لُعْبَۃَ الْغُمَّیْضَۃِ.
3	مَاذَا فَعَلْنَ أَوَّلًا ؟	ضَرَبْنَ قُرْعَۃً بَیْنَھُنَّ.
4	مَنْ جَعَلْنَھَا لِصَّۃً ؟	جَعَلْنَ سَعِیْدَۃَ لِصَّۃً.
5	بِأَیِّ شَیْءٍ عَصَبْنَ عَیْنَمَا ؟	عَصَبْنَ عَیْنَھَا بِمِنْدِیْلٍ.
6	کَیْفَ ذَھَبَتْ وَرَاءَھُنَّ ؟	ذَھَبَتْ وَرَاءَھُنَّ بِجِدٍّ.
7	عَلٰی مَنْ قَبَضَتْ ؟	قَبَضَتْ عَلٰی رَشِیْدَۃَ.
8	ھَلْ تَعِبَتِ الْبَنَاتُ ؟	نَعَمْ: تَعِبَتِ الْبَنَاتُ.
9	لِمَاذَا رَفَعْنَ الْمِنْدِیل عَنْ سَعِیْدَۃ ؟	لِأَنَّھَا قَبَضَتْ عَلٰی رَشِیْدَۃَ.
10	لِمَاذَا جَلَسْنَ قَلِیلًا ؟	جَلَسْنَ قَلِیْلًا لِرَاحَۃٍ لِأَنَّھُنَّ تَعِبْنَ جِدًّا.
11	أَفَرَغْنَ عَنِ الصَّلٰوۃِ ؟	نَعَمْ: فَرَغْنَ عَنِ الصَّلٰوۃِ.
12	أَتَلْعَبُ جَمِیْعُ الْبَنَاتُ فِی اللَّیْلَۃِ الْمُقْمِرَۃِ ؟	لَا : لَا تَلْعَبُ جَمِیْعُ الْبَنَاتِ فِی اللَّیْلَۃِ الْمُقْمِرَۃِ.

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی

1	لڑکیاں چاندنی رات میں کھیلتی ہیں۔	تَلْعَبُ الْبَنَاتُ فِی اللَّیْلَةِ الْمُقْمِرَةِ.
2	حمیدہ نے لڑکیوں کو کیوں جمع کیا؟	لِمَاذَا جَمَعَتْ حَمِیْدَةُ الْبَنَاتَ.
3	وہ قرعہ ڈالیں گی اور ایک لڑکی کو چور بنائیں گی۔	یَضْرِبْنَ قُرْعَةً وَیَجْعَلْنَ بِنْتًا وَاحِدَةً لِصَّةً.
4	شریفہ! کیا تو کبھی آنکھ مچولی کھیلتی ہے؟	شَرِیْفَةُ! أَتَلْعَبِیْنَ لُعْبَةَ الْغُمَّیْضَةِ؟
5	کیا تو کھیل کے لیے رات میں جاگتی ہے؟	أَتَسْهَرِیْنَ اللَّیْلَ لِلَّعِبِ؟
6	کونسی لڑکیاں پڑھنے کے لیے جاگتی ہیں؟	اَیُّ بَنَاتٍ یَسْهَرْنَ لِلْقِرَاءَةِ ؟
7	لڑکیو! کیا تم کام سے تھک گئیں؟	اَیَّتُهَا الْبَنَاتُ ! أَتَتْعَبْنَ مِنَ الشُّغْلِ ؟
8	(محنتی) لڑکی کبھی نہیں تھکتی۔	لَا تَتْعَبُ الْبِنْتُ الْمُجْتَهِدَةُ اَبَدًا.
9	لڑکیو! تم کب سعیدہ کی آنکھ سے پٹی نکالو گی۔	أَیَّتُهَا الْبَنَاتُ ! مَتٰی تَرْفَعْنَ الْمِنْدِیْلَ عَنْ عَیْنِ سَعِیْدَةَ ؟
10	اور کب کھیل شروع کرو گی؟	وَمَتٰی تَأْخُذْنَ فِی اللَّعِبِ؟
11	کئی لڑکیاں کھیل کے لیے بیٹھی ہیں۔	قَدْ جَلَسَتْ عِدَّةُ بَنَاتٍ لِلَّعِبِ.
12	ہوم ورک کر لی ہیں اور نماز سے فارغ ہو گئی ہیں۔	قَدْ کَتَبْنَ فُرُوْضَ الْمَدْرَسَةِ وَفَرَغْنَ عَنِ الصَّلٰوةِ.
13	وہ کھیلتی ہیں لیکن کبھی اللہ کے ذکر سے غافل نہیں ہوتیں۔	یَلْعَبْنَ وَلٰکِنْ لَا یَغْفُلْنَ عَنْ ذِکْرِ اللّٰهِ أَبَدًا.

قوسین دور کرو اور ضمیروں کے لحاظ سے ماضی اور مضارع کے مناسب صیغے لکھو اور ترجمہ کرو:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
هُمْ سَكَتُوْا	وہ خاموش ہوئے	هُمْ مَلَأُوْا	انھوں نے بھرا
أَنْتَ رَعَبْتَ	تو خوف زدہ ہوا	أَنْتُمْ حَذِرْتُمْ	تم بچے، تم نے پرہیز کیا
أَنَا أَلْعَبُ	میں کھیلتا ہوں	أَنْتِ مَشَطْتِّ	تو نے کنگھی کی
نَحْنُ نَجْمَعُ	ہم جمع کرتے ہیں	أَنَا أَمْدَحُ	میں تعریف کرتا ہوں
هِيَ عَصَبَتْ	اس نے پٹی باندھی	أَنْتَ خَسِرْتَ	تو نے نقصان اٹھایا
هُنَّ رَفَعْنَ	انھوں نے اٹھایا	هُنَّ فَتَحْنَ	انھوں (مؤنث) نے کھولا
أَنَا أَلْبُسُ	میں پہنتا ہوں	أَنْتُنَّ طَبَخْتُنَّ	تم (مؤنث) نے پکایا
أَنْتُنَّ عَجَنْتُنَّ	تم (مؤنث) نے آٹا گوندھا	هِيَ سَهِرَتْ	وہ جاگی
هِيَ خَبَزَتْ	اس نے روٹی پکائی	هُمْ جَعَلُوْا	انھوں نے بنایا
أَنْتِ كَنَسْتِ	تو نے جھاڑو لگائی	أَنْتُنَّ خَدَمْتُنَّ	تم سب (مؤنث) نے خدمت کی

درس (۹)

أُسْرَةٌ مِسْكِنَةٌ

(ماضی و مضارع مؤنث مخلوط)

نَهَضَتِ الْأُمُّ وَبَنَاتُهَا مِنَ النَّوْمِ وَبَعْدَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ أَخَذْنَ فِي الْعَمَلِ فَالْاٰنَ وَاحِدَةٌ مِّنْهُنَّ تَكْنُسُ وَأُخْرٰى تَغْسِلُ الصِّحَافَ وَالْقُدُوْرَ وَالْمَلَاعِقَ، وَالْبِنْتُ الْكَبِيْرَةُ تَطْبُخُ مَعَ أُمِّهَا وَقَدْ خَرَجَ وَالِدُهُنَّ إِلَى السُّوْقِ وَيَرْجِعُ عَنْ قَرِيْبٍ بِاللَّحْمِ وَالْخَضْرَوَاتِ.

اَلْأُمُّ تَفْرَحُ بِبَنَاتِهَا فَإِنَّهُنَّ يَخْدِمْنَهَا كَثِيْرًا وَّمَا رَغِبْنَ قَطُّ فِيْ طَعَامٍ لَّذِيْذٍ أَوْ

لِبَاسٍ فَاخِرٍ ، أَعْمَامُهُنَّ وَأَخْوَالُهُنَّ يَفْرَحُوْنَ بِأَعْمَالِهِنَّ وَمَا غَضِبُوْا عَلَيْهِنَّ قَطُّ، هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ مَا دَخَلْنَ فِيْ مَدْرَسَةٍ لِأَنَّ وَالِدَهُنَّ رَجُلٌ مِسْكِيْنٌ لَا يَقْدِرُ عَلٰى أُجْرَةِ الْعَرَبَةِ وَلَا عَلٰى أُجْرَةِ الْمَدْرَسَةِ فَهُنَّ يَقْرَأْنَ وَ يَكْتُبْنَ فِيْ بَيْتِهِنَّ وَ يَفْعَلْنَ كَمَا يَأْمُرُهُنَّ أَكَابِرُهُنَّ وَ يَعْلَمْنَ أَنَّ السَّعَادَةَ وَالْفَوْزَ فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَفِي الْعَمَلِ بِنَصَائِحِ الْأَكَابِرِ ، هٰذِهٖ أُسْرَةٌ مِّسْكِيْنَةٌ رَّاضِيَةٌ عَنْ نَّصِيْبِهَا وَشَاكِرَةٌ عَلَيْهِ وَرِجَالُ الْأُسْرَةِ يَعْمَلُوْنَ بِمَشَقَّةٍ طُوْلَ النَّهَارِ وَ يَرْقُدُوْنَ فِي اللَّيْلِ بِأَمْنٍ وَّسَلَامٍ، لَا يَعْرِفُوْنَ الْمَكْرَ وَالْخِدَاعَ وَلَا يَحْسُدُوْنَ أَحَدًا فَلِلّٰهِ يَشْكُرُوْنَ وَ بِنِعْمَتِهٖ لَا يَكْفُرُوْنَ .

ترجمہ:- **(ایک غریب خاندان)**

ماں اور اس کی لڑکیاں نیند سے اٹھیں اور فجر کی نماز کے بعد کام میں لگ گئیں تو اب ان میں سے ایک لڑکی جھاڑو لگا رہی ہے اور دوسری لڑکی پلیٹیں، ہانڈیاں اور چمچے دھو رہی ہے اور بڑی لڑکی اپنی ماں کے ساتھ (کھانا) پکا رہی ہے ان کے والد بازار گئے ہیں اور وہ جلد ہی گوشت اور سبزیاں لے کر واپس ہوں گے، ماں اپنی لڑکیوں سے خوش رہتی ہے اس لیے کہ وہ اس کی بہت خدمت کرتی ہیں اور وہ کبھی بھی کسی لذیذ کھانے یا شاندار لباس کی رغبت نہیں کرتیں ان کے چچا اور ماموں ان کے کاموں سے خوش رہتے ہیں اور وہ ان پر کبھی غصہ نہیں ہوئے، یہ لڑکیاں کسی مدرسہ میں داخل نہیں ہوئیں کیوں کہ ان کے والد ایک غریب آدمی ہیں ، اور وہ گاڑی کا کرایہ اور مدرسہ کی فیس (دینے) پر قادر نہیں، تو وہ اپنے گھر میں لکھتی پڑھتی ہیں اور ویسا ہی کرتی ہیں جیسا کہ ان کے بزرگ انھیں حکم دیتے ہیں، اور وہ جانتی ہیں کہ نیک بختی اور کامیابی اللہ جلّ جلالہٗ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت اور بزرگوں کی نصیحت پر عمل کرنے میں ہے، یہ ایک غریب خاندان ہے جو اپنی قسمت پر راضی اور اس پر صابر و شاکر ہے، اور خاندان کے لوگ دن بھر محنت و مشقت سے کام کرتے ہیں، اور رات میں چین و سکون سے سوتے ہیں اور وہ مکّاری اور دھوکا دہی نہیں جانتے ہیں اور کسی سے حسد نہیں کرتے ہیں، تو وہ اللہ کا شکر کرتے ہیں اور اس کی نعمت کی ناشکری نہیں کرتے ہیں۔

سوالات وجوابات:-

شمار	سوال	جواب
1	مَنْ يَكْنُسُ ؟	تَكْنُسُ وَاحِدَةٌ مِّنَ الْبَنَاتِ.
2	مَنْ يَغْسِلُ الْقُدُوْرَ ؟	تَغْسِلُ الْأُخْرَى الْقُدُوْرَ.
3	مَنْ يَطْبَخُ ؟	تَطْبَخُ الْبِنْتُ الْكَبِيْرَةُ مَعَ أُمِّهَا.
4	مَنْ ذَهَبَ إِلَى السُّوْقِ ؟	ذَهَبَ وَالِدُهُنَّ إِلَى السُّوْقِ.
5	مَتٰى يَرْجِعُ ؟	يَرْجِعُ عَنْ قَرِيْبٍ.
6	لِمَاذَا تَفْرَحُ الْأُمُّ بِبَنَاتِهَا ؟	تَفْرَحُ الْأُمُّ بِبَنَاتِهَا لِأَنَّهُنَّ يَخْدِمْنَهَا كَثِيْرًا وَمَا رَغِبْنَ قَطُّ فِيْ طَعَامٍ لَّذِيْذٍ أَوْ لِبَاسٍ فَاخِرٍ.
7	أَوَالِدُهُنَّ يَغْضَبُ عَلَيْهِنَّ ؟	لَا، لَا يَغْضَبُ وَالِدُهُنَّ عَلَيْهِنَّ
8	لِمَاذَا يَذْهَبْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟	لِأَنَّ وَالِدَهُنَّ رَجُلٌ مِّسْكِيْنٌ.
9	فِيْ أَيِّ شَيْءٍ هُنَّ جَيِّدَاتٌ ؟	هُنَّ جَيِّدَاتٌ فِى الْكِتَابَةِ وَالْقِرَاءَةِ.
10	أَتَحْسُدُ رِجَالُ الْأُسْرَةِ أَحَدًا؟	لَا، لَا تَحْسُدُ رِجَالُ الْأُسْرَةِ أَحَدًا.
11	أَيَكْفُرُوْنَ بِنِعْمَةِ اللهِ ؟	لَا، لَا يَكْفُرُوْنَ بِنِعْمَةِ اللهِ.
12	أَغَسْلُ الْأَوَانِيْ نَقِيْصَةٌ ؟	لَا: غَسْلُ الْأَوَانِيْ لَيْسَتْ بِنَقِيْصَةٍ.
13	أَتَأْكُلُوْنَ بِالْمَلَاعِقِ أَمْ بِالْيَدِ؟	نَأْكُلُ بِالْيَدِ لَا بِالْمَلَاعِقِ.

ترجمہ کرو:-

شمار	اردو	عربی
1	اپنی آوازوں کو نبی کی آواز پر بلند	لَا تَرْفَعُوْا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ

	مت کرو۔	صَوْتِ النَّبِیّ.
2	اللہ کا نام اس پر لو۔	وَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ تَعَالیٰ عَلَيْهِ.
3	بری باتوں کے قریب مت ہو۔	لَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ.
4	دیکھو آسمانوں اور زمین میں کیا ہے؟	اُنْظُرُوْا! مَافِی السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ.
5	وہ (محنتی) ماں ہے۔	هِیَ أُمٌّ مُجْتَهِدَةٌ
6	جھاڑو دیتی ہے رکابیاں اور ہانڈیاں دھوتی ہے۔	تَكْنُسُ وَتَغْسِلُ الصِّحَافَ وَالْقُدُوْرَ.
7	(نیک لڑکی) اپنی ماں کی خدمت کرتی ہے۔	اَلْبِنْتُ الصَّالِحَةُ تَخْدِمُ أُمَّهَا.
8	وہ اپنے خاندان کے لیے فخر ہے۔	وَهِیَ مَفْخَرَةٌ لِأُسْرَتِهَا.
9	باورچی خانہ میں خادمہ آٹا گوندر ہی ہے۔	اَلْخَادِمَةُ تَعْجِنُ الدَّقِيْقَ فِی الْمَطْبَخِ.
10	تھوڑی دیر میں روٹی پکائے گی۔	وَتَخْبِزُ بَعْدَ قَلِيْلٍ.
11	ہم توجہ سے بڑوں کی نصیحت سنتے ہیں اور اِدھر اُدھر نہیں دیکھتے۔	نَسْمَعُ نَصَائِحَ الْأَكَابِرِ بِرَغْبَةٍ وَلَا نَنْظُرُ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا.
12	لکھو، اور پڑھو، کھاؤ، اور پیو لیکن اللہ اور اس کے رسول کو نہ چھوڑو۔	وَاكْتُبُوْا، وَاقْرَءُوْا، وَكُلُوْا، وَاشْرَبُوْا، وَلٰكِنْ لَا تَتْرُكُوْا اللهَ وَرَسُوْلَهٗ.
13	دینداری پر نہ ہنسو۔	وَلَا تَضْحَكُوْا عَلَى الدِّيَانَةِ.
14	آخرت کو یاد کرو۔	وَاذْكُرُوْا الْاٰخِرَةَ.
15	اور اس سے غفلت نہ کرو۔	وَلَا تَغْفُلُوْا عَنْهَا.

16	اپنے نصیب پر قناعت کرو۔	وَاقْنَعُوْا بِنَصِيْبِكُمْ.
17	دوسروں پر حسد نہ کرو۔	وَلَا تَحْسُدُوْا اَحَدًا.
18	کیونکہ حسد کرنے والے نقصان اٹھانے والے ہیں۔	لِأَنَّ الْحَاسِدِيْنَ خَاسِرُوْنَ.

ماضی کا مضارع اور مضارع کا ماضی لکھو:

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
عَجِنْتُنَّ	أَكْنُسُ	مَدَحْتُمْ	أَصْنَعُ
غَسَلْتِ	تَطْبُخْنَ	مَلَأُوْا	تَصْدُقِيْنَ
صَنَعْنَ	تَمْلَئِيْنَ	خَبَزْتُنَّ	تَكْذِبُوْنَ
رَقَدْتِ	تَغْسِلُ	شَهِدْتُّ	تَضْحَكِيْنَ
سَهِرَتْ	يَتْعَبْنَ	عَلِمْتِ	-
سَهِرْتُ	تَسْتُرُ	-	-
سَتَرْتُمْ	تَشْهَدْنَ	-	-

درس (۱۰)

اَلْبَنَاتُ الطَّيِّبَاتُ

اسم مؤنث کی جمع جس کے آخر میں "ا،ت" ہو

اَلْبَنَاتُ الطَّيِّبَاتُ يَحْذَرْنَ السَّيِّاٰتِ وَ يَعْمَلْنَ الصَّالِحَاتِ وَ يَخْدِمْنَ

الْأُمَّهَاتِ وَ يَصْحَبْنَ الْعَالِمَاتِ وَ يَنْصُرْنَ الْمِسْكِيْنَاتِ وَلَا يَخْرُجْنَ مِنْ بُيُوْتِهِنَّ بِدُوْنِ اِذْنٍ وَلَا يَفْخَرْنَ بِمَالِهِنَّ وَلَا بِجَمَالِهِنَّ وَلَا بِأُسْرَتِهِنَّ وَلَا يَتْبَعْنَ رَوَاجًا مَّذْمُوْمًا وَلَا يَصْحَبْنَ الْبَنَاتِ الْغَنِيَّاتِ وَلَا يَحْسُدْنَهُنَّ فَإِنَّهُنَّ قَانِعَاتٌ بِنَصِيْبِهِنَّ وَلَا يَحْسَبْنَ اللِّبَاسَ السَّاذَجَ نَقِيْصَةً،فَهُنَّ صَابِرَاتٌ وَّشَاكِرَاتٌ فِيْ كُلِّ الْأَحْوَالِ،فِيْهِنَّ حَيَاءٌ ، أَبْصَارُهُنَّ غَضِيْضَةٌ، وَّلَا يَتْرُكْنَ الصَّلٰوةَ فِيْ أَيِّ حَالٍ وَّ يَقْرَأْنَ كُتُبًا فِي الْعَرَبِيَّةِ وَالْاِنْكِلِيْزِيَّةِ وَلَا يَرْغَبْنَ عَنِ الْأَلْعَابِ الرِّيَاضِيَّةِ وَ يَلْبَسْنَ لِبَاسًا يَّسْتُرُ أَجْسَامَهُنَّ وَيَحْذَرْنَ لِبَاسًا رَّقِيْقًا ضَيِّقًا فَيَمْدَحُهُنَّ كُلُّ وَاحِدٍ فِي الْبَيْتِ وَفِي الْمَدْرَسَةِ وَلَا يَحْسَبْنَ الْعَمَلَ نَقِيْصَةً وَّمَا هُنَّ كَبَنَاتٍ يَّتَبِعْنَ الْغَنِيَّاتِ وَلَا يَصْحَبْنَ الصَّالِحَاتِ وَلَا يَحْذَرْنَ السَّيِّاٰتِ وَهُنَّ قَدْ قَرَأْنَ كُتُبًا كَثِيْرَةً وَّلٰكِنْ لَّا يَعْرِفْنَ شَيْئًا فِي التَّرْبِيَّةِ الْمَنْزِلِيَّةِ فَلَا يَقْدِرْنَ عَلٰى صُنْعِ إِدَامٍ أَوْ خُبْزٍ.

اچھی لڑکیاں

ترجمہ: اچھی لڑکیاں برائیوں سے بچتی ہیں اور نیک کام کرتی ہیں، اور ماؤں کی خدمت کرتی ہیں اور عالمہ (عورتوں) کے ساتھ رہتی ہیں، اور مسکینوں کی مدد کرتی ہیں، اور اپنے گھروں سے بغیر اجازت نہیں نکلتی ہیں، اور اپنے مال، خوب صورتی اور خاندان پر فخر نہیں کرتی ہیں، اور نہ ہی کسی برے رواج کی پیروی کرتی ہیں، اور مالدار لڑکیوں کے ساتھ نہیں رہتی ہیں، اور نہ ان سے حسد کرتی ہیں، اس لیے کہ وہ اپنے حصے پر قناعت کرتی ہیں، اور سادہ لباس کو عیب نہیں سمجھتی ہیں، تو وہ ہر حال میں صبر و شکر کرنے والی ہیں، اور ان میں حیا ہے ،ان کی نگاہیں نیچی رہتی ہیں ،اور کسی حال میں نماز نہیں چھوڑتی ہیں، اور عربی ،انگریزی (زبان) میں کتابیں پڑھتی ہیں، اور (جسمانی) ورزش کے کھیلوں سے منھ نہیں موڑتی ہیں، اور ایسا لباس پہنتی ہیں جو ان کے جسموں کو چھپاتا ہے، اور پتلے (باریک) تنگ لباس سے بچتی ہیں، تو گھر اور مدرسہ میں ہر شخص ان کی تعریف کرتا ہے، اور وہ کام کو عیب نہیں سمجھتی

ہیں، اور وہ ان لڑکیوں کی طرح نہیں ہیں جو مالدار لڑکیوں کی پیروی کرتی ہیں اور نیک لڑکیوں کے ساتھ نہیں رہتی ہیں، اور برائیوں سے نہیں بچتی ہیں، انھوں نے بہت سی کتابیں پڑھی ہیں، لیکن امور خانہ داری میں کچھ نہیں جانتی ہیں اور سالن بنانے یا روٹی پکانے کی صلاحیت (قدرت) نہیں رکھتی ہیں۔

سوالات وجوابات:

شمار	سوال	جواب
1	هَلْ فِي الْبَنَاتِ الطَّيِّبَاتِ حَيَاءٌ؟	نَعَمْ: فِي الْبَنَاتِ الطَّيِّبَاتِ حَيَاءٌ.
2	أَيَرْغَبْنَ عَنِ الْعَمَلِ؟	لَا، لَا يَرْغَبْنَ عَنِ الْعَمَلِ.
3	كَيْفَ أَبْصَارُهُنَّ؟	أَبْصَارُهُنَّ غَضِيْضَةٌ.
4	أَيَحْسَبْنَ أَعْمَالَ الْبَيْتِ نَقِيْصَةً؟	لَا، لَا يَحْسَبْنَ أَعْمَالَ الْبَيْتِ نَقِيْصَةً.
5	مَنْ يَصْحَبُ الصَّالِحَاتِ؟	اَلْبَنَاتُ الطَّيِّبَاتُ يَصْحَبْنَ الصَّالِحَاتِ.
6	مَنْ يَفْعَلُ الْحَسَنَاتِ؟	اَلْبَنَاتُ الطَّيِّبَاتُ يَفْعَلْنَ الْحَسَنَاتِ.
7	أَتَكْنُسُ الْبَنَاتُ؟	نَعَمْ: تَكْنُسُ الْبَنَاتُ.
8	أَيَخْبِزْنَ؟	نَعَمْ: يَخْبِزْنَ.
9	أَتَرْغَبُ الْبَنَاتُ الطَّيِّبَاتُ عَن	لَا، لَا تَرْغَبُ الْبَنَاتُ الطَّيِّبَاتُ

	الصَّلٰوةِ؟	عَنِ الصَّلٰوةِ.
10	أَيَعْمَلْنَ مَعَ أُمِّهِنَّ أَعْمَالَ الْبَيْتِ؟	نَعَمْ: يَعْمَلْنَ مَعَ أُمِّهِنَّ أَعْمَالَ الْبَيْتِ.
11	أَتَنْفَعُهُنَّ التَّرْبِيَّةُ الْمَنْزِلِيَّةُ؟	نَعَمْ: تَنْفَعُهُنَّ التَّرْبِيَّةُ المَنْزِلِيَّةُ.
12	أَتَلْعَبُ الْبَنَاتُ فِى اللَّيْلَةِ الْمُقْمِرَةِ؟	نَعَمْ: تَلْعَبُ الْبَنَاتُ فِى اللَّيْلَةِ المُقْمِرَةِ.
13	أَتَحْسُدُ أَحَدًا؟	لَا، لَا أَحْسُدُ أَحَدًا.
14	أَتَتْبَعُ الْجَاهِلِيْنَ؟	لَا، لَا أَتْبَعُ الْجَاهِلِيْنَ.
15	أَتَصْحَبُ الْعَالِمَاتُ الْجَاهِلَاتِ؟	لَا، لَا تَصْحَبُ الْعَالِمَاتُ الْجَاهِلَاتِ.

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔	خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوَاتِ والأَرْضَ.
2	اس نے ہم کو اچھی چیزیں دیں۔	رَزَقَنَا الطَّيِّبَاتِ.
3	شرم سے لڑکیوں کی نگاہیں نیچی ہیں۔	أَبْصَارُ الْبَنَاتِ غَضِيْضَةٌ حَيَاءً.
4	وہ کبھی برائیوں کے قریب نہیں ہوتیں۔	وَلَا يَقْرَبْنَ الْفَوَاحِشَ أَبَدًا.
5	وہ ہمیشہ نیکیاں کرتی ہیں۔	يَفْعَلْنَ الْحَسَنَاتِ دَائِمًا.
6	اے (دولت مند) لڑکیو! کیا تم سمجھتی	أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ

	ہو کہ پکانا بے عزتی ہے؟	الْغَنِيَّاتُ! أَتَحْسَبْنَ أَنَّ الطِّبَاخَةَ نَقِيْصَةٌ؟
7	امورِ خانہ داری تمام لڑکیوں کے لیے ضروری ہے۔	اَلتَّرْبِيَّةُ الْمَنْزِلِيَّةُ ضَرُوْرِيَّةٌ لِّلْبَنَاتِ كُلِّهِنَّ.
8	اچھی لڑکیاں اپنی ماؤں کی خدمت کرتی ہیں۔	اَلْبَنَاتُ الطَّيِّبَاتُ يَخْدِمْنَ أُمَّهَاتِهِنَّ.
9	ضرورت کے وقت کسی کام سے منہ نہیں موڑتیں۔	وَلَا يَرْغَبْنَ عِنْدَ الْحَاجَةِ عَنْ شُغْلٍ.
10	اور اپنے نصیب پر قناعت کرتی ہیں اور ہر حال میں صبر کرتی ہیں۔	وَ يَقْنَعْنَ بِنَصِيْبِهِنَّ وَ يَصْبِرْنَ فِيْ كُلِّ حَالٍ مِنَ الْأَحْوَالِ.
11	اور اپنے رب کا شکر کرتی ہیں۔	وَ يَشْكُرْنَ لِرَبِّهِنَّ.
12	اے لڑکیو! فیشن کے پیچھے مت پڑو اس میں فائدہ نہیں ہے۔	أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ! لَا تَتْبَعْنَ زِيًّا وَّلَا فَائِدَةَ فِيْهِ.
13	بلکہ (بڑا) نقصان ہے۔	بَلْ خُسْرَانٌ عَظِيْمٌ.

تمرین

رَشِيْدٌ وَلَدٌ مِسْكِيْنٌ غَضِيْضُ الْبَصَرِ مُؤَدَّبٌ يَلْبَسُ لِبَاسًا سَاذَجًا نَظِيْفًا ،يَحْسَبُهُ الآخَرُوْنَ غَنِيًّا وَ يَصْحَبُ أَوْلَادَ الأَغْنِيَاءِ وَلٰكِنْ لَا يَسْأَلُ وَالِدَهُ لِبَاسًا جَمِيْلًا وَاَحذِيَةً ثَمِيْنَةً كَمِثْلِهِمْ وَ يَقْرَأُ وَقْتَ الْقِرَاءَةِ فِي حُجْرَتِهٖ بِعِنَايَةٍ وَ يَلْعَبُ وَقْتَ اللَّعِبِ فَكَذَا لَا يَسْهَرُ اللَّيْلَ عِنْدَ الِامْتِحَانِ وَلَا يَحْسَبُ أَعْمَالَ الْبَيتِ نَقِيْصَةً ،يَذْهَبُ عِنْدَ الضَّرُوْرَةِ إِلَى السُّوْقِ لِشِرَاءِ الْخَضْرَوَاتِ وَاللَّحْمِ وَ يَرْحَمُ الْمَسَاكِيْنَ وَ يَنْصُرُهُمْ وَلَا تَخْرُجُ كَلِمَةٌ

فَاحِشَةٌ مِنْ لِسَانِهٖ ،هُوَ وَأَصْدِقَاءُهٗ يَخْرُجُوْنَ فِي اللَّيَالِي الْمُقْمِرَةِ لِلنُّزْهَةِ ،فَمَا غَضِبَ عَلَيْهِ اَعْمَامُهٗ قَطُّ وَلَا اَخْوَالُهٗ وَتَفْرَحُ بِأَعْمَالِهٖ أُمُّهٗ وَأَخَوَاتُهٗ أَيْضًا يَفْرَحْنَ بِهَا فَمَا غَضِبَتْ عَلَيْهِ أُمُّهٗ وَلَا نِسَاءُ أُسْرَتِهٖ غَضِبْنَ قَطُّ وَلَا يَرْغَبُ أَبَدًا عَنِ الصَّلَاةِ ،وَهُوَ مِنْ أُسْرَةٍ مِسْكِيْنَةٍ ،يَأْكُلُوْنَ مِنْ رِزْقِ اللهِ وَلَهٗ يَشْكُرُوْنَ وبِنِعْمَتِهٖ لَا يَكْفُرُوْنَ ،فَاجْعَلُوا رَشِيدًا أَيُّهَا الأَوْلَادُ اَمْثَالًا لأَنْفُسِكُمْ وَعَلَيْكُمْ بِأَدَبِ الْكِبَارِ فَإِنَّ ذٰلِكَ دَأْبُ الْخِيَارِ ،فَلَا تَفْخُرُوا بِالْمَالِ فَإِنَّ الْمَالَ لَهٗ زَوَالٌ ،وَلَا تَحْسَبُوا عَمَلَ الْبَيْتِ نَقِيْصَةً وَاحْذَرُوا الْفَسَادَ وَالْكَسْلَ وَالْزِمُوا النَّشَاطَ فِي الْعَمَلِ .أَلَا تَعْلَمُوْنَ إِنَّ الْفَوْزَ لِلصَّالِحِيْنَ الْمُجْتَهِدِيْنَ ؟

تمرین:

ترجمہ: رشید نیچی نگاہ رکھنے والا باادب ایک غریب لڑکا ہے، وہ سادہ اور صاف ستھرا لباس پہنتا ہے، دوسرے لوگ اسے مالدار سمجھتے ہیں، وہ مالداروں کے لڑکوں کے ساتھ رہتا ہے، لیکن وہ اپنے والد سے ان کی طرح اچھا لباس اور قیمتی جوتے نہیں مانگتا ہے، پڑھنے کے وقت اپنے کمرے میں توجہ سے پڑھتا ہے، اسی طرح کھیلنے کے وقت کھیلتا ہے، وہ امتحان کے وقت رات کو نہیں جاگتا ہے، گھر کے کاموں کو عیب نہیں سمجھتا ہے، ضرورت کے وقت سبزیاں اور گوشت خریدنے کے لیے بازار جاتا ہے، غریبوں پر رحم کرتا ہے، اور ان کی مدد کرتا ہے، اس کی زبان سے کوئی بری بات نہیں نکلتی ہے، وہ اور اس کے دوست چاندنی راتوں میں تفریح کے لیے نکلتے ہیں تو اس پر اس کے چچا اور ماموں کبھی بھی غصہ نہیں ہوئے، اس کی ماں اس کے کاموں سے خوش رہتی ہے، اس کی بہنیں بھی اس کاموں سے خوش ہوتی ہیں، اس کی ماں اور اس کے خاندان کی عورتیں کبھی اس پر غصہ نہ ہوئیں، وہ نماز سے کبھی منہ نہیں موڑتا ہے، وہ ایک ایسے غریب خاندان کا ہے، جو اللہ کے

رزق سے کھاتے اور اس کا شکر ادا کرتے ہیں اور اس کی نعمتوں کی ناشکری نہیں کرتے ہیں، اے لڑکو! رشید کو اپنے لیے مثال بناؤ، اور تم پر بڑوں کا ادب ضروری ہے اس لیے کہ وہ اچھے لوگوں کی عادت ہے، مال پر فخر نہ کرو اس لیے کہ مال ختم ہونے والا ہے، گھر کے کاموں کو عیب نہ سمجھو، برائی اور سستی سے بچو، کام میں چستی کو لازم کرلو، کیا تم نہیں جانتے کہ کامیابی نیکوں اور محنتی لوگوں کے لیے ہے۔

درس (۱۱)

امر مؤنث

أُعْبُدْ، أُعْبُدِی، أُعْبُدْنَ، اِنْهَضْ، اِنْهَضِی، اِنْهَضْنَ، اِحْمَدِی، اِحْمَدْنَ، أُشْكُرِی، أُشْكُرْنَ، كُلِی، كُلْنَ.

اَلْأُمُّ تَنْصَحُ بِنْتًا صَغِيْرَةً لَّهَا:

حَبِيْبَةُ! أَنْتِ بِنْتٌ طَيِّبَةٌ، اِنْهَضِی مِنَ النَّوْمِ صَبَاحًا وَاعْبُدِی اللهَ مَعِیْ لِأَنَّهٗ خَلَقَكِ وَرَزَقَكِ مِنَ الطَّيِّبَاتِ فَكُلِیْ وَاشْرَبِیْ وَاشْكُرِیْ لَهٗ وَاصْحَبِیْ الْبَنَاتِ الصَّالِحَاتِ، فَإِنَّ صُحْبَةَ الصَّالِحَاتِ تَجْعَلُكِ صَالِحَةً وَّالْبَسِیْ ثِيَابًا نَّظِيْفَةً سَاذَجَةً وَاحْذَرِیْ لِبَاسَ الْفَرَنْجِيَّاتِ وَافْعَلِیْ كَمَا يَأْمُرُكِ أَكَابِرُكِ وَاعْلَمِیْ أَنَّ سَعَادَةَ الْأَصَاغِرِ فِیْ طَاعَةِ الْأَكَابِرِ.

وَتَنْصَحُ الْأُمُّ بَنَاتٍ كَبِيْرَاتٍ لَّهَا أَيْضًا:

بَنَاتِیْ! اِحْمَدْنَ اللهَ وَاشْكُرْنَ لَهٗ وَاعْبُدْنَهٗ وَاصْحَبْنَ بَنَاتٍ طَيِّبَاتٍ وَاذْهَبْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ فِیْ عَرَبَتِهَا وَاحْذَرْنَ الْوَقَاحَةَ وَادْرُسْنَ عُلُوْمًا مُّخْتَلِفَةً نَّافِعَةً

وَّارْغَبْنَ إِلٰى دِرَاسَةِ الْعَرَبِيَّةِ فَإِنَّ الْعَرَبِيَّ لِسَانُ الْقُرْآنِ وَالْحَدِيْثِ. بَنَاتِيْ! عَلَيْكُنَّ بِالطِّبَاخَةِ وَالتَّطْرِيْزِ وَالْخِيَاطَةِ وَاحْذَرْنَ الْكَسْلَ عَنِ التَّرْبِيَّةِ الْمَنْزِلِيَّةِ فَإِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْبَنَاتِ يَدْرُسْنَ عُلُوْمًا كَثِيْرًا وَّ يَفْخَرْنَ بِهَا وَلٰكِنْ لَا يَرْغَبْنَ إِلَيْهَا فَإِنَّهَا عِنْدَهُنَّ نَقِيْصَةٌ.

ترجمہ:

تو عبادت کر(مذکر)، تو عبادت کر(مؤنث)، تم عبادت کرو(مؤنث)، تو اٹھ (مذکر)، تو اٹھ (مؤنث)، تم اٹھو(مؤنث)، تو تعریف کر(مؤنث)، تم تعریف کرو(مؤنث)، تو شکر کر(مؤنث)، تم شکر کرو(مؤنث)، تو کھا(مؤنث) تم کھاؤ(مؤنث)

ماں اپنی چھوٹی لڑکی کو نصیحت کرتی ہے:

حبیبہ! تو اچھی لڑکی ہے، تو صبح نیند سے اٹھ اور میرے ساتھ اللہ کی عبادت کر، اس لیے کہ اس نے تجھ کو پیدا کیا اور تجھے پاک چیزوں سے رزق دیا، تو کھا اور پی اور اس کا شکر کر، اور نیک لڑکیوں کے ساتھ رہ، کیوں کہ نیک لڑکیوں کی صحبت تجھے نیک بنادے گی، صاف ستھرے سادے کپڑے پہن اور انگریزی لباس سے بچ، اور جیسا تیرے بزرگ حکم دیں ویسا کر، اور جان لے کہ چھوٹوں کی نیک بختی بڑوں کی اطاعت میں ہے۔

اور ماں اپنی بڑی لڑکیوں کو بھی نصیحت کرتی ہے:

میری لڑکیو! تم اللہ کی تعریف اور اس کا شکر کرو اور اس کی عبادت کرو اور اچھی لڑکیوں کے ساتھ رہو، اور مدرسہ اس کی گاڑی میں جاؤ، بے حیائی سے بچو اور مختلف قسم کے نفع بخش علم پڑھو اور عربی پڑھنے کی طرف مائل ہو، اس لیے کہ عربی قرآن و حدیث کی زبان ہے، میری لڑکیو! تمھارے لیے پکانا، کاڑھنا (بیل بوٹے بنانا، کشیدہ کاری کرنا) اور سینا ضروری ہے اور امور خانہ داری میں سستی سے بچو، اس لیے کہ بہت سی لڑکیاں بہت سے علم پڑھتی ہیں اور اس پر فخر کرتی ہیں لیکن ان (امور خانہ داری) چیزوں کی طرف مائل نہیں ہوتی ہیں، اس لیے کہ وہ ان کے نزدیک عیب ہیں۔

واحد اور جمع (مؤنث) کے صیغے لکھو اور پڑھو۔

جمع	واحد	جمع	واحد
اُنْصُرْنَ	اُنْصُرِیْ	اِسْمَعْنَ	اِسْمَعِیْ
اُسْکُتْنَ	اُسْکُتِیْ	اُخْرُجْنَ	اُخْرُجِیْ
اُکْنُسْنَ	اُکْنُسِیْ	اِغْسِلْنَ	اِغْسِلِیْ
اِعْجِنَّ	اِعْجِنِیْ	اِخْبِزْنَ	اِخْبِزِیْ
اِرْکَعْنَ	اِرْکَعِیْ	اِضْحَکْنَ	اِضْحَکِیْ
اِسْئَلْنَ	اِسْئَلِیْ	خُذْنَ	خُذِیْ
اِغْضَبْنَ	اِغْضَبِیْ	اِجْمَعْنَ	اِجْمَعِیْ
اِفْتَحْنَ	اِفْتَحِیْ	اِحْذَرْنَ	اِحْذَرِیْ
اِمْنَعْنَ	اِمْنَعِیْ	اِمْلَأْنَ	اِمْلَئِیْ
اِعْصِبْنَ	اِعْصِبِیْ	اِخْتِمْنَ	اِخْتِمِیْ

ترجمہ کرو:

عربی	اردو	شمار
یَا أَیَّتُهَا الْبِنْتُ! اِحْذَرِی الْخَصَائِلَ الْقَبِیْحَةَ.	اے لڑکی! (بری) عادتوں سے بچ۔	1
وَاجْعَلِیْ أَبْصَارَكِ غَضِیْضَةً.	اپنی نگاہیں نیچی رکھ۔	2
وَاعْرِفِی التَّرْبِیَّةَ الْمَنْزِلِیَّةَ.	امور خانہ داری سیکھ۔	3
وَلَا تَرْغَبِیْ عَنْهَا أَبَدًا.	تو اس سے کبھی بے توجہی نہ کر۔	4
یَا أَیَّتُهَا الْبَنَاتُ! لِلْبَنَاتِ السَّیِّاٰتِ خِزْیٌ فِی الدُّنْیَا وَ	اے لڑکیو! (بری) لڑکیوں کے لیے دنیا و آخرت میں رسوائی ہے۔	5

		الْاٰخِرَةِ.
6	کیا لڑکیاں سمجھتی ہیں کہ (میلے) یا (سادے) کپڑوں میں بے عزتی ہے؟	أَتَحْسَبُ الْبَنَاتُ أَنَّ فِيْ الثِّيَابِ الْوَسِخَةِ أَوِالسَّاذَجَةِ نَقِيْصَةً؟
7	بیٹی! بالوں میں کنگھی کر، (صاف ستھرے) کپڑے پہن، کتابیں لے اور گاڑی میں مدرسہ جا۔	بِنْتِيْ! اِمْشِطِيْ الشَّعْرَ ،وَالْبِسِيْ ثِيَابًا نَظِيْفَةً، خُذِی الْكِتَابَ وَاذْهَبِيْ إِلَى الْمَدْرَسَةِ فِی الْعَرَبَةِ.
8	خادمہ! جھاڑو دے، گھڑے میں پانی بھر، آٹا گوندھ اور جلدی روٹی پکا۔	يَا خَادِمَةُ! أُكْنُسِيْ،وَامْلَئِي الْجَرَّةَ بِالْمَاءِ،وَاعْجِنِی الدَّقِيْقَ وَاخْبِزِيْ عَلَى عَجَلٍ.
9	اے لڑکیو! بڑوں کی نصیحتوں پر عمل کرو، کھاؤ، پیو، اور اللہ کا شکر کرو، کیا تم کو نہیں معلوم کہ وہ تم کو ہر چیز بے حساب دیتا ہے۔	يَا أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ! اِعْمَلْنَ بِنَصَائِحِ الْأَكَابِرِ،وَكُلْنَ وَاشْرَبْنَ وَاشْكُرْنَ لِلّٰهِ، أَلَا تَعْلَمْنَ أَنَّهٗ يَرْزُقُكُنَّ كُلَّ شَيْءٍ بِغَيْرِ حِسَابٍ.
10	کسی پر نہ ہنسو۔	وَلَا تَضْحَكْنَ عَلٰى أَحَدٍ.
11	اپنے بڑوں کے سامنے ادب سے بیٹھو۔	وَاجْلِسْنَ أَمَامَ أَكَابِرِكُنَّ بِالْأَدَبِ.
12	ان کی نصیحت پر عمل کرو۔	وَاعْمَلْنَ بِنَصَائِحِهِمْ.
13	نصیحت کرنے والوں سے مسخرہ پن مت کرو۔	وَلَا تَسْخَرْنَ مِنَ النَّاصِحِيْنَ.

درس(۱۲)

نہی مؤنث

لَا تَكْفُرْ، لَا تَكْفُرِیْ، لَا تَكْفُرْنَ، لَا تَلْعَبِیْ، لَا تَلْعَبْنَ، لَا تَجْعَلِیْ، لَا تَجْعَلْنَ، لَا تَكْسَلِیْ، لَا تَكْسَلْنَ، لَا تَفْخَرِیْ، لَا تَفْخَرْنَ.

تِلْكَ الأُمُّ تَمْنَعُ عَنْ بَعْضِ الأَعْمَالِ بِنْتاً صَغِیْرَةً وَ بَنَاتٍ كَبِیْرَاتٍ لَها هٰكَذَا.

یَا بِنْتِیْ! إِلٰهُنَا وَاحِدٌ فَلَا تَجْعَلِیْ مَعَ اللهِ إِلٰهاً آخَرَ، وَاشْكُرِیْ لَهُ فَاعْبُدِیْهِ وَ لَا تَكْفُرِیْ بِهِ فَإِنَّهُ یَرْزُقُكِ رِزْقاً حَسَناً وَ یَحْفَظُكِ مِنْ كُلِّ آفَةٍ وَ لَا تَصْحَبِی الْبَنَاتِ الخَبِیْثَاتِ فَإِنَّ صُحْبَتَهُنَّ تَجْعَلُكِ خَبِیْثَةً، وَلَا تَأْخُذِیْ شَیْئًا بِدُوْنِ إِذْنٍ وَّ لَا تَجْعَلِیْ ثِیَابَكِ وَسِخَةً، فَإِنَّ النَّاسَ یَكْرَهُوْنَهَا وَ لَا تَدْخُلِیْ فِیْ مُحَادَثَةِ النَّاسِ وَ لَا تَضْحَكِیْ عِنْدَ الْأَكَابِرِ وَلَا تَلْعَبِیْ وَقْتَ الْقِرَاءَةِ، وَلَا تَقْرَئِیْ وَقْتَ اللَّعِبِ. أَیَّتُهَا الْبَنَاتُ الْكَبِیْرَاتُ! اِحْمَدْنَ اللهَ وَاشْكُرْنَ لَهُ فِیْ كُلِّ حَالٍ وَلَا تَكْفُرْنَ بِهِ وَلَا تَكْسَلْنَ عَنْ عِبَادَتِهِ فَإِنَّهُ یَرْزُقُكُنَّ بِغَیْرِ حِسَابٍ، وَلَا تَحْسَبْنَ أَنَّ قَدْرَ الْمَرْءِ بِمَالٍ وَّافِرٍ أَوْ لِبَاسٍ فَاخِرٍ، وَلَا تَصْحَبْنَ بَنَاتٍ غَنِیَّاتٍ مَّا فِیْهِنَّ حَیَاءٌ وَّلَا دِیَانَةٌ وَّلَا تَنْظُرْنَ إِلٰی مَالِهِنَّ وَلَا إِلٰی لِبَاسِهِنَّ وَاقْنَعْنَ بِنَصِیْبِكُنَّ وَاصْبِرْنَ عَلَیْهِ فَإِنَّ اللهَ مَعَ الصَّابِرِیْنَ، وَّلَا تَخْرُجْنَ بِغَیْرِ حِجَابٍ وَّلَا تَرْغَبْنَ عَنْ أَعْمَالِ الْبَیْتِ وَالْزَمْنَ طَاعَةَ أَكَابِرِكُنَّ، فَاحْفَظْنَ بَنَاتِیْ! هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ وَلَا تَغْفُلْنَ عَنْهَا فَإِنَّ الْبَنَاتِ الطَّیِّبَاتِ یَعْمَلْنَ بِنَصَائِحِ الْأُمَّهَاتِ.

ترجمہ: تو کفر نہ کر(مذکر)، تو کفر نہ کر(مؤنث)، تم کفر نہ کرو(مؤنث)، تو مت کھیل (مؤنث)، تم مت کھیلو(مؤنث)، تو مت بنا(مؤنث)، تم مت بناؤ(مؤنث)، تو سستی مت کر(مؤنث)، تم سستی مت کرو(مؤنث)، تو فخر مت کر(مؤنث)، تم فخر مت کرو(مؤنث)۔

وہ ماں چھوٹی لڑکی کو بعض کاموں سے روکتی ہے، اور اسی طرح اپنی بڑی لڑکیوں کو روکتی

ہے.

اے میری بیٹی! ہمارا معبود ایک ہے، تو اللہ کے ساتھ دوسرے کو معبود نہ بنا اور اس کا شکر ادا کر، اس کی عبادت کر اور اس کی ناشکری مت کر، اس لیے کہ وہ تجھے پاک رزق دیتا ہے اور ہر آفت سے تیری حفاظت کرتا ہے، اور بری لڑکیوں کے ساتھ مت رہ اس لیے کہ ان کی صحبت تجھے برا بنا دے گی اور بغیر اجازت کوئی چیز مت لے، اپنے کپڑے میلے مت کر، اس لیے کہ لوگ اسے نا پسند کرتے ہیں اور لوگوں کی گفتگو میں دخل اندازی مت کر، بزرگوں کے پاس مت ہنس، پڑھنے کے وقت مت کھیل اور کھیل کے وقت مت پڑھ، اے بڑی لڑکیو! اللہ کی حمد و ثنا کرو، ہر حال میں اس کا شکر کرو اور اس کی ناشکری مت کرو، اس کی عبادت سے سستی مت کرو اس لیے کہ وہ تمھیں بے حساب رزق دیتا ہے، اور یہ نہ سمجھو کہ انسان کی عزت زیادہ مال یا اچھے لباس میں ہے، اور مالدار لڑکیوں کے ساتھ مت رہو، کیوں کہ ان میں حیا اور دین داری نہیں ہے، اور ان کے مال اور لباس کی طرف مت دیکھو، اور اپنے نصیبے پر قناعت اور صبر کرو، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے، اور بے پردہ مت نکلو، گھر کے کاموں سے منہ نہ موڑو، اور اپنے بڑوں کی اطاعت لازم کر لو، میری لڑکیو! ان باتوں کو یاد رکھو اور ان سے غفلت نہ کرو، اس لیے کہ نیک لڑکیاں ماؤں کی نصیحتوں پر عمل کرتی ہیں۔

ذیل کے صیغوں سے امر و نہی کے صیغے بناؤ (واحد و جمع مذکر و مؤنث)

امر

جمع مؤنث	واحد مؤنث	جمع مذکر	واحد مذکر
اِحْذَرْنَ	اِحْذَرِیْ	اِحْذَرُوا	اِحْذَرْ
اِکْرَھْنَ	اِکْرَھِیْ	اِکْرَھُوْا	اِکْرَہْ
اِمْلَأْنَ	اِمْلَئِیْ	اِمْلَاءُوْا	اِمْلَأْ
اُکْنُسْنَ	اُکْنُسِیْ	اُکْنُسُوْا	اُکْنُسْ
اُتْرُکْنَ	اُتْرُکِیْ	اُتْرُکُوْا	اُتْرُكْ
اِغْسِلْنَ	اِغْسِلِیْ	اِغْسِلُوْا	اِغْسِلْ
اُحْسُدْنَ	اُحْسِدِیْ	اُحْسُدُوْا	اُحْسُدْ

اِرْفَعْ	اِرْفَعُوْا	اِرْفَعِیْ	اِرْفَعْنَ
اِتْعَبْ	اِتْعَبُوْا	اِتْعَبِیْ	اِتْعَبْنَ
اِقْبِضْ	اِقْبِضُوْا	اِقْبِضِیْ	اِقْبِضْنَ
اِعْصِبْ	اِعْصِبُوْا	اِعْصِبِیْ	اِعْصِبْنَ
اِخْبِزْ	اِخْبِزُوْا	اِخْبِزِیْ	اِخْبِزْنَ
اُصْدُقْ	اُصْدُقُوْا	اُصْدُقِیْ	اُصْدُقْنَ
اِخْدِمْ	اِخْدِمُوْا	اِخْدِمِیْ	اِخْدِمْنَ
اِفْهَمْ	اِفْهَمُوْا	اِفْهَمِیْ	اِفْهَمْنَ

نھی

واحد مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	جمع مؤنث
لَا تَحْذَرْ	لَا تَحْذَرُوْا	لَا تَحْذَرِیْ	لَا تَحْذَرْنَ
لَا تَكْرَهْ	لَا تَكْرَهُوْا	لَا تَكْرَهِیْ	لَا تَكْرَهْنَ
لَا تَمْلَأْ	لَا تَمْلَئُوْا	لَا تَمْلَئِیْ	لَا تَمْلَأْنَ
لَا تَكْنُسْ	لَا تَكْنُسُوْا	لَا تَكْنُسِیْ	لَا تَكْنُسْنَ
لَا تَتْرُكْ	لَا تَتْرُكُوْا	لَا تَتْرُكِیْ	لَا تَتْرُكْنَ
لَا تَغْسِلْ	لَا تَغْسِلُوْا	لَا تَغْسِلِیْ	لَا تَغْسِلْنَ
لَا تَحْسُدْ	لَا تَحْسُدُوْا	لَا تَحْسُدِیْ	لَا تَحْسُدْنَ
لَا تَرْفَعْ	لَا تَرْفَعُوْا	لَا تَرْفَعِیْ	لَا تَرْفَعْنَ
لَا تَتْعَبْ	لَا تَتْعَبُوْا	لَا تَتْعَبِیْ	لَا تَتْعَبْنَ
لَا تَقْبِضْ	لَا تَقْبِضُوْا	لَا تَقْبِضِیْ	لَا تَقْبِضْنَ

لَا تَعْصِبْ	لَا تَعْصِبُوْا	لَا تَعْصِبِیْ	لَا تَعْصِبْنَ
لَا تَخْبِزْ	لَا تَخْبِزُوْا	لَا تَخْبِزِیْ	لَا تَخْبِزْنَ
لَا تَصْدُقْ	لَا تَصْدُقُوْا	لَا تَصْدُقِیْ	لَا تَصْدُقْنَ
لَا تَخْدِمْ	لَا تَخْدِمُوْا	لَا تَخْدِمِیْ	لَا تَخْدِمْنَ
لَا تَفْهَمْ	لَا تَفْهَمُوْا	لَا تَفْهَمِیْ	لَا تَفْهَمْنَ

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	اے لڑکی! کسی پر حسد نہ کر۔	یَا أَیَّتُھَا الْبِنْتُ! لَا تَحْسُدِیْ أَحَدًا.
2	دین سے غفلت نہ کر اور اس سے منہ نہ موڑ۔	لَا تَغْفُلِیْ عَنِ الدِّیْنِ وَلَا تَرْغَبِیْ عَنْهُ.
3	کسی پر ظلم نہ کر۔	لَا تَظْلِمِیْ أَحَدًا.
4	ہمیشہ (عمدہ) لباس مت پہن۔	لَا تَلْبَسِیْ لِبَاسًا فَاخِرًا دَائِمًا.
5	کسی صورت میں نماز مت چھوڑ۔	لَا تَتْرُکِی الصَّلٰوۃَ فِی حَالٍ مِّنَ الْأَحْوَالِ.
6	وہ دین کا ستون ہے۔	هِیَ عِمَادُ الدِّیْنِ.
7	کسی سے کوئی چیز مت مانگ۔	لَا تَسْئَلِیْ أَحَدًا شَیْئًا.
8	بغیر سبب کے مت ہنس کیونکہ ہنسی اچھی چیز نہیں ہے۔	لَا تَضْحَکِیْ بِغَیْرِ سَبَبٍ لِأَنَّ الضِّحْكَ لَیْسَ بِجَیِّدٍ.
9	اے (بڑی) لڑکیو! چھوٹی بہنوں پر	اَیَّتُھَا الْبَنَاتُ الْکَبِیْرَاتُ! لَا

	ظلم نہ کرو۔	تَظْلِمْنَ الْأَخَوَاتِ الصَّغِيْرَاتِ.
10	اللہ کے ذکر سے غفلت نہ کرو۔	وَلَا تَغْفُلْنَ عَنْ ذِكْرِ اللهِ.
11	گھر سے بغیر پردے کے نہ نکلو۔	وَلَا تَخْرُجْنَ مِنَ الْبَيْتِ بِدُوْنِ حِجَابٍ.
12	مساکین پر غضب نہ کرو۔	وَلَا تَغْضَبْنَ عَلَى الْمَسَاكِيْنِ.
13	گھر کے کام سے منہ نہ موڑو۔	وَلَا تَرْغَبْنَ عَنْ عَمَلِ الْبَيْتِ.
14	(بری) لڑکیوں کے ساتھ نہ رہو۔	وَلَا تَصْحَبْنَ الْبَنَاتِ الْخَبِيْثَاتِ.
15	(سادہ) لباس کو برا نہ سمجھو۔	وَلَا تَحْسَبْنَ اللِّبَاسَ السَّاذَجَ نَقِيْصَةً.
16	اپنے مال یا جمال پر فخر نہ کرو۔	وَلَا تَفْخَرْنَ بِمَالِكُنَّ وَجَمَالِكُنَّ.
17	کسی صورت میں جھوٹ نہ بولو، کیونکہ اللہ کی لعنت جھوٹوں پر ہے۔	وَلَا تَكْذِبْنَ فِيْ حَالٍ مِنَ الْأَحْوَالِ، فَأَنَّ لَعْنَةَ اللهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ.
18	فیشن سے منہ موڑ لو۔	وَارْغَبْنَ عَنِ الزِّيِّ.
19	اس کے پیچھے نہ پڑو اس میں بڑا نقصان ہے۔	وَلَا تَتْبَعْنَهُ فِيْهِ خُسْرَانٌ عَظِيْمٌ.
20	(اسلامی) تعلیم پر عمل کرو۔	اِعْمَلْنَ بِالدِّرَاسَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ.
21	وہ بہترین تعلیم ہے۔	هِيَ خَيْرُ دِرَاسَةٍ.

درس (۱۳)

اَلأَنْبَجُ

اَلأَنْبَجُ فَاكِهَةٌ لَذِيْذَةٌ وَ شَجَرُهٗ كَبِيْرٌ، يَنْبُتُ فِى الْهِنْدِ وَ قِشْرُهٗ ثَخِيْنٌ، فِى دَاخِلِهٖ نَوَاةٌ كَبِيْرَةٌ ،اَلْأَنْبَجُ الْفِجُّ لَوْنُهٗ أَخْضَرُ وَهُوَ حَامِضٌ وَحُمُوْضَتُهٗ لَذِيْذَةٌ، وَالْيَانِعُ مِنْهُ لَوْنُهٗ أَصْفَرُ وَهُوَ حُلْوٌ،أَهْلُ الدَّكَنِ يَصْنَعُوْنَ مِنَ الْأَنْبَجِ الْفِجِّ وَالْبَصَلِ وَاللَّحْمِ وَالسَّمَنِ إِدَامًا لَذِيْذًا يَاكُلُوْنَهٗ بِرَغْبَةٍ،أَنْبَجُ الدَّكَنِ مَشْهُوْرٌ فِى الْهِنْدِ وَلَهٗ أَقْسَامٌ كَثِيْرَةٌ بَعْضُهٗ نَقْطَعُهٗ بِالسِّكِّيْنِ ثُمَّ نَأْكُلُهٗ،وَهٰذَ اخَيْرُ قِسْمٍ مِّنَ الْأَنْبَجِ،مَا فِيْهِ مِنْ زَغَبٍ وَّ بَعْضُهٗ نَرْشِفُهٗ بِرَغْبَةٍ شَدِيْدَةٍ ،وَتَارَةً نَعْصِرُهٗ فِىْ إِنَاءٍ ثُمَّ نَمْزُجُهٗ بِقَلِيْلٍ مِّنَ السُّكَّرِ وَاللَّبَنِ وَالْقِشْطَةِ وَهٰذَا الْعَصِيْرُ لَذِيْذٌ جِدًّا.

اَلْأَنْبَجُ يَحْصُلُ فِىْ فَصْلِ الصَّيْفِ لِكُلِّ غَنِيٍّ وَّفَقِيْرٍ فَيَأْكُلُوْنَهٗ كَثِيْرًا لِأَنَّهٗ رَخِيْصٌ،اَلْأَنْبَجُ يَجْعَلُ الْاِنْسَانَ قَوِيًّا فَهٰذِهٖ نِعْمَةُ اللهِ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ!فَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ فَإِنَّهٗ يَرْزُقُكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ أَفَلَا تَشْكُرُوْنَ؟ اِعْلَمُوْا أَنَّ الشُّكْرَ سَبَبٌ لِّزِيَادَةِ النِّعْمَةِ.

ترجمہ:

آم ایک مزے دار میوہ ہے،اس کا درخت بڑا ہوتا ہے اور اس کی پیداوار ہندوستان میں ہوتی ہے،اس کا چھلکا موٹا ہوتا ہے،اس کے اندر ایک بڑی گٹھلی ہوتی ہے،کچے آم کا رنگ ہرا ہوتا ہے،وہ کھٹا ہوتا ہے،اس کی ترشی مزے دار ہوتی ہے،پکے آم کا رنگ پیلا ہوتا ہے اور وہ میٹھا ہوتا ہے،دکن کے لوگ کچے آم،پیاز،گوشت اور گھی سے مزے دار سالن بناتے ہیں جسے وہ شوق سے کھاتے ہیں،دکن کا آم ہندوستان میں مشہور ہے،اور اس کی بہت سی قسمیں ہیں:بعض کو ہم چھری سے کاٹتے ہیں پھر اسے کھاتے ہیں،یہ

آم کی بہترین قسم ہے اس میں ریشہ نہیں ہوتا ہے، اور بعض کو ہم بڑے شوق سے چوستے ہیں اور کبھی اسے برتن میں نچوڑتے ہیں پھر اس میں تھوڑی سی شکر، دودھ اور بالائی ملاتے ہیں، یہ جوس بہت لذیذ ہوتا ہے۔

آم گرمی کے موسم میں ہر مالدار اور غریب کو ملتا ہے جسے وہ خوب کھاتے ہیں اس لیے کہ وہ سستا ہوتا ہے، آم انسان کو طاقت ور بناتا ہے تو اے لوگو! یہ (آم) تم پر اللہ کی نعمت ہے: تو اپنے رب کے رزق سے کھاؤ اور اس کا شکر کرو اس لیے کہ وہ تمھیں پاک چیزوں سے رزق دیتا ہے، کیا تم شکر ادا نہیں کروگے؟ جان لو کہ شکر زیادتی نعمت کا سبب ہے۔

سوالات وجوابات:

شمار	سوال	جواب
1	أَيْنَ يَنْبُتُ شَجَرُ الْأَنْبَجِ ؟	يَنْبُتُ شَجَرُ الْأَنْبَجِ فِي الْهِنْدِ.
2	وَأَيْنَ يَكْثُرُ ؟	يَكْثُرُ فِي الْهِنْدِ.
3	أَقِشْرُهٗ دَقِيْقٌ ؟	لَا: بَلْ قِشْرُهٗ ثَخِيْنٌ.
4	مَا فِيْ دَاخِلِهٖ ؟	فِيْ دَاخِلِهٖ نَوَاةٌ كَبِيْرَةٌ.
5	هَلِ الْأَنْبَجُ الْفِجُّ حُلْوٌ ؟	لَا: بَلِ الْأَنْبَجُ الْفِجُّ حَامِضٌ.
6	أَتَصْنَعُوْنَ إِدَامًا مِنَ الْأَنْبَجِ الْفِجِّ ؟	نَعَمْ: نَصْنَعُ إِدَامًا مِنَ الْأَنْبَجِ الْفِجِّ.
7	هَلِ الْأَنْبَجُ الْيَانِعُ حَامِضٌ ؟	لَا: بَلِ الْأَنْبَجُ الْيَانِعُ حُلْوٌ.
8	بِأَيِّ شَيْءٍ تَقْطَعُوْنَ الْأَنْبَجَ ؟	نَقْطَعُ الْأَنْبَجَ بِالسِّكِّيْنِ.
9	أَتَأْكُلُوْنَ الْأَنْبَجَ كَثِيْرًا ؟	نَعَمْ: نَأْكُلُ الْأَنْبَجَ كَثِيْرًا.
10	أَأَكَلْتَ عَصِيْرَةً ؟	نَعَمْ: اَكَلْتُ عَصِيْرَةً.
11	أَنَظَرْتُمْ أَشْجَارَهٗ ؟	نَعَمْ: نَظَرْنَا أَشْجَارَهٗ.

12	أَهِيَ قَصِيْرَةٌ؟	لَا، بَلْ هِيَ كَبِيْرَةٌ.
13	أَتَأْكُلُوْنَ نَوَاتَهُ؟	لَا، لَا نَأْكُلُ نَوَاتَهُ.
14	أَهِيَ حُلْوَةٌ؟	لَا، هِيَ لَيْسَتْ بِحُلْوَةٍ.
15	لِمَاذَا نَشْكُرُ اللّٰهَ؟	لِأَنَّ اللّٰهَ رَزَقَنَا مِنَ الطَّيِّبَاتِ.

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	آم بھی ایک نعمت ہے۔	اَلْأَنْبَجُ أَيْضًا نِعْمَةٌ
2	(کچے) آم کا نام "کیری" ہے۔	اِسْمُ الْأَنْبَجِ الْفِجِّ: "كيرى".
3	کیا تم نے کبھی اس کا سالن کھایا؟	أَأَكَلْتَ إِدَامَهُ تَارَةً؟
4	اس کا سالن دکن والے شوق سے کھاتے ہیں۔	يَأْكُلُ إِدَامَهُ أَهْلُ الدَّكَنِ بِرَغْبَةٍ.
5	لڑکو! پیاز کاٹو اور کیری کا سالن پکاؤ۔	أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ! اِقْطَعْنَ الْبَصَلَ وَاطْبُخْنَ إِدَامَ الْأَنْبَجِ الْفِجِّ.
6	آم کے رس میں دودھ، بالائی اور شکر ملاؤ۔	وَامْزُجْنَ اللَّبَنَ وَالْقِشْطَةَ وَالسُّكَّرَ بِعَصِيْرِ الْأَنْبَجِ.
7	اور کھاؤ اور اللہ کا شکر کرو۔	كُلْنَ وَاشْكُرْنَ لِلّٰهِ.
8	(پکے) آم کھاؤ اور دودھ پیو۔	كُلْنَ الْأَنْبَجَ الْيَانِعَ وَاشْرَبْنَ اللَّبَنَ.
9	بہن! آم لے اور چھری سے کاٹ۔	أُخْتِيْ! خُذِى الْأَنْبَجَ وَاقْطَعِيْ بِالسِّكِّيْنِ.

10	لڑکو! آم لو اور چوسو۔	أَيُّهَا الْأَوْلَادُ! خُذُوْا الْأَنْبَجَ وَارْشِفُوْا.
11	ہم سنتے ہیں کہ چوسنے کے آم زیادہ نفع دینے والے ہیں۔	نَسْمَعُ أَنَّ أَنْبَجَ الرَّشْفِ يَنْفَعُ كَثِيْرًا.
12	گٹھلی کے اندر (سفید) مغز ہے لیکن وہ مزیدار نہیں ہے۔	فِيْ دَاخِلِ النَّوَاةِ لُبٌّ أَبْيَضُ لٰكِنَّهٗ لَيْسَ بِلَذِيْذٍ.
13	کیا ہر آم میں ریشہ ہے۔	أَفِيْ كُلِّ أَنْبَجٍ زَغَبٌ؟
14	چوسنے کے آم کاٹنے کے آم سے سستے ہیں۔	أَنْبَجُ الرَّشْفِ أَرْخَصُ مِنْ أَنْبَجِ الْقَطْعِ.

ان افعال کے امر و نهی (مذکر و مؤنث) کے صیغے لکھو

أمر

امر مذکر	امر مؤنث	امر مذکر	امر مؤنث
اِعْمَلْ	اِعْمَلِيْ	اِخْدِمْ	اِخْدِمِيْ
اِعْصِرْ	اِعْصِرِيْ	اِقْطَعْ	اِقْطَعِيْ
اِصْنَعْ	اِصْنَعِيْ	اِحْذَرْ	اِحْذَرِيْ
اِصْحَبْ	اِصْحَبِيْ	اِمْدَحْ	اِمْدَحِيْ
اِطْبَخْ	اِطْبَخِيْ	اِعْصِبْ	اِعْصِبِيْ
اِرْفَعْ	اِرْفَعِيْ	اِجْمَعْ	اِجْمَعِيْ

نهی

نہی مذکر	نہی مؤنث	نہی مذکر	نہی مؤنث
لَا تَعْمَلْ	لَا تَعْمَلِيْ	لَا تَخْدِمْ	لَا تَخْدِمِيْ

لَا تَعْصِرْ	لَا تَعْصِرِیْ	لَا تَقْطَعْ	لَا تَقْطَعِیْ
لَا تَصْنَعْ	لَا تَصْنَعِیْ	لَا تَحْذَرْ	لَا تَحْذَرِیْ
لَا تَصْحَبْ	لَا تَصْحَبِیْ	لَا تَمْدَحْ	لَا تَمْدَحِیْ
لَا تَطْبَخْ	لَا تَطْبَخِیْ	لَا تَعْصِبْ	لَا تَعْصِبِیْ
لَا تَرْفَعْ	لَا تَرْفَعِیْ	لَا تَجْمَعْ	لَا تَجْمَعِیْ

ذیل میں جو ماضی ہوں ان کا مضارع، اور جو مضارع ہوں ان کا ماضی لکھو:

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
طَبَخْنَ	تَمْدَحُ	عَبَدْنَ	یَغْسِلْنَ
عَصَبْتِ	تَرْفَعُوْنَ	صَدَقْتْ	تَتْرُكُ
صَنَعَتْ	تَجْمَعُ	كَذَبْتِ	-
حَذِرْتُ	نَتْرُكُ		
عَجَنْتِ	یَصْحَبُوْنَ		
شَهِدَتْ	تَلْبَسِیْنَ		
كَسِلُوْا	أَكْنُسُ		

درس (۱۴)

شروع میں "و" والے تین حرفی فعل

وَجَبَ، یَجِبُ؛ وَقَفَ، یَقِفُ؛ وَصَلَ، یَصِلُ؛ وَجَدَ، یَجِدُ؛ وَصَفَ، یَصِفُ؛ وَضَعَ، یَضَعُ.

سَعِيْدٌ : مَتٰى تَصِلُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟ يَا فَرِيْدُ!

فَرِيْدٌ : أَصِلُ دَائِمًا فِيْ وَقْتِهَا .

سَعِيْدٌ : أَتَقِفُ فِى الطَّرِيْقِ ؟

فَرِيْدٌ : لَا أَقِفُ اَبَدًا .

سَعِيْدٌ : أَيْنَ تَضَعُ كُتُبَكَ ؟

فَرِيْدٌ : أَضَعُهَا فِى الدُّرْجِ .

سَعِيْدٌ : أَتَصِفُ لِيْ كَيْفَ مَدْرَسَتُكَ ؟

فَرِيْدٌ : نَعَمْ. أَصِفُهَا لَكَ

مَدْرَسَتِيْ لَهَا بِنَاءٌ كَبِيْرٌ وَ جَمِيْلٌ،فِيْهِ غُرُفَاتٌ كَثِيْرَةٌ، مِنْهَا غُرْفَةٌ لِنَاظِرِ الْمَدْرَسَةِ وَ غُرْفَةٌ لِلْمَكْتَبَةِ وَ غُرْفَةٌ لِأَدْوَاتِ الْأَلْعَابِ الرِّيَاضِيَّةِ وَ غُرُفَاتٌ أُخْرٰى فِيْهَا طَبَقَاتٌ مُخْتَلِفَةٌ وَ فِيْهِ قَاعَةٌ لِلْخِطَابَةِ يَخْطُبُ فِيْهَا التَّلَامِيْذُ وَ قَاعَةٌ لِلصَّلٰوةِ . أَلَا تَعْلَمُ أَنَّ الصَّلٰوةَ مِنْ أَهَمِّ الْأَعْمَالِ ،وَ لِلْمَدْرَسَةِ مَيْدَانٌ كَبِيْرٌ لِلَّعِبِ وَالتَّلَامِيْذُ يَلْعَبُوْنَ أَلْعَابًا مُخْتَلِفَةً بَعْدَ الْمَدْرَسَةِ فَإِنَّ الرِّيَاضَةَ الْبَدَنِيَّةَ تَنْفَعُ التَّلَامِيْذَ .

سَعِيْدٌ : كَيْفَ تَجِدُ نَاظِرَ الْمَدْرَسَةِ ؟

فَرِيْدٌ : أَجِدُهُ رَجُلًا طَيِّبًا،وَ هُوَ شَفِيْقٌ عَلَيْنَا،لَا يَغْضَبُ عَلٰى أَحَدٍ بِدُوْنِ سَبَبٍ وَالْأَسَاتِذَةُ كَذٰلِكَ يَفْعَلوْنَ وَ أَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ .

ترجمہ: واجب ہوا ،واجب ہوتا ہے ،ٹھہرا، تا ہے،پہنچا،پہنچتا ہے،پایا ، پاتا ہے،بیان کیا،بیان کرتا ہے،رکھا،رکھتا ہے۔

سعید : اے فرید!تم مدرسہ کب پہنچتے ہو؟

فرید : میں ہمیشہ وقت پر پہنچتا ہوں۔

سعید : کیاتم راستے میں رکتے ہو؟

فرید : میں کبھی نہیں رکتا ہوں۔

سعید : تم اپنی کتابیں کہاں رکھتے ہو؟

فرید : میں انھیں دراز میں رکھتا ہوں۔

سعید : کیا تم مجھے بتاؤ گے تمھارا مدرسہ کیسا ہے؟

فرید : ہاں میں تم سے بیان کرتا ہوں:

میرے مدرسے کی ایک بڑی اور خوب صورت عمارت ہے، اس میں بہت کمرے ہیں: اس میں ایک ہیڈ ماسٹر کا کمرہ ہے، ایک کتب خانے کا کمرہ ہے اور ایک کمرہ جسمانی کھیلوں کے سامانوں کے لیے ہے، اور دوسرے کمرے ہیں جن میں مختلف درجے ہیں: اس میں ایک تقریر کے لیے ہال ہے، ایک ہال نماز کے لیے ہے، کیا تم نہیں جانتے کہ نماز سب سے اہم کام ہے، اور کھیل کے لیے ایک بڑا میدان ہے، اور طلبہ مدرسہ کے بعد مختلف قسم کے کھیل کھیلتے ہیں اس لیے کہ جسمانی ورزش طلبہ کو فائدہ دیتی ہے۔

سعید : ہیڈ ماسٹر کو تم کیسا پاتے ہو؟

فرید : میں ان کو اچھا پاتا ہوں، وہ ہم پر مہربان ہیں، کسی پر بلاوجہ غصہ نہیں ہوتے، اور تمام اساتذہ ایسا ہی کرتے ہیں، اور میں اس پر گواہ ہوں۔

سوالات وجوابات:

شمار	سوال	جواب
1	مَتٰی تَصِلُوْنَ إِلَی الْمَدْرَسَةِ؟	نَصِلُ إِلَی الْمَدْرَسَةِ فِی وَقْتِهَا.
2	أَتَقِفُوْنَ فِی الطَّرِيْقِ؟	لَا نَقِفُ فِی الطَّرِيْقِ.
3	أَيْنَ تَضَعُوْنَ كُتُبَكُمْ؟	نَضَعُ كُتُبَنَا فِی الدُّرْجِ.
4	أَتَضَعُ كُتُبَكَ فِی الْمَكْتَبَةِ؟	لَا: لَا أَضَعُ كُتُبِی فِی الْمَكْتَبَةِ.

5	أَتَصِفُ لِيْ مَدْرَسَتُكَ ؟	نَعَمْ: أَصِفُ لَكَ مَدْرَسَتِي .(مَدْرَسَتِي لَهَا بِنَاءٌ كَبِيْرٌ وَ جَمِيْلٌ فِيْهِ غُرُفَاتٌ كَثِيْرَةٌ:مِنْهَا غُرْفَةٌ لِنَاظِرِ الْمَدْرَسَةِ وَغُرْفَةٌ لِلْمَكْتَبَةِ وَغُرْفَةٌ لِّأَدْوَاتِ الْأَلْعَابِ الرِّيَاضِيَّةِ وَغُرُفَاتٌ أُخْرىٰ فِيْهَا طَبَقَاتٌ مُّخْتَلِفَةٌ وَفِيْهِ قَاعَةٌ لِّلْخِطَابَةِ يَخْطُبُ فِيْهَا التَّلَامِيْذُ)
6	هَلْ فِي الْمَدْرَسَةِ قَاعَةٌ لِلصَّلٰوةِ؟	نَعَمْ: فِي الْمَدْرَسَةِ قَاعَةٌ لِلصَّلٰوةِ.
7	أَيْنَ تَلْعَبُوْنَ وَ مَتٰى ؟	نَلْعَبُ فِي الْمَيْدَانِ بَعْدَ الْمَدْرَسَةِ.
8	أَضَرَبَكَ أُسْتَاذُكَ ؟	لَا: مَا ضَرَبَنِي أُسْتَاذِيْ.
9	أَغَضِبَتْ عَلَيْكَ أُمُّكَ ؟	لَا: مَا غَضِبَتْ أُمِّيْ عَلَيَّ.
10	أَيْنَ يَخْطُبُ التَّلَامِيْذُ؟	يَخْطُبُ التَّلَامِيْذُ فِي الْقَاعَةِ.
11	أَخَطَبْتَ تَارَةً؟	نَعَمْ: خَطَبْتُ مَرَّةً.
12	كَيْفَ تَجِدُ غُرْفَةَ النَّاظِرِ ؟	نَجِدُ غُرْفَةَ النَّاظِرِ جَمِيْلَةً.
13	أَيَقِفُ الْأُسْتَاذُ حِيْنَ الدَّرْسِ ؟	نَعَمْ: يَقِفُ الْأُسْتَاذُ حِيْنَ الدَّرْسِ.
14	مَاذَا تَجِدُ فِي الْحَدِيْقَةِ؟	أَجِدُ فِي الْحَدِيْقَةِ أَثْمَارًا

		وَأَزْهَارًا.

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	کیا تم میرے لیے ٹھہرو گے ؟	أَتَقِفُ لِيْ قَلِيْلًا ؟
2	کیا تم اپنی کتابیں بنچوں پر رکھتے ہو؟	هَلْ تَضَعُ كُتُبَكَ عَلَى الطَّاوِلَاتِ ؟
3	نوکر! تو نے میرے جوتے کہاں رکھے ؟	يَا خَادِمُ! أَيْنَ وَضَعْتَ أَحْذِيَتِيْ ؟
4	لوگ ہم سے کہتے ہیں کہ زمین ستاروں سے چھوٹی ہے۔	يَقُوْلُ النَّاسُ لَنَا إِنَّ الْأَرْضَ أَصْغَرُ مِنَ الْكَوَاكِبِ.
5	یہ گاڑی مدرسہ کب پہنچے گی ؟	مَتٰى تَصِلُ هٰذِهِ الْعَرَبَةُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟
6	ہم اس میوے والے کے پاس سنترے، سیب اور آم کثرت سے پاتے ہیں۔	نَجِدُ الْبُرْتُقَالَ وَالتُّفَّاحَ وَالْأَنْبَجَ كَثِيْرًا عِنْدَ ذٰلِكَ الْفَاكِهَانِيِّ.
7	ہم کتب خانہ (آصفیہ) کو ہر روز جاتے ہیں۔	نَذْهَبُ إِلَى الْمَكْتَبَةِ الْآصِفِيَّةِ كُلَّ يَوْمٍ.
8	اس میں بہت سی (مفید) کتابیں پاتے ہیں۔	نَجِدُ فِيْهَا كُتُبًا مُفِيْدَةً كَثِيْرَةً.
9	کیا تم اس کتب خانہ میں پڑھنے والوں کے ناموں کا کوئی رجسٹر	هَلْ تَجِدُ فِيْ تِلْكَ الْمَكْتَبَةِ سِجِلًّا لِأَسْمَاءِ الْقَارِئِيْنَ ؟

	پاتے ہو؟	
10	آپ اس میں اپنا نام پنسل سے لکھتے ہو یا فونٹن پن سے؟	أَتَكْتُبُ فِيْهِ اسْمَكَ بِقَلَمِ الرَّصَاصِ أَمْ بِقَلَمِ الْحِبْرِ.
11	ہم لوگوں میں خلوص نہیں پاتے۔	لَا نَجِدُ الإِخْلَاصَ فِي النَّاسِ.
12	نماز جس طرح فقراء پر واجب (ہوتی) ہے اسی طرح اغنیاء پر بھی (واجب) ہوتی ہے۔	اَلصَّلٰوةُ وَاجِبَةٌ عَلَى الْأَغْنِيَاءِ كَمَا تَجِبُ عَلَى الْفُقَرَاءِ.
13	ہم عربی کے لیے اپنی حیات وقف کر دیں گے۔	نَبْذُلُ حَيَاتَنَا لِلْعَرَبِيَّةِ.
14	عربی ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔	اَلْعَرَبِيُّ ضَرُوْرِيٌّ لِكُلِّ مُسْلِمٍ.
15	وہ قرآن اور حدیث کی زبان ہے۔	هُوَ لِسَانُ الْقُرْآنِ وَالْحَدِيْثِ.

درس (۱۵)

اَلنِّيْمُ

شَجَرَةُ النِّيْمِ تَنْبُتُ فِي الْهِنْدِ، لَهَا أَغْصَانٌ كَثِيْرَةٌ عَلَيْهَا أَوْرَاقٌ صَغِيْرَةٌ وَ ظِلُّهَا وَارِفٌ، وَلَهَا أَثْمَارٌ مُرَّةٌ صَغِيْرَةٌ فِي دَاخِلِهَا نَوَاةٌ صَغِيْرَةٌ، وَالنَّاسُ يَضَعُوْنَ أَوْرَاقَهَا فِي كُتُبِهِمْ وَ ثِيَابِهِمْ لِأَنَّهَا تَقْتُلُ الدِّيْدَانَ وَ خَشَبُهَا صُلْبٌ جِدًّا يَصْنَعُ النَّجَّارُ مِنْهُ الْكَرَاسِيَّ وَالطَّاوِلَاتِ وَالسُّرُرَ وَالْأَبْوَاب

وَالشَّبَابِيْكَ وَغَيْرَهَا، وَالنَّاسُ يَجْلِسُوْنَ فِي ظِلِّهَا لِأَنَّ رِيْحَهَا مُفِيْدَةٌ وَ سَمِعْنَا أَنَّهَا تَنْفَعُ الْمَرِيْضَ، وَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ أَنَّهُ خَلَقَ الْأَشْيَاءَ وَ جَعَلَ نَفْعًا لِلْأَنَامِ فَلَهُ الْحَمْدُ وَالشُّكْرُ لِلدَّوَامِ.

ترجمہ: نیم کا درخت ہندوستان میں اگتا ہے اس کی بہت شاخیں ہوتی ہیں جن پر چھوٹے چھوٹے پتے ہوتے ہیں اور اس کا سایہ گھنا (کشادہ) ہوتا ہے۔ اس کے پھل کڑوے اور چھوٹے ہوتے ہیں۔ اس کے اندر چھوٹی گٹھلی ہوتی ہے۔ اور لوگ اس کے پتوں کو اپنی کتابوں اور اپنے کپڑوں میں رکھتے ہیں، اس لیے کہ وہ کیڑوں کو مار دیتے ہیں اور اس کی لکڑی بہت سخت ہوتی ہے۔ بڑھئی اس سے کرسیاں، میزیں، دروازے، کھڑکیاں اور اس کے علاوہ دوسری چیزیں بناتا ہے، لوگ اس کے سائے میں بیٹھتے ہیں، اس لیے کہ اس کی بو مفید ہوتی ہے اور ہم نے سنا ہے کہ وہ مریضوں کو فائدہ دیتی ہے اور یہ اللہ کا فضل ہے کہ اس نے چیزوں کو پیدا کیا اور اس میں لوگوں کے لیے نفع رکھا تو ہمیشہ اسی کے لیے حمد اور شکر ہے۔

سوالات و جوابات:

شمار	سوال	جواب
1	هَلْ يَنْفَعُ النِّيْمُ؟	نَعَمْ: يَنْفَعُ النِّيْمُ.
2	كَيْفَ ظِلُّهُ؟	ظِلُّهُ وَارِفٌ.
3	كَيْفَ رِيْحُهُ؟	رِيْحُهُ مُفِيْدَةٌ.
4	هَلْ أَوْرَاقُهُ كَبِيْرَةٌ؟	لَا: بَلْ أَوْرَاقُهُ صَغِيْرَةٌ.
5	هَلْ أَثْمَارُهُ حُلْوَةٌ؟	لَا: بَلْ أَثْمَارُهُ مُرَّةٌ.
6	هَلِ الْأَنْبَجُ مُرٌّ؟	لَا: بَلِ الْأَنْبَجُ حُلْوٌ.
7	كَيْفَ خَشَبُ النِّيْمِ؟	خَشَبُ النِّيْمِ صُلْبٌ.
8	مَاذَا يَصْنَعُ النَّجَّارُ مِنْهُ؟	يَصْنَعُ النَّجَّارُ مِنْهُ الْكَرَاسِيَّ

		وَالطَّاوِلَاتِ وَالسُّرُرَ وَالْأَبْوَابَ وَالشَّبَابِيْكَ وَغَيْرَهَا.
9	لِمَاذَا يَضَعُ النَّاسُ أَوْرَاقَهُ فِي الثِّيَابِ؟	لِأَنَّ أَوْرَاقَهُ تَقْتُلُ الدِّيْدَانَ.
10	أَتَضَعُوْنَهَا فِي كُتُبِكُمْ؟	لَا، لَا نَضَعُهَا فِيْ كُتُبِنَا.

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	دیکھو کہ بڑھئی نے بورڈ، میزیں اور کھڑکیاں کیسے بنائیں؟	أُنْظُرُوْا كَيْفَ صَنَعَ النَّجَّارُ السَّبُّوْرَةَ وَالطَّاوِلَاتِ وَالشَّبَابِيْكَ؟
2	کمرہ کی کھڑکیاں کھولو۔	اِفْتَحُوْا شَبَابِيْكَ الْغُرْفَةِ.
3	کتب خانہ کا دروازہ اس کی (خوبصورت) کھڑکیاں کس بڑھئی نے بنائیں؟	أَيُّ نَجَّارٍ صَنَعَ بَابَ الْمَكْتَبَةِ وَشَبَابِيْكَهَا الْجَمِيْلَةَ؟
4	کیڑوں کو کونسی دوا جلد مار ڈالتی ہے؟	أَيُّ دَوَاءٍ يَقْتُلُ الدِّيْدَانَ عَلَى عَجَلٍ؟
5	کیا وہ لڑکیاں تختوں پر سوتی ہیں؟	أَتَرْقُدُ أُولٰئِكَ الْبَنَاتُ عَلَى السُّرُرِ؟
6	مدرسہ کے لڑکے مدرسہ کو وقت پر پہنچتے ہیں۔	يَصِلُ وِلْدَانُ الْمَدْرَسَةِ إِلَيْهَا فِيْ وَقْتِهَا.
7	تم نیم کے درخت کن شہروں میں کثرت سے پاتے ہو؟	فِيْ أَيِّ بِلَادٍ تَجِدُوْنَ أَشْجَارَ النِّيمِ كَثِيْرَةً؟

8	کیا تم ہمارے ساتھ تھوڑی دیر ٹھہرو گے؟	أَتَقِفُوْنَ مَعَنَا قَلِيْلًا؟
9	کیا تم اپنی کتاب میں نیم کے پتے رکھتے ہو؟	أَتَضَعُوْنَ فِيْ كُتُبِكُمْ أَوْرَاقَ النِّيْمِ؟
10	میٹھی باتوں میں ضرر ہے اور کڑوی باتوں میں نفع۔	فِي الْأَقْوَالِ الْحُلْوَةِ ضَرَرٌ وَفِي الْكَلِمَاتِ الْمُرَّةِ نَفْعٌ.
11	بزرگوں نے لکھا کہ حق کڑوا ہے اور اس میں نفع ہے۔	قَدْ كَتَبَ الشُّيُوْخُ أَنَّ الْحَقَّ مُرٌّ وَ فِيْهِ نَفْعٌ.
12	لیکن لوگ نہیں سمجھتے اور غصّہ ہو جاتے ہیں۔	لٰكِنَّ النَّاسَ لَا يَفْهَمُوْنَ وَ يَغْضَبُوْنَ.

ضمیروں کے لحاظ سے ماضی اور مضارع کے صیغے لکھو اور ترجمہ کرو

ضمیروں کے لحاظ سے ماضی اور مضارع کے صیغے		ترجمہ	
أَنْتَ وَجَدْتَّ	أَنْتَ تَجِدُ	تو نے پایا	تو پاتا ہے
نَحْنُ وَضَعْنَا	نَحْنُ نَضَعُ	ہم نے رکھا	ہم رکھتے ہیں
أَنْتِ وَقَفْتِ	أَنْتِ تَقِفِيْنَ	تو کھڑی ہوئی	تو کھڑی ہوتی ہے
هُمْ وَصَلُوْا	هُمْ يَصِلُوْنَ	وہ پہنچے	وہ پہنچتے ہیں
هِيَ وَصَفَتْ	هِيَ تَصِفُ	اس نے بیان کیا	وہ بیان کرتی ہے
هُنَّ عَصَرْنَ	هُنَّ يَعْصِرْنَ	انھوں نے نچوڑا	وہ نچوڑتی ہیں

أَنَا خَبَزْتُ	أَنَا أَخْبِزُ	میں نے روٹی بنائی	میں روٹی بناتی ہوں
أَنْتُمْ وَجَدْتُّمْ	أَنْتُمْ تَجِدُوْنَ	تم نے پایا	تم پاتے ہو
أَنْتُنَّ رَشَفْتُنَّ	أَنْتُنَّ تَرْشِفْنَ	تم نے چوسا	تم چوستی ہو
هِيَ كَنَسَتْ	هِيَ تَكْنُسُ	اس نے جھاڑو لگائی	وہ جھاڑو لگاتی ہے
هُنَّ خَبَزْنَ	هُنَّ يَخْبِزْنَ	انھوں نے روٹی بنائی	وہ روٹی بناتی ہیں
أَنَا حَلَبْتُ	أَنَا أَحْلُبُ	میں نے دودھ دوہا	میں دودھ دوہتا ہوں

درس (۱۶)

بیچ میں "و،ی" والے تین حرفی فعل کی ماضی ومضارع

قَوْمٌ: قَامَ يَقُوْمُ، عَوْدٌ: عَادَ يَعُوْدُ، قَوْلٌ: قَالَ يَقُوْلُ، جَيْءٌ: جَاءَ يَجِيْءُ، سَيْرٌ: سَارَ يَسِيْرُ، غَيْبٌ: غَابَ يَغِيْبُ.

حَمِيْدٌ : مَتىٰ قَامَ الْيَوْمَ وَالِدُكَ مِنَ النَّوْمِ يَا مَجِيْدُ؟

مَجِيْدٌ : وَالِدِيْ قَامَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ لِلصَّلوٰةِ.

حَمِيْدٌ : أَإِخْوَانُكَ قَامُوْا مِنَ النَّوْمِ مَعَهٗ؟

مَجِيْدٌ : نَعَمْ: قَامُوْا مَعَهٗ.

حَمِيْدٌ : أَأُمُّكَ قَامَتْ مِنَ النَّوْمِ مَعَهُمْ؟

مَجِيْدٌ : نَعَمْ: قَامَتْ لِلصَّلوٰةِ مَعَهُمْ.

حَمِيْدٌ : أَأَخَوَاتُكَ قُمْنَ مِنَ النَّوْمِ مَعَ أُمِّهِنَّ؟

مَجِيْدٌ : نَعَمْ: قُمْنَ مَعَهَا.

حَمِيْدٌ : أَأَنْتَ قُمْتَ مِنَ النَّوْمِ أَيْضًا؟

مَجِيْدٌ : نَعَمْ: أَنَا أَيْضًا قُمْتُ.

حَمِيْدٌ : أَيْنَ سِرْتَ بَعْدَ الصَّلٰوةِ؟

مَجِيْدٌ : سِرْتُ إِلَى الْحدِيْقَةِ الْعُمُوْمِيَّةِ.

حَمِيْدٌ : أَأُمُّكَ وَأَخَوَاتُكَ سِرْنَ مَعَكَ؟

مَجِيْدٌ : لَا: مَا سَارَتْ أُمِّيْ وَلَا أَخَوَاتِيْ بَلْ اِخْوَانِيْ سَارُوْا مَعِيْ.

حَمِيْدٌ : أَجِئْتَ بِثَمَرَةٍ مِنَ الْحدِيْقَةِ بِدُوْنِ اِذْنٍ؟

مَجِيْدٌ : لَا: مَا جِئْتُ بِثَمَرَةٍ وَلَا بِزَهْرَةٍ بِدُوْنِ اِذْنٍ فَاِنَّ ذٰلِكَ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ.

حَمِيْدٌ : مَتٰى عُدْتُّمْ؟

مَجِيْدٌ : عُدْنَا بَعْدَ قَلِيْلٍ.

حَمِيْدٌ : مَاذَا قَالَ لَكَ وَالِدُكَ؟

مَجِيْدٌ : مَا قَالَ لِيْ شَيْئًا.

اِعْلَمُوْا أَيُّهَا الْأَوْلَادُ! أَنَّ النَّوْمَ فِي اللَّيْلِ وَالْقِيَامَ مِنْهُ بُكْرَةً يَجْعَلُ الْاِنْسَانَ صَحِيْحًا غَنِيًّا عَاقِلًا.

ترجمہ:

اٹھنا: اٹھا، اٹھتا ہے، لوٹنا: لوٹا، لوٹتا ہے، کہنا: کہا، کہتا ہے، آنا: آیا آتا ہے، چلنا: چلا، چلتا ہے، غائب ہونا: غائب ہوا، غائب ہوتا ہے۔

حمید : اے مجید! آج تمھارے والد نیند سے کب اٹھے؟

مجید : میرے والد نماز کے لیے سورج طلوع ہونے سے پہلے اٹھے۔

حمید : کیا تمھارے بھائی ان کے ساتھ نیند سے اٹھے؟

مجید : ہاں، وہ ان کے ساتھ اٹھے۔
حمید : کیا تمھاری ماں ان کے ساتھ نیند سے اٹھیں ؟
مجید : ہاں، وہ نماز کے لیے ان کے ساتھ نیند سے اٹھیں۔
حمید : کیا تمھاری بہنیں اپنی ماں کے ساتھ نیند سے اٹھیں ؟
مجید : ہاں، وہ سب ان کے ساتھ اٹھیں۔
حمید : کیا تم بھی نیند سے اٹھے ؟
مجید : ہاں، میں بھی اٹھا۔
حمید : تم نماز کے بعد کہاں گئے ؟
مجید : میں باغ عام (پبلک گارڈن) کی طرف گیا۔
حمید : کیا تمھاری ماں اور تمھاری بہنیں (بھی) تمھارے ساتھ گئیں ؟
مجید : نہیں، میری ماں اور بہنیں نہیں گئیں بلکہ میرے بھائی میرے ساتھ گئے۔
حمید : کیا تم باغ سے بغیر اجازت پھل لائے ؟
مجید : نہیں، میں بغیر اجازت پھل لایا نہ پھول، اس لیے کہ وہ اچھا کام نہیں ہے۔
حمید : تم کب لوٹے ؟
مجید : ہم تھوڑی دیر بعد لوٹے۔
حمید : تمھارے والد نے تم سے کیا کہا؟
مجید : مجھ سے کچھ نہیں کہا۔

اے لڑکو! جان لو کہ رات میں سونا اور صبح سویرے نیند سے اٹھنا انسان کو صحت مند، مالدار اور عقل مند بناتا ہے۔

سوالات وجوابات:

شمار	سوال	جواب

1	أَسِرْتَ إِلَى الْحَدِيْقَةِ؟	نَعَمْ: سِرْتُ إِلَى الْحَدِيْقَةِ.
2	أَجِئْتَ مِنْهَا بِثَمَرَةٍ؟	نَعَمْ: جِئْتُ مِنْهَا بِثَمَرَةٍ.
3	أَسِرْتُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ بُكْرَةً؟	نَعَمْ: سِرْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ بُكْرَةً.
4	أَجَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِنْ عِنْدِ اللهِ؟	نَعَمْ: جَاءَنَا رَسُوْلٌ مِنْ عِنْدِ اللهِ.
5	مَنْ جَاءَ بِالْقُرْآنِ؟	جَاءَ رَسُوْلُنَا بِالْقُرْآنِ.
6	مَنْ يَقْرَؤُهُ؟	يَقْرَأُهُ الْمُسْلِمُوْنَ.
7	أَسِرْتُمْ إِلَى الْمَيْدَانِ؟	لَا: بَلْ سِرْنَا إِلَى الْحَدِيْقَةِ الْعُمُوْمِيَّةِ.
8	وَمَتَى عُدتُّمْ؟	عُدْنَا بَعْدَ قَلِيْلٍ.
9	أَيُّ شَيْءٍ يَجْعَلُ الْإِنْسَانَ صَحِيْحًا وَغَنِيًّا وَعَاقِلًا؟	اَلنَّوْمُ فِي اللَّيْلِ وَالْقِيَامُ مِنْهُ بُكْرَةً يَجْعَلُ الْأَنْسَانَ صَحِيْحًا وَغَنِيًّا وَعَاقِلًا.
10	مَتَى قُمْتَ لِصَلَاةِ الْفَجْرِ؟	قُمْتُ لِصَلَاةِ الْفَجْرِ بُكْرَةً.
11	أَعِنْدَكَ لِلصَّلَاةِ أَهْمِيَّةٌ؟	نَعَمْ: عِنْدِيْ لِلصَّلَاةِ أَهْمِيَّةٌ جِدًّا.

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	اللہ نے کہا کہ میں تمھارے ساتھ ہوں۔	قَالَ اللهُ تَعَالٰى إِنِّيْ مَعَكُمْ.
2	نوح نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، تمھارے لیے اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔	قَالَ نُوْحٌ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اعْبُدُوْا اللهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ.

3	تو نے اس سے کیا کہا؟	مَا قُلْتَ لَهٗ؟
4	میں نے کسی سے کچھ نہیں کہا۔	مَا قُلْتُ لِأَحَدٍ شَيْئًا.
5	اے لڑکی! تو یہاں کب آئی؟	يَا أَيَّتُهَا الْبِنْتُ! مَتىٰ جِئْتِ هٰهُنَا؟
6	کیسے آئی؟ کیا لائی؟	كَيْفَ جِئْتِ وَ بِمَا جِئْتِ؟
7	اے لڑکیوں! تم مدرسہ سے کب لوٹیں؟	يَا أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ! مَتىٰ عُدْتُنَّ مِنَ الْمَدْرَسَةِ؟
8	کیا تم کبھی باغ (عام) گئیں؟	أَذَهَبْتُنَّ إِلَى الْحَدِيْقَةِ الْعُمُوْمِيَّةِ تَارَةً؟
9	(بڑی) بہن نے تجھ سے کیا کہا؟	مَا قَالَتِ الْأَخَوَاتُ الْكَبِيْرَةُ لَكِ؟
10	کیا خادمہ بازار گئی؟	أَذَهَبَتِ الْخَادِمَةُ إِلَى السُّوْقِ؟
11	وہ اب تک گوشت ترکاری نہیں لائی؟	مَا جَاءَتْ بِلَحْمٍ وَ بَقْلٍ إِلَى الْاٰنَ.
12	ہم منگل کے بازار سے نئی ہانڈیاں اور (نئی) رکابیاں لے آئے۔	جِئْنَا بِالْقُدُوْرِ الْجَدِيْدَةِ وَالصُّحُوْنِ الْجَدِيْدَةِ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ مِنَ السُّوْقِ.
13	کیا چمچے نہیں لائے؟	أَمَا جِئْتَ بِالْمَلَاعِقِ؟
14	نہ ہم وہاں گئے نہ وہ یہاں آئے۔	مَا ذَهَبْنَا إِلٰى هُنَاكَ وَمَا جَاءُوْا هٰهُنَا.
15	ہر مسلمان پر نماز واجب (ہوتی) ہے۔	الصَّلٰوةُ تَجِبُ عَلىٰ كُلِّ مُسْلِمٍ.
16	(نیک) بندے فجر کی نماز کے لیے	قَامَ الْعِبَادُ الصَّالِحُوْنَ لِصَلٰوةِ

	جلد اٹھ گئے اور اپنے رب کے سامنے ادب سے کھڑے ہو گئے کیونکہ وہ شکر گزار بندے ہیں۔	الْفَجْرِ مِنَ النَّوْمِ بُكْرَةً وَقَامُوْا أَمَامَ رَبِّهِمْ مُؤَدَّبِيْنَ فَإِنَّهُمْ عِبَادٌ شَاكِرُوْنَ.
17	نماز ہر برائی سے بچاتی ہے۔	إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنْ كُلِّ مُنْكَرٍ.
18	وہ اسلام کی روح ہے اور اس کا ستون ہے۔	هِيَ رُوْحُ الْإِسْلَامِ وَعِمَادُهُ.
19	اے لوگو! نماز سے کبھی غفلت نہ کرو۔	يَا أَيُّهَا النَّاسُ ! لَا تَغْفُلُوْا عَنِ الصَّلٰوةِ أَبَدًا.
20	اور اس میں ذرا بھی سستی نہ کرو۔	وَلَا تَكْسَلُوْا عَنْهَا قَلِيْلًا.

درس (۱۷)

بیچ میں "و، ی" والے تین حرفی افعال کا مضارع

رَوْحٌ: رَاحَ، يَرُوْحُ، أَرُوْحُ، نَرُوْحُ، يَرُوْحُوْنَ، يَرُحْنَ، تَرُوْحُوْنَ، تَرُحْنَ، تَرُوْحِيْنَ

بَيْعٌ: بَاعَ، يَبِيْعُ، تَبِيْعُ، أَبِيْعُ، نَبِيْعُ، يَبِيْعُوْنَ، يَبِعْنَ، تَبِيْعُوْنَ، تَبِعْنَ، تَبِيْعِيْنَ.

رَشِيْدٌ : أَيْنَ تَرُوْحُ عَلٰى عَجَلٍ يَا مَجِيْدُ؟ وَلِمَاذَا؟

مَجِيْدٌ : أَرُوْحُ إِلَى السُّوْقِ لِشِرَاءِ اللَّحْمِ.

رَشِيْدٌ : لِمَاذَا تَرُوْحُ؟

مَجِيْدٌ	:	أَرُوْحُ لِشِرَاءِ اللَّحْمِ وَالْخَضْرَوَاتِ.
رَشِيْدٌ	:	مَتىٰ تَرُوْحُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟
مَجِيْدٌ	:	أَرُوْحُ بَعْدَ ذٰلِكَ.
رَشِيْدٌ	:	أَتَجِيْءُ أَنْتَ بِالْخَضْرَوَاتِ وَلَا يَجِيْءُ أَحَدٌ بِهَا؟
مَجِيْدٌ	:	نَعَمْ: أَجِيْءُ بِهَا عِنْدَ الضَرُوْرَةِ وَأَحْسَبُ أَنَّ عَمَلَ الْبَيْتِ مَا فِيْهِ نَقِيْصَةٌ.
رَشِيْدٌ	:	أَيَرُوْحُ أَوْلَادُ الْأَغْنِيَاءِ هٰكَذَا؟
مَجِيْدٌ	:	سَمِعْتُ أَنَّهُمْ لَا يَرُوْحُوْنَ.
رَشِيْدٌ	:	أَتَبِيْعُ الخَضْرَوَاتِ نِسَاءٌ؟
مَجِيْدٌ	:	نعمْ: اَلنِّسَاءُ يَبِعْنَ الْخَضْرَوَاتِ وَالرِّجَالُ أَيْضًا يَبِيْعُوْنَهَا.
رَشِيْدٌ	:	أَيُّ الْخَضْرَوَاتِ يَبِعْنَ؟
مَجِيْدٌ	:	يَبِعْنَ الْبَطَاطَةَ وَالطَّمَاطِمَ وَالْبَاذِنْجَانَ وَالِاسْفَانَاخَ وَالرِّجْلَةَ وَالْبَامِيَةَ وَغَيْرَهَا.
رَشِيْدٌ	:	مَنْ يَّبِيْعُ اللَّحْمَ؟
مَجِيْدٌ	:	يَبِيْعُهُ الْقَصَّابُ.
رَشِيْدٌ	:	أَيَّ لَحْمٍ يَّبِيْعُ؟
مَجِيْدٌ	:	يَبِيْعُ لَحْمَ الْغَنَمِ.
رَشِيْدٌ	:	أَتَرُوْحُ النِّسَاءُ أَيْضًا إِلَى السُّوْقِ؟
مَجِيْدٌ	:	نَعَمْ: وَلٰكِنَّ بَعْضَهُنَّ لَا يَرُحْنَ.

ترجمہ: جانا: وہ گیا، وہ جاتا ہے، تو جاتا ہے، میں جاتا ہوں، ہم جاتے ہیں، وہ سب جاتے ہیں، وہ سب جاتی ہیں، تم سب جاتے ہو، تم سب جاتی ہو، تو جاتی ہے۔

بیچنا: اس نے بیچا، وہ بیچتا ہے، تو بیچتا ہے، میں بیچتا ہوں، ہم بیچتے ہیں، وہ سب بیچتے ہیں، وہ سب بیچتی ہیں، تم سب بیچتے ہو، تم سب بیچتی ہو، تو بیچتی ہے۔

رشید	:	اے مجید! تم جلدی (میں) کہاں جارہے ہو اور کیوں؟
مجید	:	میں گوشت خریدنے کے لیے بازار جارہا ہوں۔
رشید	:	تم کس لیے جارہے ہو؟
مجید	:	میں گوشت اور سبزیاں خریدنے کے لیے جارہا ہوں۔
رشید	:	تم مدرسہ کب جاؤ گے؟
مجید	:	میں اس (گوشت خریدنے) کے بعد جاؤں گا۔
رشید	:	کیا سبزیاں تم لاتے ہو؟ انھیں کوئی اور نہیں لاتا ہے؟
مجید	:	ہاں: میں انھیں ضرورت کے وقت لاتا ہوں، اور میں سمجھتا ہوں کہ گھر کے کاموں میں کوئی عیب نہیں ہے۔
رشید	:	کیا مالداروں کے لڑکے بھی اسی طرح جاتے ہیں؟
مجید	:	میں نے سنا ہے کہ وہ نہیں جاتے ہیں۔
رشید	:	کیا عورتیں سبزیاں بیچتی ہیں؟
مجید	:	ہاں: عورتیں سبزیاں بیچتی ہیں اور مرد بھی بیچتے ہیں۔
رشید	:	عورتیں کون سی سبزیاں بیچتی ہیں؟
مجید	:	وہ آلو، ٹماٹر، بیگن، پالک، خُرفہ کا ساگ اور بھنڈی وغیرہ بیچتی ہیں۔
رشید	:	گوشت کون بیچتا ہے؟
مجید	:	اسے قصاب بیچتا ہے۔
رشید	:	وہ کون سا گوشت بیچتا ہے؟
مجید	:	وہ بکری کا گوشت بیچتا ہے۔
رشید	:	کیا عورتیں بھی بازار جاتی ہیں؟
مجید	:	ہاں: لیکن کچھ عورتیں نہیں جاتی ہیں۔

سوالات وجوابات:

شمار	سوال	جواب
1	مَتیٰ تَقُوْمُ مِنَ النَّوْمِ؟	أَقُوْمُ مِنَ النَّوْمِ صَبَاحاً.
2	أَتَرُوْحُ إِلَی الْمَدْرَسَةِ کُلَّ یَوْمٍ؟	نَعَمْ: أَرُوْحُ إِلَی الْمَدْرَسَةِ کُلَّ یَوْمٍ.
3	أَتَبِیْعُ اللَّبَّانَةَ الْقِشْطَةَ؟	نَعَمْ: تَبِیْعُ اللَّبَّانَةُ الْقِشْطَةَ.
4	أَتَرُوْحُ الْبَنَاتُ إِلَی الْمَیْدَانِ؟	لَا، لَا تَرُوْحُ الْبَنَاتُ إِلَی الْمَیْدَانِ.
5	أَرُحْتُمْ إِلَی الْحَدِیْقَةِ؟	نَعَمْ: رُحْنَا إِلَی الْحَدِیْقَةِ.
6	مَنْ یَّبِیْعُ اللَّحْمَ؟	یَبِیْعُ الْقَصَّابُ اللَّحْمَ.
7	مَاذَا یَفْعَلُ الْخَضَّارُ؟	یَبِیْعُ الْخَضَّارُ الْخَضْرَوَاتِ.
8	کَیْفَ تَجِدُوْنَ لَحْمَ الْغَنَمِ؟	نَجِدُ لَحْمَ الْغَنَمِ لَذِیْذًا.
9	أَجِئْتَ بِاللَّحْمِ تَارَةً؟	نَعَمْ: جِئْتُ بِاللَّحْمِ مَرَّةً.
10	أَتَأْکُلُ الإِدَامَ بِدُوْنِ اللَّحْمِ؟	نَعَمْ: نَأْکُلُ الْإِدَامَ بِدُوْنِ اللَّحْمِ.

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	اٹھا۔	قَامَ.
2	گیا۔	رَاحَ.
3	کہا۔	قَالَ.
4	لوٹا۔	عَادَ.

5	آئے۔	جَاءُوْا.
6	گئے۔	رَاحُوْا.
7	دوست لوٹے۔	رَجَعَ الْأَصْدِقَاء.
8	میں چلا۔	سِرْتُ.
9	ہم نے کہا۔	قُلْنَا.
10	ہم آئے۔	جِئْنَا.
11	ہم اٹھے۔	قُمْنَا.
12	تو چلا۔	سِرْتَ.
13	تو نے بیچا۔	بِعْتَ.
14	تو لوٹا۔	عُدْتَّ.
15	تم آئے۔	جِئْتُمْ.
16	تم گئے۔	رُحْتُمْ.
17	تم نے کہا۔	قُلْتُمْ.
18	تم آئیں۔	جِئْتُنَّ.
19	تم گئیں۔	رُحْتُنَّ.
20	تم غائب ہوگئیں۔	غِبْتُنَّ.
21	(وہ) اٹھیں۔	قُمْنَ.
22	گئیں۔	رُحْنَ.
23	آئیں۔	جِئْنَ.
24	(وہ) گئی۔	رَاحَتْ.
25	غائب ہوگئی۔	غَابَتْ.

يَجِيءُ.	وہ آتا ہے۔	26
يَرُوْحُ.	جاتا ہے۔	27
يَقُوْلُوْنَ.	(وہ) کہتے ہیں۔	28
يَرُوْحُوْنَ.	جاتے ہیں۔	29
يَجِيْئُوْنَ.	آتے ہیں۔	30
نَقُوْلُ.	ہم کہتے ہیں۔	31
تَرُوْحُوْنَ.	تم جاتے ہو۔	32
تَجِيْئُوْنَ.	تم آتے ہو۔	33
نَرُوْحُ.	ہم جاتے ہیں۔	34
أَجِيءُ.	میں آتا ہوں۔	35
تَرُوْحُ.	تو جاتا ہے۔	36
تَبِيْعُ.	تو بیچتا ہے۔	37
أَسِيْرُ.	میں چلتا ہوں۔	38
يَجِئْنَ.	(وہ) آتیں ہیں۔	39
يَقُلْنَ.	کہتی ہیں۔	40
تَقُوْلِيْنَ.	تو کہتی ہے۔	41
تَجِيئِيْنَ وَ تَرُوْحِيْنَ.	تو آتی ہے اور جاتی ہے۔	42
تَقُمْنَ وَ تَقُلْنَ.	تم اٹھتی ہو اور کہتی ہو۔	43
مَتىٰ تَقُوْمِيْنَ وَ تَرُوْحِيْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟	تو کب اٹھے گی اور مدرسہ جائیگی؟	44
اَللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ.	اللہ حق کہتا ہے۔	45

ذیل کے صیغوں میں جو ماضی ہو اس کا مضارع اور جو مضارع ہو اس کا ماضی لکھو۔

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
قُلْنَا	يَقُوْلُوْنَ	غِبْتَ	أَسِيْرُ
رُحْتُنَّ	تَقُوْلِيْنَ	وَقَفْتُمْ	تَغِيْبُ
بِعْنَ	تَبِيْعُ	عُدْنَا	يَعُوْدُوْنَ
عُدْتُّ	تَرُوْحُوْنَ	سِرْتُمْ	أَصِلُ
غِبْتُمْ	تَبِعْنَ	وَضَعْتُ	نَبِيْعُ
عُدْتُمْ	نَرُوْحُ	وَعَدْتِّ	تَعِدُوْنَ
وَجَدْتُ	تَبِيْعُ	قُلْتُ	-
وَصَلْنَا	-	-	-

درس (۱۸)

أَلدِّيْكُ

أَلدِّيْكُ مِنَ الطُّيُوْرِ الدَّاجِنَةِ، رِيْشُهُ جَمِيْلٌ وَ عَلٰى رَأْسِهٖ عُرْفٌ كَمِثْلِ التَّاجِ، وَهُوَ أَحْمَرُ اللَّوْنِ، فِيْ هٰذِهِ الصُّوْرَةِ، الدِّيْكُ يَشْرَبُ الْمَاءَ فِيْ اِنَاءٍ وَالدَّجَاجَةُ وَاقِفَةٌ وَ فِرَاخُهَا تَلْقُطُ الْحَبَّ، الدَّجَاجَةُ نَافِعَةٌ لِأَنَّهَا تَبِيْضُ كَثِيْرًا وَ بَيْضَتُهَا خَيْرُ غِذَاءٍ وَ يَأْكُلُهَا النَّاسُ بِرَغْبَةٍ، بَعْضُهُمْ يَأْكُلُ الْبَيْضَةَ الْمَغْلِيَّةَ وَ بَعْضُهُمْ يَأْكُلُ الْمَقْلِيَّةَ، الْبَيْضَةُ الْمَغْلِيَّةُ تَنْفَعُ كَثِيْرًا وَ لٰكِنَّ الْمَقْلِيَّةَ لَيْسَتْ كَذَالِكَ بَلْ هِيَ لَذِيْذَةٌ فَقَطْ، أَلْأَغْنِيَاءُ يَأْكُلُوْنَ لَحْمَ الدِّيْكِ

وَالدَّجَاجَةِ فَإِنَّهٗ لَذِيْذٌ جِدًّا، اَلدِّيْكُ يَصْدَحُ قَبْلَ الْفَجْرِ، أَسَمِعْتُمْ صُدَاحَهٗ وَفَهِمْتُمْ مَعْنَاهُ؟ كَأَنَّهٗ يَقُوْلُ لَكُمْ، أَيُّهَا الرَّاقِدُوْنَ! اِلٰى مَتٰى تَرْقُدُوْنَ: فَقُوْمُوْا مِنْ نَوْمِكُمْ وَلَا تَكْسَلُوْا وَاعْبُدُوْا اللهَ رَبَّكُمْ، أَلَا تَعْلَمُوْنَ أَنَّ اللهَ خَلَقَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَحَفِظَكُمْ مِنَ الْاٰفَاتِ فَقُوْمُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْهُ أَفَلَا تَشْكُرُوْنَ؟

ترجمہ: مرغا پالتو پرندوں میں سے ہے، جس کے پَر خوبصورت ہوتے ہیں اس کے سر پر تاج نما ایک کلغی ہوتی ہے۔ وہ سرخ رنگ کی ہوتی ہے۔ اس تصویر میں مرغ ایک برتن میں پانی پی رہا ہے اور مرغی کھڑی ہے۔ اور اس کا چوزہ دانہ چگ رہا ہے۔ مرغی نفع بخش ہے اس لیے کہ وہ بہت انڈے دیتی ہے۔ اور اس کا انڈا بہترین غذا ہے۔ اور لوگ اسے شوق سے کھاتے ہیں۔ کچھ لوگ ابلا ہوا انڈا کھاتے ہیں اور کچھ لوگ تلا ہوا انڈا کھاتے ہیں۔ ابلا ہوا انڈا زیادہ فائدہ مند ہوتا ہے، لیکن تلا ہوا انڈا ایسا نہیں ہوتا ہے، بلکہ وہ صرف مزے دار ہوتا ہے۔ مالدار لوگ مرغا اور مرغی کا گوشت کھاتے ہیں، اس لیے کہ وہ مزیدار ہوتا ہے۔ مرغا فجر سے پہلے بانگ دیتا ہے۔ کیا تم نے اس کی بانگ سنی اور اس کا معنی سمجھا؟ گویا کہ وہ تم سے کہتا ہے، "اے سونے والو! کب تک سوتے رہوگے؟ تو اپنی نیند سے اٹھ جاؤ اور سستی نہ کرو، اپنے رب اللہ کی عبادت کرو۔ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ نے تمھیں پیدا کیا، اور تمھیں پاک چیزوں سے رزق دیا اور تمام آفتوں سے تمھاری حفاظت فرمائی۔ تو اللہ کے لیے اٹھو اور اس کی عبادت کرو اور اس کا شکر کرو۔ کیا تم شکر نہیں کروگے؟

سوالات وجوابات:

شمار	سوال	جواب
1	هَلِ الدَّجَاجَةُ جَالِسَةٌ؟	لَا: بَلِ الدَّجَاجَةُ وَاقِفَةٌ.

2	أَيْنَ فِرَاخُهَا؟	فِرَاخُهَا عِنْدَهَا.
3	أَيَبِيْضُ الدِّيْكُ؟	لَا، لَا يَبِيْضُ الدِّيْكُ.
4	مَنْ يَّاكُلُ لَحْمَ الدِّيْكِ؟	يَأْكُلُ الْأَغْنِيَاءُ لَحْمَ الدِّيْكِ.
5	كَيْفَ تَجِدُوْنَهٗ؟	نَجِدُهٗ لَذِيْذًا.
6	مَاذَا يَقُوْلُ لَكُمُ الدِّيْكُ فِي صُدَاحِهٖ؟	يَقُوْلُ الدِّيْكُ فِيْ صُدَاحِهٖ أَيُّهَا الرَّاقِدُوْنَ! إِلٰى مَتٰى تَرْقُدُوْنَ فَقُوْمُوْا مِنْ نَوْمِكُمْ وَلَا تَكْسَلُوْا وَاعْبُدُوْا اللّٰهَ رَبَّكُمْ أَلَا تَعْلَمُوْنَ أَنَّ اللّٰهَ خَلَقَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَحَفِظَكُمْ مِنَ الآفَاتِ فَقُوْمُوْا اللّٰهِ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْلَهٗ أَفَلَا تَشْكُرُوْنَ.
7	أَتَقُوْمُوْنَ مِنَ النَوْمِ بُكْرَةً؟	نَعَمْ: نَقُوْمُ مِنَ النَّوْمِ بُكْرَةً.
8	أَيُّ شَيْءٍ عَلٰى رَأسِ الدِّيْكِ؟	اَلْعُرْفُ عَلٰى رَأسِ الدِّيْكِ.
9	أَتَأكُلُوْنَ الْبَيْضَاءَ كُلَّ صَبَاحٍ؟	نَعَمْ: نَأكُلُ الْبَيْضَةَ كُلَّ صَبَاحٍ.
10	أَتَنْفَعُكُمُ الْبَيْضَةُ؟	نَعَمْ: تَنْفَعُنَا الْبَيْضَةُ.

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	حق کون کہتا ہے؟	مَنْ يَّقُوْلُ الْحَقَّ؟
2	اللہ حق کہتا ہے۔	اَللّٰهُ يَقُوْلُ الحَقَّ.

3	میں تم سے نہیں کہتا میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں۔	وَلَا اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَائِنُ اللّٰهِ.
4	اور میں غیب نہیں جانتا۔	وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ.
5	اس (عورت) نے کہا وہ اللہ کے پاس سے ہے، اور وہ کہتے ہیں وہ اللہ کے پاس سے ہے۔	قَالَتْ تِلْكَ الْمَرْأَةُ: هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ. وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ.
6	اور اللہ پر (کے خلاف) وہ جھوٹ بولتے ہیں اور (حالانکہ) وہ جانتے ہیں۔	وَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ.
7	اے لوگو! تمھارے رب سے حق تمھارے پاس آیا ہے۔	يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُم.
8	مرغ دانہ چگ رہا ہے۔	يَلْقُطُ الدِّيْكُ الْحَبَّةَ.
9	اس کی کلغی بہت خوبصورت ہے۔	عُرْفُهُ جَمِيْلٌ جِدًّا.
10	کیا طوطے کے سر پر بھی کلغی ہے؟	أَعَلٰى رَأْسِ الْبَبْغَاءِ أَيْضًا عُرْفٌ؟
11	مرغ کب بانگ دیتا ہے؟	مَتٰى يَصْدَحُ الدِّيْكُ؟
12	کیا تمھاری مرغی روزانہ انڈے دیتی ہے؟	هَلْ تَبِيْضُ دَجَاجَتُكَ كُلَّ يَوْمٍ؟
13	کیا تم روٹی سے (ابلا ہوا) انڈا کھاتے ہو؟	هَلْ تَأْكُلُ الْبَيْضَةَ الْمَغْلِيَّةَ بِالْخُبْزِ؟
14	اطبّاء کہتے ہیں کہ انڈا بہترین غذا ہے۔	يَقُوْلُ الْأَطِبَّاءُ إِنَّ الْبَيْضَةَ خَيْرُ غِذَاءٍ.

15	یہ لڑکیاں مرغ کی بانگ سے قبل نماز کے لیے اٹھتی ہیں۔	هٰذِهِ الْبَنَاتُ يَنْهَضْنَ لِلصَّلٰوةِ قَبْلَ صُدَاحِ الدِّيْكِ.
16	کھاؤ پیو لیکن اللہ کے ذکر سے غفلت نہ کرو۔	كُلُوْا وَاشْرَبُوْا لٰكِنْ لَا تَغْفُلُوْا عَنْ ذِكْرِ اللهِ.
17	تم اب کہاں جا رہے ہو؟	أَيْنَ تَذْهَبُوْنَ الْاٰنَ؟
18	کب واپس ہو گے؟	مَتٰى تَرْجِعُوْنَ؟
19	میں جلد آؤں گا۔	أَنَا أَرْجِعُ عَلَى الْفَوْزِ.
20	کیا تم میرے ساتھ باغ (عام) چلو گے؟	أَتَذْهَبُ مَعِيْ إِلَى الْحَدِيْقَةِ الْعُمُوْمِيَّةِ؟
21	بازار سے تم کیا لائے؟	مَا جِئْتَ بِالسُّوْقِ؟
22	میں گوشت اور ترکاری لایا۔	جِئْتُ بِاللَّحْمِ وَالْبَقْلِ.
23	عورتیں بازار نہیں جاتیں۔	لَا تَذْهَبُ النِّسَاءُ إِلَى السُّوْقِ.
24	وہ گھروں میں پکاتی ہیں۔	هُنَّ يَطْبَخْنَ فِي الْبُيُوْتِ
25	یہ عورت کیا بیچ رہی ہے؟	مَا تَبِيْعُ هٰذِهِ الْمَرْأَةُ؟
26	آلو اور ٹماٹر بیچ رہی ہے۔	تَبِيْعُ الْبَطَاطَةَ وَالطَّمَاطِمَ.
27	اس کے ٹماٹر کچے ہیں۔	طَمَاطِمُهَا فِجَّةٌ.
28	حکیم (طبیب) صاحب بیمار سے کہتے ہیں: پالک اور خرفہ کھاؤ۔	يَقُوْلُ الطَّبِيْبُ لِلْمَرِيْضِ: كُلِ الْإِسْفَانَاخَ وَالرِّجْلَةَ.
29	آلو مت کھاؤ کیونکہ وہ ثقیل ہے۔	لَا تَأْكُلِ الْبَطَاطَةَ لِأَنَّهَا ثَقِيْلَةٌ.
30	کیا مسلمان دنیا کے بدلے دین کو بیچ رہے ہیں؟	أَيَبِيْعُ الْمُسْلِمُوْنَ الدِّيْنَ بِالدُّنْيَا؟
31	یاد رکھو: دنیا اور اس کی عزت کے	اِحْفَظُوْا: لَا قَرَارَ لِلدُّنْيَا

	لیے قرار نہیں ہے۔	وَلِعِزَّتِهَا.
32	دنیا کی متاع تھوڑی ہے۔	مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ.

ماضی کا مضارع لکھو اور مضارع کا ماضی

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
وَصَلْنَا	تَجِبُ	وَعَدْتُنَّ	أَعُوْدُ
وَجَدْتُّ	تَقِفِيْنَ	قُلْنَا	أَجِيْءُ
وَضَعْنَا	يَقُوْلُوْنَ	جِئْتُ	يَجِيْئُوْنَ
قُلْتَ	تَرُوْحُوْنَ	قُمْتُمْ	تَقُوْلُ
رُحْتُمْ	تَبِيْعُوْنَ	قُمْتِ	ـ
سِرْتُمْ	تَبِيْعِيْنَ	وَصَفْنَا	ـ
سِرْنَا		ـ	ـ

درس (۱۹)

بیچ میں و، ا، ی والے افعال کے امر و نہی

مذکر واحد: قُلْ، كُنْ، رُحْ، سِرْ، بِعْ، جِئْ، دَعْ

مذکر جمع: قُوْلُوْا، كُوْنُوْا، رُوْحُوْا، سِيْرُوْا، بِيْعُوْا، جِيْئُوْا، دَعُوْا.

مؤنث واحد: قُوْلِيْ، كُوْنِيْ، رُوْحِيْ، سِيْرِيْ، بِيْعِيْ، جِيْئِيْ، دَعِيْ.

مؤنث جمع: قُلْنَ، كُنَّ، رُحْنَ، سِرْنَ، بِعْنَ، جِئْنَ، دَعْنَ.

نہی: لَا تَقُلْ، لَا تَكُنْ، لَا تَرُحْ، لَا تَسِرْ، لَا تَبِعْ، لَا تَجِئْ، لَا تَدَعْ.

نہی جمع: لَا تَقُوْلُوْا، لَا تَكُوْنُوْا، لَا تَرُوْحُوْا، لَا تَسِيْرُوْا، لَا تَبِيْعُوْا، لَا تَدَعُوْا

مؤنث واحد: لَا تَقُوْلِیْ، لَا تَکُوْنِیْ، لَا تَرُوْحِیْ، لَا تَسِیْرِیْ، لَا تَبِیْعِیْ، لَا تَجِیْئِیْ، لَا تَدَعِیْ.

جمع: لَا تَقُلْنَ، لَا تَکُنَّ، لَا تَرُحْنَ، لَا تَسِرْنَ، لَا تَبِعْنَ، لَا تَجِئْنَ، لَا تَدَعْنَ.

أَیَّتُهَا الْبِنْتُ الْمُسْلِمَۃُ! دَعِی الْکَسْلَ وَ قُوْمِیْ مِنَ النَّوْمِ صَبَاحًا وَاعْبُدِیْ رَبَّکِ وَکُوْنِیْ مَعَ الْبَنَاتِ الطَّیِّبَاتِ وَلَا تَکُوْنِیْ مَعَ الْخَبِیْثَاتِ وَزَیِّنِیْ نَفْسَکِ بِالْحَیَاءِ فَإِنَّ الْحَیَاءَ زِیْنَۃُ الْبَنَاتِ وَعُوْذِیْ بِرَبِّکِ مِنَ الشُّرُوْرِ وَالْخَبَائِثِ وَدُوْمِیْ عَلَی الطَّاعَۃِ وَالْأَدَبِ وَقُوْمِیْ بِأَعْمَالِ الْبَیْتِ وَلَا تَحْسَبِیْهَا نَقِیْصَۃً وَّاضْرِبِیْ خَیْرَ مِثَالٍ مِّنْ خُلُقِكِ لِلْاٰخِرِیْنَ.

أَیَّتُهَا الْبَنَاتُ الْمُسْلِمَاتُ! قُمْنَ مِنْ نَّوْمِکُنَّ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَاعْبُدْنَ اللّٰهَ وَکُنَّ مَعَ الصَّادِقَاتِ وَلَا تَکُنَّ مَعَ الْکَاذِبَاتِ وَاخْدِمْنَ أُمَّهَاتِکُنَّ فَإِنَّ الْجَنَّۃَ تَحْتَ أَقْدَامِ الْأُمَّهَاتِ وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا، وَّلَا تَقُلْنَ أُفٍّ لَّهُنَّ وَاحْذَرْنَ الْوَقَاحَۃَ وَعُذْنَ مِنْهَا فَإِنَّهَا شَیْءٌ مَّذْمُوْمٌ وَلَا تَسِرْنَ فِی الطَّرِیْقِ بِدُوْنِ حِجَابٍ وَّلَا تَلْبَسْنَ لِبَاسًا ضَیِّقًا رَّقِیْقًا فَقَدْ نَهٰی حَکِیْمُ الْأُمَّۃِ مِنْهُ وَقُمْنَ بِوَاجِبَاتِکُنَّ وَلَا تَکْسَلْنَ عَنْهَا فَإِنَّ أَدَاءَ الْوَاجِبَاتِ مِنْ خَیْرِ الْعَادَاتِ.

ترجمہ:

تو کہہ، تو ہو، تو جا، تو سیر کر، تو بیچ، تو آ، تو چھوڑ۔

تم سب مرد کہو، تم ہو جاؤ، تم جاؤ، تم سیر کرو، تم بیچو، تم آؤ، تم چھوڑ دو۔

تو ایک مؤنث کہہ، تو ہو، تو جا، تو سیر کر، تو بیچ، تو آ، تو چھوڑ۔

تم سب عورتیں کہو، تم ہو جاؤ، تم جاؤ، تم سیر کرو، تم بیچو، تم آؤ، تم چھوڑ دو،

تو ایک مرد مت کہہ، تو مت ہو، تو مت جا، تو سیر مت کر، تو مت بیچ، تو مت آ،

تو مت چھوڑ۔

تم لوگ مت کہو، تم مت ہو، تم مت جاؤ، تم سیر مت کرو، تم مت بیچو، تم مت آؤ، تم مت چھوڑو،

تو ایک عورت مت کہہ، تو مت ہو، تو مت جا، تو سیر مت کر، تو مت بیچ، تو مت آ، تو مت چھوڑ۔

تم سب عورتیں مت کہو، تم مت ہو، تم مت جاؤ، تم سیر مت کرو، تم مت بیچو، تم مت آؤ، تم مت چھوڑو۔

اے مسلمان لڑکی! سستی چھوڑ اور صبح سویرے نیند سے اٹھ، اپنے رب کی عبادت کر، اچھی لڑکیوں کے ساتھ ہو جا، اور بری لڑکیوں کے ساتھ مت ہو، اپنے آپ کو حیا سے آراستہ کر اس لیے کہ حیا لڑکیوں کی زینت ہے، شرارتوں اور برائیوں سے اپنے رب کی پناہ لے، اطاعت اور ادب پر ہمیشگی کر، گھر کے کاموں کو انجام دے اور انھیں عیب نہ سمجھ، اپنے اخلاق سے دوسروں کے لیے بہترین مثال قائم کر۔

اے مسلمان لڑکیو! سورج طلوع ہونے سے پہلے اپنی نیند سے اٹھ جاؤ اور اللہ کی عبادت کرو، سچّی عورتوں کے ساتھ ہو جاؤ اور جھوٹی عورتوں کے ساتھ مت ہو، اپنی ماؤں کی خدمت کرو اس لیے کہ جنت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے، ان سے بھلی بات کہو اور انھیں (ہوں) اف تک نہ کہو، بے حیائی سے بچو اور اس سے پناہ مانگو اس لیے کہ یہ بری چیز ہے، راستے میں بے پردہ مت چلو، تنگ پتلا لباس مت پہنو اس لیے کہ اس سے حکیم الامت نے منع فرمایا ہے اور اپنی ذمہ داریوں کو انجام دو اور اس سے سستی نہ کرو اس لیے کہ واجبات کو ادا کرنا بہترین عادتوں (میں) سے ہے۔

ذیل کے صیغوں سے مؤنث کے صیغے (واحد، جمع) بناؤ

واحد	جمع	واحد	جمع
عُوْذِیْ	عُذْنَ	قِفِیْ	قِفْنَ
لَا تَکُوْنِیْ	لَا تَکُنَّ	ضَعِیْ	ضَعْنَ
لَا تَقِفِیْ	لَا تَقِفْنَ	تُوْبِیْ	تُبْنَ
قُوْمِیْ	قُمْنَ	لَا تَبِیْعِیْ	لَا تَبِعْنَ
لَا تَعِیْشِیْ	لَا تَعِشْنَ	لَا تَدُوْمِیْ	لَا تَدُمْنَ
قُوْلِیْ	قُلْنَ	سِیْرِیْ	سِرْنَ
لَا تَغِیْبِیْ	لَا تَغِبْنَ	عِیْبِیْ	عِبْنَ
رُوْحِیْ	رُحْنَ	لَا تَرُوْحِیْ	لَا تَرُحْنَ
بِیْعِیْ	بِعْنَ	لَا تَتُوْبِیْ	لَا تَتُبْنَ

ماضی کا مضارع اور مضارع کا ماضی لکھو

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
کُنْتَ	أَکُوْنُ	وَجَدْنَا	تَعِیْبُوْنَ
عَاشَ	یَکُوْنُوْنَ	وَدَعْتُ	أَعُوْدُ
عِشْنَا	تَکُنَّ	-	تَجِدُوْنَ
دُمْتُمْ	کُنْتُمْ	-	تَصِفُ
عُدْتُّ	تَکُوْنُ	-	تَرُوْحُ
دُحْنَا	یَدَعُوْنَ	-	-

عُدْتَ	نَكُوْنُ	۔	۔

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	کہو کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے۔	قُوْلِیْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ.
2	مسائل کو مت جھڑکو۔	لَا تَنْهَرِی السَّائِلَ.
3	زمین میں سیر کرو۔	سِيْرِیْ فِی الْأَرْضِ.
4	بازار بے حجاب مت جاؤ۔	لَا تَرُوْحِیْ إِلَى السُّوْقِ بِغَيْرِ حِجَابٍ.
5	یہ مرغی بیچ دو کیونکہ وہ انڈے نہیں دے رہی ہے۔	بِيْعِیْ هٰذِهِ الدَّجَاجَةَ لِأَنَّهَا لَا تَبِيْضُ.
6	اچھی بات کہو (بری) بات مت کہو۔	قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا وَلَا تَقُلْنَ قَوْلًا مُّنْكَرًا.
7	اپنے والد کے سامنے اُف نہ کہو۔	وَلَا تَقُلْنَ أُفٍّ لِّوَالِدِكُنَّ.
8	اے لڑکیو! اچھی لڑکیوں کے ساتھ رہو۔	يَا أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ! اِصْحَبْنَ الْبَنَاتِ الصَّالِحَاتِ.
9	اپنی ماں کی خدمت نہ چھوڑو۔	وَلَا تَدَعْنَ خِدْمَةَ أُمِّكُنَّ.
10	پکانے کے لیے اٹھو۔	قُمْنَ لِلطَّبْخِ.
11	اپنے رب سے توبہ کرو۔	تُبْنَ إِلٰى رَبِّكُنَّ.
12	(مذموم) فیشن چھوڑدو۔	دَعْنَ زِيًّا مَّذْمُوْمًا.
13	نماز میں کسی صورت میں غفلت نہ کرو۔	لَا تَغْفُلْنَ عَنِ الصَّلٰوةِ فِیْ حَالٍ مِنَ الْأَحْوَالِ.

14	(پتلے) کپڑے نہ پہنو۔	لَا تَلْبَسْنَ مَلَابِسَ رَّقِيْقَةً.
15	اچھی طرح جان لو کہ مال ہمیشہ نہیں رہتا۔	اِعْلَمْنَ جَيِّدًا أَنَّ الْمَالَ لَا يَدُوْمُ.
16	اور دنیوی عزت کے لیے قرار نہیں ہے کیونکہ موت حق ہے۔	وَلَا قَرَارَ لِعِزَّةِ الدُّنْيَا فَإِنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ.
17	اس وقت مال نفع نہیں دے گا۔	فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الْمَالُ.
18	نہ والد مدد کرے گا نہ لڑکا۔	وَلَا يَنْصُرُ الْوَالِدُ وَلَا وَلَدٌ.
19	فقط اعمال (صالحہ) تم کو نفع دیں گے۔	تَنْفَعُكُنَّ الْأَعْمَالُ الصَّالِحَةُ فَقَطْ.

درس (۲۰)

التّمر الهندی

التَّمْرُ الْهِنْدِيُّ ثَمَرَةٌ حَامِضَةٌ جِدًّا وَّقِشْرُهٗ ثَخِيْنٌ أَخْضَرُ وَطُوْلُهٗ شِبْرٌ تَقْرِيْبًا وَفِيْهِ عُقُوْدٌ وَفِيْ دَاخِلِهٖ بُذُوْرٌ عَرِيْضَةٌ يَلْعَبُ بِهَا الصِّغَارُ وَشَجَرَتُهٗ تَنْبُتُ فِي الدَّكَنِ كَثِيْرًا، وَهِيَ كَبِيْرَةٌ، خَشَبُهَا صُلْبٌ، أُنْظُرُوْا إِلٰى أَثْمَارِهَا فِيْ هٰذِهِ الصُّوْرَةِ أَنَّهَا مُعَلَّقَةٌ بِأَغْصَانِهَا، أَهْلُ الدَّكَنِ يَصْنَعُوْنَ إِدَامًا لَّذِيْذًا مِّنَ التَّمْرِ الْهِنْدِيِّ الْفِجِّ، وَمِنْ وُرَيْقَاتٍ نَّاعِمَةٍ مِنْهُ، وَتِلْكَ الْوُرَيْقَاتُ مَشْهُوْرَةٌ بِاسْمِ "چُکّر" بَعْضُ النَّاسِ يَقُوْلُوْنَ إِنَّ الْحُمُوْضَةَ يَفْسُدُ بِهَا الدِّمَاغُ وَمَا فِيْهَا مِنْ لَّذَةٍ، وَأَنَا أَقُوْلُ لَهُمْ اِسْئَلُوْا عَنْهَا يَا أَصْدِقَائِيْ! أَهْلَ

الدَّكَنِ فَإِنَّهُمْ يَشْعُرُوْنَ بِلَذَّتِهَا وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ، ذُوْقُوْا أَوَّلًا ثُمَّ قُوْلُوْا، لَا تَعْلَمُوْنَ أَنَّ الْحُمُوْضَةَ لَيْسَتْ بِمُضِرَّةٍ بِأَهْلِ الدَّكَنِ.

املی

ترجمہ : املی ایک بہت کھٹا پھل ہے اور اس کا چھلکا موٹا ہوتا ہے، اس کی لمبائی تقریباً ایک بالشت ہوتی ہے اور اس میں گرہیں ہوتی ہیں، اس کے اندرونی حصے میں چوڑے بیج ہوتے ہیں جن سے لڑکے کھیلتے ہیں، اس کا درخت دکن میں بہت اگتا ہے، وہ بڑا ہوتا ہے، اس کی لکڑی سخت ہوتی ہے، اس تصویر میں اس کے پھلوں کو دیکھو وہ اپنی شاخوں سے لٹکے ہوئے ہیں، دکن کے لوگ کچی املی اور اس کی نرم و نازک پتیوں سے لذیذ سالن بناتے ہیں، اور وہ پتیاں "چگّر" کے نام سے مشہور ہیں، کچھ لوگ کہتے ہیں کہ کھٹے پن سے دماغ خراب ہو جاتا ہے اور اس میں کوئی لذت نہیں ہوتی، میں ان سے کہتا ہوں، اے میرے دوستو! دکن والوں سے اس کے بارے میں پوچھ لو اس لیے کہ وہ لوگ لذت کو محسوس کرتے ہیں اور تم محسوس نہیں کرتے، پہلے چکھو پھر کہو، تم نہیں جانتے کہ کھٹا پن دکن والوں کے لیے نقصان دہ نہیں ہے۔

سوالات وجوابات:

شمار	سوال	جواب
1	كَيْفَ شَجَرَةُ التَّمْرُ (الهندى)؟	شَجَرَةُ التَّمْرِ الْهِنْدِيِّ كَبِيْرَةٌ.
2	أَلَهَا أَغْصَانٌ قَلِيْلَةٌ؟	لَا: بَلْ لَّهَا أَغْصَانٌ كَثِيْرَةٌ.
3	أَذُقْتَ التَّمْرَ الْهِنْدِيَّ تَارَةً؟	نَعَمْ: ذُقْتُ التَّمْرَ الْهِنْدِيَّ مِرَارًا.
4	أَتَاكُلُوْنَ إِدَامَهُ؟	نَعَمْ: نَأْكُلُ إِدَامَهُ.

5	أَتَرْغَبُوْنَ فِي الْحُمُوضَةِ؟	لَا، لَا نَرْغَبُ فِي الْحُمُوْضَةِ.
6	أَيَفْسُدُ بِهَا الدِّمَاغُ؟	نَعَمْ: يَفْسُدُ بِهَا الدِّمَاغُ.
7	هَلِ التَّمْرُ الْهِنْدِيُّ رَخِيْصٌ؟	نَعَمْ: اَلتَّمْرُ الْهِنْدِيُّ رَخِيْصٌ.
8	أَتَكْثُرُ أَشْجَارُهُ فِي بِلَادِكُمْ؟	نَعَمْ: تَكْثُرُ أَشْجَارُهُ فِي بِلَادِنَا.
9	هَلْ فِيهِ عُقُوْدٌ؟	نَعَمْ: فِيْهِ عُقُوْدٌ.
10	أَهُوَ حُلْوٌ؟	لَا: بَلْ هُوَ حَامِضٌ.
11	أَتَصْنَعُ الْبَنَاتُ مِنْ وَرَقَاتِهِ إِدَامًا؟	نَعَمْ: تَصْنَعُ الْبَنَاتُ مِنْ وُّرَيْقَاتِهِ إِدَامًا.

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	کیا کچی املی سے صحت خراب ہوتی ہے؟	أَتَفْسُدُ الصِّحَةُ مِنَ التَّمْرِ الْهِنْدِيّ الْفِجّ؟
2	کھٹائی بعض کو فائدہ دیتی ہے اور بعض کے لیے اس میں ضرر ہے۔	اَلْحُمُوْضَةُ تَنْفَعُ بَعْضًا وَفِيْهَا مَضَرَّةٌ لِبَعْضٍ.
3	کیا تم نے کبھی چگر کا سالن چکھا؟	أَذُقْتَ إِدَامَ "چُكَرّ" تَارَةً؟
4	کیا تم دکن میں املی کے درخت کثرت سے پاتے ہو؟	أَتَجِدُ شَجَرَةَ التَّمْرِ الْهِنْدِيّ كَثِيْرَةً فِي الدَّكَنِ؟
5	ان لڑکیوں نے آج ایک (لذیذ) سالن پکایا۔	طَبَخَتْ تِلْكَ الْبَنَاتُ إِدَامًا لَّذِيْذًا الْيَوْمَ.

6	اس میں (کچی) املی ہے۔	فِيْهِ التَّمْرُ الْهِنْدِيُّ الْفِجُّ.
7	کیا تم اس کو چکھو گے۔	أَتَذُوْقُوْهُ؟
8	یہ سرما کا موسم ہے۔	هٰذَا فَصْلُ الشِّتَاءِ.
9	میں نہیں چکھوں گا۔	لَا أَذُوْقُ.
10	وہ لڑکے املی کے بیج لاتے ہیں اور ان سے کھیلتے ہیں۔	يَجِيْءُ أُولٰئِكَ الْأَوْلَادُ بِبُذُوْرِ التَّمْرِ الْهِنْدِيّ وَ يَلْعَبُوْنَ بِهَا.
11	آم کے پتے چوڑے ہیں یا لمبے؟	أَوْرَاقُ الْأَنْبَجِ عَرِيْضَةٌ أَمْ طَوِيْلَةٌ؟
12	کیری کا سالن چکھو اور کہو وہ کیسا ہے؟	ذُوْقُوْا إِدَامَ الْأَنْبَجِ الْفِجِّ وَقُوْلُوْا كَيْفَ هُوَ؟
13	اچھوں کے ساتھ رہو بروں کے ساتھ نہ رہو۔	اِصْحَبُوْا الْخِيَارَ وَلَا تَصْحَبُوْا الْأَشْرَارَ.
14	ہر اچھی چیز کھاؤ پیو اور خوش رہو لیکن اللہ کا ذکر نہ چھوڑو۔	كُلُوْا كُلًّا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاشْرَبُوْا وَافْرَحُوْا لٰكِنْ لَّا تَدْعُوْا ذِكْرَ اللّٰهِ.

تمرین

قَالَ الرَّسُوْلُ الْعَرَبِيُّ (عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ) طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَمُسْلِمَةٍ ،اَلْعِلْمُ خَزَانَةٌ لَيْسَ لَهَا فَنَاءٌ وَ يَعْرِفُ بِهِ الإِنْسَانُ الطَّيِّبَ مِنَ الْخَبِيْثِ وَ يَعْرِفُ بِهٖ مَا هِيَ الْفَضِيْلَةُ وَالنَّقِيْصَةُ ،وَ يَعْمَلُ بِهٖ اَعْمَالًا مِنْهَا الْعُقُوْلُ فِي حَيْرَةٍ وَاعْلَمُوا اَيُّهَا الأَوْلَادُ ! كَمَا يَجِبُ طَلَبُ الْعِلْمِ فَكَذَالِكَ يَجِبُ الْعَمَلُ بِهٖ ،عَالِمٌ بِلَا عَمَلٍ كَشَجَرٍ بِلَا ثَمَرٍ فَاعْلَمُوا بِالْخَصَائِلِ

الطَّيِّبَةِ بَعْدَ الْعِلْمِ بِهَا وَإِلَّا فَعَلَيْكُمْ لَيْسَ بِخَيْرٍ مِنْ جَهْلِكُمْ ،أَيُّهَا الإِخْوَانُ! اِقْرَاءُوا كُتُبًا فِي عُلُوْمٍ مُخْتَلِفَةٍ وَانْجَحُوا فِيْهَا وَكُوْنُوا فِي كِبَارِ النَّاسِ وَلٰكِنْ لَا تَدَعُوا الأَدَبَ فِي حَالٍ مِنَ الأَحْوَالِ وَعَلَيْكُمْ بِالتَّوَاضُعِ فَإِنَّهُ زِيْنَةٌ لِلْعَالِمِ فَلَا تَحْسَبُوْهُ نَقِيْصَةً لَكُمْ أَبَدًا ،بَعْضٌ مِنَ النَّاسِ يَقُوْلُ إِنَّ تَعْلِيْمَ الْبَنَاتِ لَيْسَ بِضَرُوْرِيٍّ وَيَقُوْلُ أَهُنَّ يَخْدِمْنَ فِي دَوَابِيْنَ الْحُكُوْمَةِ ؟اِخْوَانِي! أَحَسِبْتُمْ أَنَّ الْعِلْمَ لِلْخِدْمَةِ فِيْهَا فَقَطْ ،لَا ،بَلْ هُوَ زِيْنَةُ الْمَرْءِ وَخَيْبَةُ الْبَنَاتِ مِنْ هٰذِهِ الزِّيْنَةِ ظُلْمٌ عَظِيْمٌ ،اَلْيَوْمَ هُنَّ بَنَاتٌ وَغَدًا اُمَّهَاتٌ أَتَقُوْمُ الأُمَّهَاتُ الْجَاهِلَاتُ بِتَرْبِيَةِ اَوْلَادِهِنَّ ؟هٰذَا وَلٰكِنْ لَا يَذْهَبُ عَلَيْكُمْ اِخْوَانِي! إِنَّ الْمُرَادَ بِالْعِلْمِ هُوَ الْعُلُوْمُ الدُّنْيَوِيَّةُ وَلَا الْعُلُوْمُ الدِيْنِيَّةُ اِعْلَمُوا إِنَّ الْعُلُوْمَ الدُّنْيَوِيَةَ لَا تَنْفَعُ بِدُوْنِ الْعُلُوْمِ الدِيْنِيَّةِ وَالتَّرْبِيَةِ الْمَنْزِلِيَّةِ لِأَنَّ نَتَائِجَ ذٰلِكَ ظَاهِرَةٌ فِي صُوْرَةٍ هَائِلَةٍ مِنَ التَبَرُّجِ وَالاْقِتِدَاءِ بِالْفَرَنْجِيَّاتِ وَالْمُشْرِكَاتِ وَسَأَصِفُ لَكَ هٰذِهِ الْمَسْئَلَةَ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالىٰ .

تمرین

رسول عربی ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے، علم ایسا خزانہ ہے جس کے لیے فنا نہیں ہے اور اسی کے ذریعہ انسان اچھائی کو برائی سے پہچانتا ہے، اور اسی کے ذریعہ پہچانتا ہے کہ برتری کیا ہے اور بے عزتی کیا ہے، اسی کے ذریعہ ایسے کام انجام دیتا ہے جن سے عقلیں حیرت میں ہیں، اے لڑکو! جان لو جس طرح علم حاصل کرنا ضروری ہے اسی طرح اس پر عمل کرنا بھی ضروری ہے، بے عمل عالم بے پھل درخت کی طرح ہے، اس کو جاننے کے بعد اچھی عادتوں پر عمل کرو، ورنہ تمھارا علم تمھاری جہالت سے بہتر نہیں، اے بھائیو! مختلف علوم کی کتابیں پڑھو، اس میں کامیاب ہو جاؤ اور بڑے لوگوں میں ہو جاؤ لیکن کسی بھی صورت میں ادب مت چھوڑو، تم پر عاجزی و انکساری

ضروری ہے اس لیے کہ وہ عالم کے لیے زینت ہے تو کبھی بھی اسے اپنے لیے عیب نہ سمجھو، کچھ لوگ کہتے ہیں کہ لڑکیوں کی تعلیم ضروری نہیں ہے اور کہتے ہیں کیا وہ کچہریوں میں خدمت کریں گی؟ میرے بھائیو! کیا تم سمجھتے ہو کہ علم صرف کچہریوں میں خدمت کے لیے ہے؟ نہیں، بلکہ وہ انسان کی زینت ہے، اور اس زینت سے لڑکیوں کی محرومی بڑا ظلم ہے، آج وہ لڑکیاں ہیں کل مائیں ہوں گی، کیا جاہل مائیں اپنی اولاد کی تربیت انجام دے سکیں گی؟ میرے بھائیو! تم پر اس نصیحت کو یاد رکھنا ضروری ہے، بے شک علم سے مراد دنیوی علوم ہیں نہ کہ دینی علوم، جان لو کہ دنیوی علوم، دینی علوم اور امور خانہ داری کے بغیر نفع نہیں دے سکتے ہیں اس لیے کہ علوم دنیوی کے نتائج بے پردگی، فرنگی اور مشرکہ عورتوں کی پیروی کرنے جیسی خوفناک صورت میں ظاہر ہوتے ہیں، ان شاء اللہ عن قریب میں اس مسئلے کو بیان کروں گا۔

درس (۲۱)

الطّاعةُ والعصيانُ

اَللهُ خَلَقَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ التُّرَابِ وَقَالَ لِلْمَلٰئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْا لَهٗ وَلٰكِنْ مَّا سَجَدَ إِبْلِيْسُ وَقَالَ: «اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ» فَغَضِبَ اللهُ عَلَيْهِ وَقَالَ: «اُخْرُجْ فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ» فَكُلُّ وَاحِدٍ مِّنَّا يَعُوْذُ مِنْهُ بِاللهِ وَ يَقُوْلُ: "أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ" اِعْلَمُوْا أَيُّهَا الْأَوْلَادُ! إِنَّ الْمَلٰئِكَةَ فَعَلُوْا كَمَا أَمَرَهُمُ اللهُ وَسَجَدُوْا لِاٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِدُوْنِ عُذْرٍ، فَفَازُوْا بِرِضْوَانٍ مِنَ

اللّٰہِ«وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰہِ اَکْبَرُ وَذٰلِکَ ھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ»وَالشَّیْطَانُ رَغِبَ عَنِ الطَّاعَۃِ فِی الْعِصْیَانِ فَغَضِبَ اللّٰہُ عَلَیْہِ فَکَانَ مِنَ الخَاسِرِیْنَ.

أَیُّھَا الْأَوْلَادُ! اِحْذَرُوا الْعِصْیَانَ فَإِنَّہٗ دَأْبُ الشَّیْطَانِ وَاسْمَعُوْا نَصَائِحَ أَکَابِرِکُمْ وَاعْمَلُوْا بِھَا وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْغَافِلِیْنَ،أَمَا سَمِعْتُمْ اٰنِفًا أَنَّ الشَّیْطَانَ لَعَنَہُ اللّٰہُ لِأَجَلِ الْعِصْیَانِ

ترجمہ:

فرمابرداری اور نافرمانی

اللہ تعالیٰ نے آدم کو مٹی سے پیدا فرمایا اور فرشتوں سے کہا: آدم کو سجدہ کرو تو انھوں نے سجدہ کیا لیکن شیطان نے سجدہ نہیں کیا اور کہا میں اس سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور انھیں مٹی سے پیدا کیا ہے تو اللہ نے اس پر غضب فرمایا اور کہا نکل جا کیوں کہ تو مردود ہے اور قیامت تک تجھ پر میری لعنت ہے تو ہم میں سے ہر ایک اس سے اللہ کی پناہ لیتا ہے اور کہتا ہے کہ میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں مردود شیطان سے ،اے لڑکو! جان لو بے شک فرشتوں نے ویسا ہی کیا جیسا کہ اللہ نے انھیں حکم دیا اور انھوں نے آدم علیہ السلام کو بغیر عذر کے سجدہ کیا تو وہ اللہ کی خوشنودی سے کامیاب ہو گئے ،اور اللہ کی (تھوڑی) خوشنودی بڑی چیز ہے اور وہی بڑی کامیابی ہے اور شیطان نے سرکشی میں اطاعت سے اعراض کیا تو اللہ نے اس پر غضب فرمایا اور وہ گھاٹے والوں میں سے ہو گیا۔

اے لڑکو! نافرمانی سے بچو اس لیے کہ وہ شیطان کی عادت ہے اور اپنے بڑوں کی نصیحتیں سنو اور ان پر عمل کرو اور غافل لوگوں میں سے مت ہو کیا تم نے ابھی نہیں سنا کہ شیطان پر نافرمانی کی وجہ سے اللہ نے لعنت فرمائی۔

سوالات و جوابات:

شمار	سوال	جواب
1	مَاذَا قَالَ اللهُ لِلْمَلَائِكَةِ؟	قَالَ اللهُ لِلْمَلَائِكَةِ: اُسْجُدُوْا لِاٰدَمَ.
2	لِمَاذَا غَضِبَ عَلَى الشَّيْطٰنِ؟	لِأَنَّهُ مَا سَجَدَ لِاٰدَمَ.
3	أَتَابَ إِلَى اللهِ؟	لَا، مَا تَابَ إِلَى اللهِ.
4	أَتَعُوْذُ الْبَنَاتُ مِنْهُ؟	نَعَمْ: تَعُوْذُ الْبَنَاتُ مِنْهُ.
5	أَأَنْتُمْ تَعُوْذُوْنَ مِنْهُ أَيْضًا؟	نَعَمْ: نَعُوْذُ مِنْهُ أَيْضًا.
6	مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ اللهُ؟	خَلَقَهُ اللهُ مِنَ النَّارِ.
7	مَنْ فَعَلُوا كَمَا أَمَرَهُمُ اللهُ؟	فَعَلَ الْمَلَائِكَةُ كَمَا أَمَرَهُمُ اللهُ.
8	مَنْ فَازَ بِرِضْوَانٍ مِنَ اللهِ؟	فَازَ الْمَلَائِكَةُ بِرِضْوَانٍ مِنَ اللهِ.
9	عَلَى مَنْ غَضَبَ اللهُ؟	عَلَى الشَّيْطَانِ غَضَبُ اللهِ.
10	مَنِ الرَّجِيْمُ وَمَنِ الرَّحِيْمُ؟	اَلشَّيْطَانُ رَجِيْمٌ وَاللهُ رَحِيْمٌ.

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	(اچھی) بات کہو۔	قُوْلُوْا قَوْلًا مَعْرُوْفًا.
2	ان کے پاس ہماری مدد آئی۔	جَاءَهُمْ نَصْرُنَا.
3	کہہ تجھ کو کون آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟	قُلْ مَنْ يَرْزُقُكَ مِنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ.
4	کہہ: اللہ، لوگو! شیطان سے پناہ مانگو۔	قُلْ، يَا أَيُّهَا النَّاسُ! عُوْذُوْا مِنَ الشَّيْطَانِ.

5	اللہ سے توبہ کرو کیونکہ توبہ (اچھی) چیز ہے۔	تُوْبُوْا إِلَى اللّٰهِ فَإِنَّ التَّوْبَةَ مَحْمُوْدَةٌ.
6	نافرمانی سے بچو اس سے اللہ غصّہ ہوگا۔	اِحْذَرُوْا الْعِصْيَانَ يَغْضَبُ اللّٰهُ بِهٖ.
7	اللہ اپنے بندوں پر رحم فرماتا ہے۔	اَللّٰهُ يَرْحَمُ بِعَبَادِهٖ.
8	وہ قیامت کے دن تم سے پوچھے گا۔	يَسْئَلُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.
9	فرشتے رات دن اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔	اَلْمَلَائِكَةُ يَعْبُدُوْنَ اللّٰهَ لَيْلًا وَنَهَارًا.
10	جیسے خدا انہیں حکم دیتا ہے کرتے ہیں۔	يَفْعَلُونَ كَمَا يَأْمُرُهُمُ اللّٰهُ.
11	اللہ نے انسان کو مٹی سے پیدا کیا۔	اَللّٰهُ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ طِينٍ.
12	اور فرشتوں کو نور سے کیا۔	وَخَلَقَ الْمَلَائِكَةَ مِنْ نُوْرٍ.
13	کیا کسی کو اللہ نے بندر سے پیدا کیا؟	هَلْ خَلَقَ اللّٰهُ اَحَدًا مِنَ الْقِرْدِ؟
14	کیا تم سمجھتے ہو کہ وطنیت اسلام میں ہے؟	أَتَحْسَبُوْنَ أَنَّ الْوَطَنِيَّةَ فِي الْاِسْلَامِ؟

الف

ماضی کا مضارع اور مضارع کا ماضی لکھو:

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
قَنِطْنَا	نَقُوْلُ	جِئْنَا	تَجِيْئُوْنَ
عُدْتُ	نَكُوْنُ	رُحْتُ	تَبِيْضُ

قَالُوْا	تَبِيْعُوْنَ	كَفَرْتِ	يَصْنَعُوْنَ
بِعْتَ	يَدَعُوْنَ	وَصَفْنَا	تَرُوْحُ
وَجَدْتِّ	تَقِفُ	-	تَزِنُ
عُدْتُّ	اَصِلُ	-	عَصَرْنَا
دُمْتَ	تَعُوْدُوْنَ	-	نَقِفُ
-	تَعِدُوْنَ	-	تَدُوْمِيْنَ

ب
أمرمذکرومؤنث،واحدوجمع

امر مذکر واحد	امر مذکر جمع	امر مؤنث واحد	امر مؤنث جمع
رُحْ	رُوْحُوْا	رُوْحِيْ	رُحْنَ
قُلْ	قُوْلُوْا	قُوْلِيْ	قُلْنَ
كُنْ	كُوْنُوْا	كُوْنِيْ	كُنَّ
اِفْهَمْ	اِفْهَمُوْا	اِفْهَمِيْ	اِفْهَمْنَ
دَعْ	دَعُوْا	دَعِيْ	دَعْنَ
صِفْ	صِفُوْا	صِفِيْ	صِفْنَ
سِرْ	سِيْرُوْا	سِيْرِيْ	سِرْنَ
بِعْ	بِيْعُوْا	بِيْعِيْ	بِعْنَ
عُدْ	عُوْدُوْا	عُوْدِيْ	عُدْنَ
جِئْ	جِيْئُوْا	جِيْئِيْ	جِئْنَ
قِفْ	قِفُوْا	قِفِيْ	قِفْنَ
عِدْ	عِدُوْا	عِدِيْ	عِدْنَ
عُذْ	عُوْذُوْا	عُوْذِيْ	عُذْنَ

ب نھی مذکر و مؤنث، واحد و جمع

نہی مذکر واحد	نہی مذکر جمع	نہی مؤنث واحد	نہی مؤنث جمع
لَا تَرُحْ	لَا تَرُوْحُوْا	لَا تَرُوْحِیْ	لَا تَرُحْنَ
لَا تَقُلْ	لَا تَقُوْلُوْا	لَا تَقُوْلِیْ	لَا تَقُلْنَ
لَا تَکُنْ	لَا تَکُوْنُوْا	لَا تَکُوْنِیْ	لَا تَکُنَّ
لَا تَفْهَمْ	لَا تَفْهَمُوْا	لَا تَفْهَمِیْ	لَا تَفْهَمْنَ
لَا تَدَعْ	لَا تَدَعُوْا	لَا تَدَعِیْ	لَا تَدَعْنَ
لَا تَصِفْ	لَا تَصِفُوْا	لَا تَصِفِیْ	لَا تَصِفْنَ
لَا تَسِرْ	لَا تَسِیْرُوْا	لَا تَسِیْرِیْ	لَا تَسِرْنَ
لَا تَبِعْ	لَا تَبِیْعُوْا	لَا تَبِیْعِیْ	لَا تَبِعْنَ
لَا تَعُدْ	لَا تَعُوْدُوْا	لَا تَعُوْدِیْ	لَا تَعُدْنَ
لَا تَجِئْ	لَا تَجِیْئُوْا	لَا تَجِیْئِیْ	لَا تَجِئْنَ
لَا تَقِفْ	لَا تَقِفُوْا	لَا تَقِفِیْ	لَا تَقِفْنَ
لَا تَعِدْ	لَا تَعِدُوْا	لَا تَعِدِیْ	لَا تَعِدْنَ
لَا تَعُذْ	لَا تَعُوْذُوْا	لَا تَعُوْذِیْ	لَا تَعُذْنَ

درس (۲۲)

القرآن المجید (الف)

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، اَلْحَمْدُ لِلهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، مَالِکِ یَوْمِ

الدِّیْنِ، اِنَّمَا اللّٰہُ اِلٰہٌ وَاحِدٌ، قُلْ مَنْ یَّرْزُقُکُمْ مِنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، قُلِ اللّٰہُ، قُلْ لَا اَمْلِکُ لَکُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا، اِنَّمَا اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ، وَاللّٰہُ جَعَلَ لَکُمْ مِّنْ بُیُوْتِکُمْ سَکَنًا، جَعَلَ لَکُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا ،وَ مِنْ اٰیَاتِہِ الَّیْلُ وَ النَّھَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ، لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰہِ، وَاللّٰہُ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا، اِنَّ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرٌ، ھَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰہِ، اِنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْئٍ عَلِیْمٌ، وَاذْکُرِ اسْمَ رَبِّکَ بُکْرَۃً وَّ اَصِیْلًا وَ لَذِکْرُاللّٰہِ اَکْبَرُ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَھُمْ مِّنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ، اُولٰئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ، اِنَّ اللّٰہَ لَا یَظْلِمُ النَّاسَ شَیْئًا وَّلٰکِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَھُمْ یَظْلِمُوْنَ۔

ترجمہ:

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے، اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحمت والا، سب خوبیاں اللہ کے لیے جو سارے جہان کا مالک ہے، بہت مہربان رحمت والا، روز جزا کا مالک ہے، بے شک اللہ ایک معبود ہے، تم فرماؤ کون ہے جو تمھیں روزی دیتا ہے آسمان اور زمین سے، تم خود ہی فرماؤ اللہ! تم فرماؤ میں تمھاری جان کے بھلے برے کا خود مختار نہیں ہوں میں تو کھلا ڈر سنانے والا ہوں اور اللہ نے تمھارے لیے تمھارے گھروں کو ٹھکانہ بنایا، وہ اللہ جس نے تمھارے لیے ہرے پیڑ سے آگ پیدا کی، اور اس کی نشانیوں میں سے ہیں رات اور دن، سورج اور چاند اور سجدہ نہ کرو سورج کو اور نہ چاند کو اور اللہ کو سجدہ کرو اور اللہ نے تمھارے لیے زمین کو بچھونا بنایا بے شک وہ اللہ پر آسان ہے کیا اللہ کے علاوہ بھی کوئی پروردگار ہے؟ بے شک اللہ زمین و آسمان کی چھپی چیز جانتا ہے اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے اور صبح و شام اپنے رب کو یاد کرو اور اللہ کا ذکر بڑا ہے، اور ظالموں کا نہ کوئی مولیٰ ہے اور نہ کوئی مددگار، وہی لوگ دوزخی

ہیں اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے بے شک اللہ لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔

سوالات وجوابات:

شمار	سوال	جواب
1	مَنْ جَعَلَ النَّارَ؟	اللّٰہُ جَعَلَ النَّارَ.
2	مِنْ أَيِّ شَيْءٍ؟	جَعَلَهٗ مِنَ الشَّجَرِ الأَخْضَرِ.
3	هَلِ الأَرْضُ بِسَاطٌ لَنَا؟	نَعَمْ اَلأَرْضُ بِسَاطٌ لَنَا.
4	مَنْ يَعْلَمُ الْغَيْبَ؟	اللّٰهُ يَعْلَمُ الْغَيْبَ.
5	أَتَعْلَمُ الْغَيْبَ؟	لَا، لَا أَعْلَمُ الغَيْبَ.
6	مَتىٰ تَذْكُرُ اللّٰهَ؟	أَذْكُرُ اللّٰهَ كُلَّ وَقْتٍ.
7	أَتَعُوْذُ بِاللّٰهِ؟	نَعَمْ: أَعُوْذُ بِاللّٰهِ.
8	وَمِنْ أَيِّ شَيْءٍ؟	أَعُوْذُ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.
9	أَتَقُوْمُ مِنَ النَّوْمِ بُكْرَةً؟	نَعَمْ: أَقُوْمُ مِنَ النَّوْمِ بُكْرَةً.
10	أَتَذْكُرُ اللّٰهَ أَصِيْلًا؟	نَعَمْ: أَذْكُرُ اللّٰهَ اَصِيْلًا.
11	أَيَذْكُرُهُ النَّاسُ بُكْرَةً؟	نَعَمْ: يَذْكُرُهُ النَّاسُ بُكْرَةً.
12	أَتَذْكُرُ النِّسَاءُ رَبَّهُنَّ؟	نَعَمْ: تَذْكُرُ النِّسَاءُ رَبَّهُنَّ.
13	لِمَنِ النَّارُ وَلِمَنِ الْجَنَّةُ؟	اَلنَّارُ لِلْكَافِرِيْنَ وَ الْجَنَّةُ لِلْمُسْلِمِيْنَ.

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی

1	اللہ نے سچ کہا، اس کو اپنے لیے برا نہ سمجھو بلکہ وہ تمھارے لیے بہتر ہے۔	صَدَقَ اللّٰہُ ، لَا تَحْسَبُوْہُ شَرًّا لَّکُمْ بَلْ ھُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ.
2	کہہ: اے رب! بخش دے اور رحم فرما اور تو تمام مہربانی کرنے والوں سے بہتر ہے۔	قُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ.
3	اپنے رب کو دل میں یاد کرو۔	وَاذْکُرُوْا رَبَّکُمْ فِیْ اَنْفُسِکُمْ.
4	دیکھو کیسے مخلوق کو اس نے پیدا کیا۔	أُنْظُرُوْا إِلَی الخَلْقِ کَیْفَ بَدَأَ.
5	انہوں نے اللہ کی نشانیوں کے ساتھ کفر کیا۔	کَفَرُوْا بِاٰیَاتِ اللّٰہِ.
6	تو اللہ نے انہیں ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا۔	فَأَخَذَھُمُ اللّٰہُ بِذُنُوْبِھِمْ.
7	اور عذاب میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔	أُوْلٰئِکَ فِی الْعَذَابِ ھُمْ خَالِدُوْنَ.
8	انہوں نے کہا بیشک ہم اللہ کے لیے ہیں اور بیشک ہم اس کی طرف لوٹنے والے ہیں۔	قَالُوْا إِنَّا لِلّٰہِ وَ إِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ.
9	مسلم کہتا ہے " میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں"	یَقُوْلُ الْمُسْلِمُ "أَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰہِ وَرَسُوْلُہٗ".

القرآن المجید (ب)

یٰاَیُّھَا النَّاسُ أُذْکُرُوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ. کُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّکُمْ

وَاشْكُرُوْا لَهٗ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ. لَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ. وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاءَ. اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ. اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخَاسِرُوْنَ. فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا. اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ وَّاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ. اِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ. فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ. هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ. اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا. وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ. اِنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ. يَااَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ. يَااَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ. اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ. مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا. وجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا. لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ

ترجمہ:

اے لوگو! اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو، اپنے رب کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو، اللہ بہترین رزق دینے والا ہے اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ، اور انھوں نے اللہ کے شریک ٹھہرائے، بے شک شرک بڑا ظلم ہے، ان کے عمل اکارت گئے دنیا اور آخرت میں اور وہی لوگ گھاٹے میں ہیں، تو اللہ کے لیے جان بوجھ کر برابر والے نہ ٹھہراؤ، بے شک نیک لوگ ضرور چین میں ہیں اور بے شک بدکار ضرور دوزخ میں ہیں، بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے، اور اللہ قیامت کے دن تمھارے درمیان فیصلہ فرمائے گا، یہ بڑا سخت دن ہے، تو کیا یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تمھیں بے کار بنایا؟ اور ہم نے ہر جاندار چیز پانی سے بنائی، بے شک اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے، اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ ہی بے نیاز ہے سب خوبیوں والا، اے لوگو! تمھارے پاس یہ رسول حق کے ساتھ تمھارے رب کی طرف سے تشریف لائے، مسلمان مسلمان بھائی ہیں، اور جو ایک نیکی کرے تو اس کے لیے اس سے بہتر ہے، اور برائی کا بدلہ اسی کے برابر برائی ہے، زمین و آسمان کا پیدا کرنا لوگوں کو پیدا کرنے سے زیادہ بڑا ہے لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

سوالات وجوابات:

شمار	سوال	جواب
1	أَتَجْعَلُوْنَ لِلّٰہِ اَنْدَادًا؟	لَا ، لَا نَجْعَلُ لِلّٰہِ اَنْدَادًا.
2	ھَلْ لِلظَّالِمِیْنَ مِنْ نَصِیْرٍ ؟	لَا : مَا لِلظَّالِمِیْنَ مِنْ نَصِیْرٍ .
3	أَجَعَلْتَ لِلّٰہِ شَرِیْکًا؟	لَا : مَا جَعَلْتُ لِلّٰہِ شَرِیْکًا.
4	مَن العَدُوُّ الْمُبِیْنُ؟	إِنَّ الشَّیْطَانَ عدُوٌّ مُّبِیْنٌ .
5	مَنْ یَحْکُمُ یَوْمَ الدِّیْنِ ؟	اَللّٰہُ یَحْکُمُ یَوْمَ الدِّیْنِ .
6	کَیْفَ ذٰلِكَ الیَوْمُ؟	ذَالِكَ الیَوْمُ عَصِیْبٌ.
7	مَنْ فِی النَّعِیْمِ؟	إِنَّ الابْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ.
8	لِمَن الْجَحِیْمُ؟	اَلْجَحِیْمُ لِلْفُجَّارِ .
9	أَتَحْسَبُوْنَ الدّنْیَا عَبَثًا ؟	لَا : مَا خَلَقَ اللّٰہُ الدُّنْیَا عَبَثًا . ⁄ لَا ، لَا نَحْسَبُ الدُّنْیَا عَبَثًا .
10	مَنْ رَسُوْلُكَ؟	رَسُوْلُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ.

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	کہہ: حق آگیا اور باطل چلا گیا۔	قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ .
2	کہہ: یقیناً میں بشر ہوں تم جیسا۔	قُلْ اِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ.
3	(منافقوں) نے کہا کہ آپ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ آپ	قَالَ الْمُنَافِقُوْنَ إِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰہِ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُوْلُہٗ .

	یقیناً اس کے رسول ہیں۔	
4	اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق (بیشک) جھوٹے ہیں۔	وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَكَاذِبُوْنَ.
5	کیا تم اللہ کے لیے ہمسر بناؤ گے؟	اَتَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا؟
6	قیامت کا دن بہت سخت ہے۔	يَوْمُ الْقِيٰمَةِ عَصِيْبٌ جِدًّا.
7	اور جان لو کہ غافل نقصان اٹھانے والوں میں ہیں۔	وَاعْلَمُوْا أَنَّ الْغَافِلِيْنَ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ.
8	(نیک) لڑکیاں صبح شام اپنے رب کو یاد کرتی ہیں۔	اَلْبَنَاتُ الصَّالِحَاتُ يَذْكُرْنَ رَبَّهُمْ بُكْرَةً وَاَصِيْلًا.
9	ہر ایک کام اللہ کے نام سے شروع کرو۔	اِبْدَءُوْا كُلَّ شُغْلٍ بِاسْمِ اللّٰهِ.
10	(نیک) لوگ (اچھی) بات کا حکم دیتے ہیں۔	اَلرِّجَالُ الصَّالِحُوْنَ يَامُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ.
11	ہر چیز قدرت کی نشانی ہے۔	كُلُّ شَيْءٍ اٰيَةُ الْقُدْرَةِ.
12	اللہ نے دنیا کو بیکار نہیں پیدا کیا۔	مَا خَلَقَ اللّٰهُ الدُّنْيَا عَبَثًا.
13	اسلام ایک بہترین دین ہے۔	اَلْاِسْلَامُ خَيْرُ دِيْنٍ.
14	لیکن مسلمان اس کے احکام پر عمل نہیں کرتے۔	لٰكِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ لَا يَعْمَلُوْنَ بِأَحْكَامِهٖ.
15	کیا وہ ایسی صورت میں مسلمان ہیں؟	هَلْ هُمْ مُسْلِمُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَالِ؟
16	ہم زبان سے بہت کہتے ہیں لیکن کچھ نہیں کرتے۔	نَقُوْلُ بِاللِّسَانِ كَثِيْرًا لٰكِنْ لَا نَفْعَلُ شَيْئًا.

جو ماضی ہو اس کا مضارع
اور جو مضارع ہو اس کا ماضی لکھو۔

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
كَنَسْتُمْ	أَقِفُ	كُنَّا	تَكُوْنُ
وَضَعْنَا	تَقُوْلُ	عَجِنْتِ	تَرُوْحِيْنَ
وَصَفْتِ	نَقُوْمُ	مَشَطْنَا	تَعْصِبُوْنَ
قَامَتْ	نَخْبِزُ	عُدْتُ	نَعِدُ
بِعْنَا	عُذْتِ	وَصَلْتُ	تَقُوْمِيْنَ
وَدَعْنَا	تَكُوْنُ	صَدَحْتَ	أَرُوْحُ
صَنَعْتُمْ	تَعُوْدِيْنَ	رَشَفْنَا	نَزِيْدُ
ـ	تَلْقُطُ	ـ	تَمْزُجْنَ
ـ	يَفْسُدُ	ـ	ـ

القرآن المجید (ج)

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ. هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ. كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا. وَ أْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ. لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا. وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَ لٰكِنْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ. لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ. رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ. اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ. وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا. وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا. اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ. اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ الْحَقَّ. اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ

تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَکُوْنَ. هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ. وَفِيْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُوْمِ. وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ. وَقَلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا. خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ. اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ. اِلَى اللّٰه مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا۔

ترجمہ:

بے شک اللہ میرا رب اور تمھارا رب ہے، تو اسے پوجو، یہ سیدھی راہ ہے، پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اچھا کام کرو اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دے، غم نہ کھا بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے، اور ہم نے ان پر ظلم نہ کیا لیکن انھوں نے اپنی جانوں پر خود ظلم کیا، اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے (نبی) کی آواز پر، اور کوئی وہ ہے جس کو سب پر درجوں بلند کیا، بے شک اللہ کا وعدہ سچ ہے اور اے قوم! میں تم سے اس پر کچھ مال نہیں مانگتا، اور تمھارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا، کیا اللہ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں، ان میں سے زیادہ تر لوگ حق کو نہیں جانتے ہیں، تو کیا اس بات سے تم تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو؟ کیا اللہ کے سوا اور بھی کوئی خالق ہے کہ آسمان اور زمین سے تمھیں روزی دے، اور ان کے مال میں ایک معلوم حق ہے اس کے لیے جو مانگے اور جو مانگ بھی نہ سکے تو محروم ہے، اور ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کے لیے دنیا میں ہمیشگی نہ بنائی، اور تم عرض کرو اے میرے رب! بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے برتر رحم کرنے والا ہے، اور برائی کا بدلہ اسی کی برابر برائی ہے، اللہ نے آسمان اور زمین حق کے ساتھ بنائے، بے شک اس میں نشانی ہے ایمان والوں کے لیے تم سب کا پھرنا اللہ ہی کی طرف ہے۔

درس (۲۳)

اَلْأَمْثَالُ وَالْحِكَمُ

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، إِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ، يَوْمٌ لَكَ وَ يَوْمٌ عَلَيْكَ، حَدِيْثُ خُرَافَةٍ، صِغَارُ الْأُمُوْرِ بَهِيْجُ الْكِبَارَ، وَعْدٌ بِلَا وَفَاءٍ، عَدَاوَةٌ بِلَا سَبَبٍ، مِلْحٌ عَلىٰ جُرْحٍ، بَعْدَ الْبَلَاءِ يَكُوْنُ الثَّنَاءُ، اَلْحَرْبُ خِدْعَةٌ، السَّلَفُ تَلَفٌ، الْحَاجَةُ تَفْتُقُ الْحِيْلَةَ، خُذِ الْقَالَ مِنْ فَمِ الْأَطْفَالِ، بَيْضَةُ الْيَوْمِ خَيْرٌ مِّنْ دَجَاجَةِ غَدٍ، اَلْيَوْمَ سَلَامٌ وَغَدًا كَلَامٌ، مَوْتُ الْعَالِمِ مَوْتُ الْعَالَمِ، حِرْفَةُ الْمَرْءِ كَنْزُهٗ، صُدُوْرُ الْأَحْرَارِ قُبُوْرُ الْأَسْرَارِ، لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايَنَةِ رِضَاءُ الرَّبِّ فِيْ رِضَاءِ الْوَالِدِ وَسَخَطُ الرَّبِّ فِيْ سَخَطِ الْوَالِدِ، اَلْأَنَاةُ مِنَ اللّٰهِ وَالْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ، اَلْوَقْتُ الْأَوَّلُ مِنَ الصَّلٰوةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ وَالْوَقْتُ الْاٰخِرُ عَفْوُ اللّٰهِ، أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ اَلْحُبُّ لِلّٰهِ وَالْبُغْضُ لِلّٰهِ. اَلْجَارَ ثُمَّ الدَّارَ.

لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ الرَّجُلَ يَلْبَسُ لُبْسَةَ الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةَ تَلْبَسُ لُبْسَةَ الرَّجُلِ. اَلدَّرَاهِمُ مَرَاهِمُ. عُشْبٌ وَلَا بَعِيْرٌ.

ترجمہ: اعمال کا دارو مدار نیتوں پر موقوف ہے، مسلمان بھائی بھائی ہیں، ایک دن تمھارے فائدے کا ہے اور ایک دن تمھارے ضرر کا ہے، بے سروپابات، چھوٹے معاملات بڑے معاملات کو ابھارتے ہیں، وعدہ خلافی بلاوجہ کی دشمنی ہے، زخم پر نمک چھڑکنا، مصیبت کے بعد تعریف ہوتی ہے، جنگ دھوکا ہے، قرض بربادی ہے، ضرورت تدبیر کو چیر دیتی ہے، بچوں کے منھ کی بات لے لو، (بچے زبان کے سچے ہوتے ہیں، یعنی وہ جو بولتے ہیں وہ سچ ہوتا ہے) آج کا انڈا کل کی مرغی سے بہتر ہے (نو نقد نہ تیرہ ادھار)، آج سلام ہے اور کل کلام ہے، عالم کی موت دنیا کی موت ہے، انسان کا پیشہ اس کا خزانہ ہے، آزاد لوگوں کے سینے رازوں کی قبریں ہیں، خبر مشاہدے/دیکھے ہوئے کی طرح نہیں ہوتی ہے، اللہ کی خوشنودی

والد کی خوشی میں اور رب کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے، صبر (بردباری) اللہ کی طرف سے ہے اور جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے، نماز کا اول وقت اللہ کی خوشنودی ہے اور آخر وقت اللہ کی معافی ہے، سب سے افضل کام اللہ کے لیے محبت اور اللہ کے لیے عداوت کرنا ہے، (پہلے) پڑوسی (کو دیکھ لو کہ وہ اچھا ہے یا برا) پھر گھر (خریدو)، اللہ کے رسول ﷺ نے اس مرد پر لعنت فرمائی جو عورت کا لباس پہنے اور اس عورت پر جو مرد کا لباس پہنے، دراہم مرہم ہیں، (پیسہ ہے تو سب کچھ ہے) گھاس (موجود) ہے (لیکن) اونٹ نہیں (سرمایہ ہے لیکن اس کو خرچ کرنے والا کوئی نہیں)۔

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	برّ و بحر میں فساد ظاہر ہو گیا۔	ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ.
2	پھل اور پھول مت توڑ۔	لَا تَقْطِفْ أَثْمَارًا وَأَزْهَارًا.
3	شر و فساد چھوڑ دو۔	اُتْرُكُوا الشَّرَّ وَالْفَسَادَ.
4	دکن والے کھٹائی شوق سے کھاتے ہیں۔	اَهْلُ الدَّكَّنِ يَأْكُلُوْنَ الْحُمُوْضَةَ بِرَغْبَةٍ.
5	(غریب) خاندان روٹی املی کے سالن سے کھاتا ہے۔	تَأْكُلُ الْعَائِلَةُ الْفَقِيْرَةُ الْخُبْزَ مَعَ الْإِدَامِ التَّمْرِ الْهِنْدِيِّ.
6	کسی کو نہ جھڑکو۔	لَا تَنْهَرُوْا أَحَدًا .
7	کیا انسان دنیا میں ہمیشہ رہے گا؟	هَلِ الْإِنْسَانُ يَخْلُدُ فِي الدُّنْيَا ؟
8	دولت مند انڈے اور مرغ کا گوشت کھاتے ہیں۔	اَلْأَغْنِيَاءُ يَأْكُلُوْنَ الْبَيْضَ وَلَحْمَ الدِّيْكِ .
9	نیکوں کے لیے جنت ہے۔	لِلصَّالِحِيْنَ جَنَّةٌ.

10	اور وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔	وَهُم فِيْهَا خَالِدُوْنَ.
11	بروں کے لیے دوزخ ہے اور وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔	لِلْكَافِرِيْنَ جَهَنَّمُ وَهُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ.
12	خندہ پیشانی بہترین چیز ہے۔	طَلَاقَةُ الْوَجْهِ خَيْرُ شَيْءٍ.
13	کہو کم کرو زیادہ۔	قُوْلُوْا قَلِيْلًا وَاعْمَلُوْا كَثِيْرًا .
14	کامیابی عمل سے پاؤ گے نہ کہ قول سے۔	تَجِدُ الْفَوْزَ بِالْعَمَلِ لَا بِالْقَوْلِ.

تمرین (اللّٰھم):

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا مِنْ كُلِّ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْأٰخِرَةِ ،اَللّٰهُمَّ اغْفِرْنَا ذُنُوْبَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ ،اَللّٰهُمَّ إِنَّا تُبْنَا فَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَابُ الرَّحِيْمُ ،اَللّٰهُمَّ ارْزُقنَا مِنْ فَضْلِكَ رِزْقًا حَسَنًا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ،اَللّٰهُمَّ اُكْتُبْ لَنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً،أَنْتَ وَلِيُّنَا فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ فَاغْفِرْلَنَا وَأَنتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ،اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مُخْلِصِيْنَ فِي اَعْمَالِنَا وَاَقْوَالِنَا وَارْجِعْ إِلَيْنَا أَيَّامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ .

ترجمہ:اے اللہ ! دنیا کی ہر مصیبت اور آخرت کے عذاب سے ہماری حفاظت فرما،اے اللہ! ہمارے گناہوں کو بخش دے اور رحم فرما اور تو بہترین رحم فرمانے والا ہے،اے اللہ!ہم تجھ سے جنت مانگتے ہیں اور آگ (جہنم) سے تیری پناہ چاہتے ہیں،اے اللہ ہم تیری بارگاہ میں توبہ کرتے ہیں تو ہماری توبہ قبول فرما بے شک تو بہت توبہ قبول فرمانے والا مہربان ہے،اے اللہ ہمیں اپنے فضل سے اچھا رزق عطا فرما اور تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے،اے اللہ دنیا اور آخرت میں ہمارے لیے اچھائی لکھ دے،تو ہی دنیا و آخرت

میں ہمارا مددگار ہے، تو ہمیں بخش دے اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے، اے اللہ! ہمیں ہمارے اعمال واقوال میں مخلص بنا اور ہم پر ہمارے دن پھیر دے، اور کافر قوم پر ہماری مدد فرما۔

تمرین (اللہ):

اَللّٰهُ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضَ ،وَخَلَقَ كُلَّ شَىْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ،لَيْسَ لَهٗ حَاجَةٌ إِلٰى شَىْءٍ وَلِكُلِّ شَىْءٍ إِلَيْهِ حَاجَةٌ وَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ،يَغْفِرُلَنَا ذُنُوْبَنَا وَ يَرْحَمُنَا وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَ يَسْئَلُنَا يَوْمَ الدِّيْنِ عَنْ أَعْمَالِنَا ،عَذَابُهٗ شَدِيْدٌ وَثَوَابُهٗ عَظِيْمٌ ،لَيْسَ لَهٗ فَنَاءٌ ،وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ وَلَيْسَ لَهٗ وَالِدٌ وَلَا وَلَدٌ وَلَا صَاحِبَةٌ ،فَنَعْبُدُهٗ وَلَا نَعْبُدُ غَيْرَهٗ وَلَا نَسْجُدُ لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَهُوَ مَوْجُوْدٌ بِكُلِّ مَكَانٍ وَلٰكِنْ لَا يَنْظُرُهٗ أَحَدٌ ،وَهٰذَا لَيْسَ بِعَجَبٍ ،أَلَا تَعْلَمُوْنَ إِنَّ فِي الْعَالَمِ أَشْيَاءَ كَثِيْرَةً لَا نَنْظُرُهَا كَالْهَوَاءِ وَهُوَ مَوْجُوْدٌ بِكُلِّ مَكَانٍ وَنَشْعُرُ بِأَثَارِهٖ فِي كُلِّ شَىْءٍ فَكَمَا لَا تَنْظُرُوْنَ الْهَوَاءَ فَكَذَالِكَ لَا تَنْظُرُوْنَ اللهَ وَآيَاتُ وُجُوْدِهٖ ظَاهِرَةٌ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ وَقَدْ قَالَ اللهُ إِنَّ فِي السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضِ لَآيَاتٍ لِلْمُؤْمِنِيْنَ .

وَهُوَ أَحَدٌ :لَيْسَ لَهٗ شَرِيْكٌ فِي مُلْكِهٖ ،وَإِلَّا لَظَهَرَ الشَّرُّ وَالْفَسَادُ بَيْنَ الشُّرَكَاءِ ،وَفَسَدَتِ الأَرْضُ وَالسَّمَاءُ وَخَرِبَتِ الدُّنْيَا ،أَلَا تَعْلَمُوْنَ أَنَّ الْمَدِيْنَةَ لَا يَكُوْنَ فِيهَا مُلُوْكٌ بَلْ يَكُوْنُ مَلَكٌ وَاحِدٌ فَقَطْ وَإِلَّا لَتَفْسُدُ الْحُكُوْمَةُ وَتَخْرُبُ الْمَدِيْنَةُ .

ترجمہ: اللہ نے آسمان اور زمین کو پیدا فرمایا اور ہر چیز کو پیدا فرمایا اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے، اس کو کسی چیز کی حاجت نہیں اور ہر چیز اس کی محتاج ہے، وہ بے نیاز قابل تعریف ہے، ہمارے گناہوں کو بخشتا اور ہم پر رحم فرماتا ہے اور وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے، اور وہ قیامت کے دن ہم سے ہمارے اعمال کے بارے میں پوچھے گا، اس کا عذاب سخت ہے، اور اس کا ثواب بڑا ہے، اس کے لیے فنا نہیں، وہ ایسا زندہ ہے جو مرتا نہیں، اس کا نہ کوئی باپ ہے، نہ بیٹا اور نہ بیوی، تو ہم اس کی عبادت کرتے ہیں اور اس کے علاوہ کسی کی

عبادت نہیں کرتے، اور ہم سورج اور چاند کو سجدہ نہیں کرتے، اور وہ ہر جگہ موجود ہے لیکن کوئی اس کو دیکھ نہیں سکتا، اور یہ کوئی عجیب بات نہیں ہے، کیا تم نہیں جانتے کہ دنیا میں بہت سی ایسی چیزیں ہیں جن کو ہم نہیں دیکھ سکتے جیسا کہ ہوا اور وہ ہر جگہ موجود ہے اور ہم ہر جگہ اس کی نشانیاں پاتے ہیں جس طرح تم ہوا کو نہیں دیکھ سکتے اسی طرح اللہ کو بھی نہیں دیکھ سکتے، اور اس کے وجود کی نشانیاں ہر جگہ ظاہر ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: بے شک زمین و آسمان میں مومنوں کے لیے نشانیاں ہیں، وہ اکیلا ہے، اس کی بادشاہت میں کوئی شریک نہیں، ورنہ برائی اور جھگڑا شریکوں کے درمیان ظاہر ہو جاتا، زمین و آسمان بگڑ جاتے، دنیا برباد ہو جاتی، کیا تم نہیں جانتے؟ کہ شہر میں چند بادشاہ نہیں ہوتے ہیں بلکہ صرف ایک بادشاہ ہوتا ہے ورنہ حکومت بگڑ جائے گی اور شہر برباد ہو جائے گا۔

نظم (الف)

أَيُّهَا الــطُّلَّابُ! قُــوْمُوْا بِاِ عْتِــزَامٍ لِّلْمَــعَالِيْ
وَاطْلُبُوْا الْعِلْمَ فَاِنَّ الْعِلْمَ زَيْنٌ لِّلرِّجَالِ
وَاطْلُبُوا الْعِزَّ دَوَامًـا بِاِ تِّحَا دٍ وَا تِّصَـالِ
وَاعْــلَمُوْا أَنَّ شَتَاتَ الْقَوْمِ عُنْوَانُ الزَّوَالِ
وَاحْذَرُوْا الْكِذْبَ دَوَامًا وَالْزَمُوْا صِدْقَ الْمَقَالِ
وَالْزَمُوْا خِدْمَةَ قَــوْمٍ إِنَّهَـــا خَيْرُ فَـعَالِ
وَاصْبِرُوْا عِنْدَ الْبَلَايَا وَاثْبُتُوْا مِثْلَ الْجِبَالِ

(لعمدة الأدباء العلامة السيد ابراهيم الحيدر آبادی)

ترجمہ: اے طلبہ! بلندیوں کے لیے پختہ ارادے کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور علم حاصل کرو کیوں کہ علم مردوں کی زینت ہے، اتحاد اور میل ملاپ کے ساتھ ہمیشہ عزت طلب کرو، جان لو کہ قوم کا افتراق وانتشار زوال کا پتہ ہے، ہمیشہ جھوٹ سے بچو اور سچ بولنا لازم کر لو، اور قوم کی خدمت لازم کر لو بے شک یہ بہترین کام ہے، مصیبتوں کے وقت صبر کرو اور پہاڑوں کی طرح ثابت قدم رہو۔

(ب)

أَيُّهَا النَّشَأُ الْكِرَامْ اِسْرَعُوْا نَحْوَ الْعِظَامْ
بِثَبَاتٍ وَاعْتِزَامْ وَاسْبِقُوْا كُلَّ الْأَنَامْ
لَا يَعُوقُ الْعَازِمِيْنْ خَوْفُ شَيْءٍ بِالْيَقِيْنْ
فَلَهُمْ فِيْ كُلِّ حِيْنْ فِي الْوَرٰى فَتْحٌ مُّبِيْنْ
لَا تَكُوْنُوْا فِي الْخِصَامْ وَاحْذَرُوْ شَرَّ اللِّئَامْ
وَاعْلَمُوْا أَنَّ السَّلَامْ وَالْمَعَالِي فِي الْوِئَامْ
اِلْزَمُوْا خَيْرَ الصِّفَاتْ اِخْوَتِيْ! حَتَّى الْمَمَاتْ
اِنَّمَا شَرُّ الْحَيَاتْ فِيْ خِصَامٍ وَّشَتَاتْ
لَا تَكُوْنُوْا فِي ضَلَالْ عَنْ طَرِيْقِ الْاِعْتِدَالْ
وَاضْرِبُوْا خَيْرَ مِثَالْ فِيْ مَقَالٍ وَّ فَعَالْ

(للمصنف)

ترجمہ: اے معزز نوجوانو! بلندیوں کی طرف جلدی کرو، ثابت قدمی اور عزم مصمم کے ساتھ تمام مخلوق سے آگے بڑھو، یقیناً پختہ ارادہ کرنے والوں کو کسی چیز کا خوف نہیں روک سکتا، تو ان کے لیے مخلوق میں کھلی کامیابی ہوتی ہے، لڑائی جھگڑے میں مت پڑو اور کمینوں کے شر سے بچو، اور جان لو کہ سلامتی اور بلندی اتفاق میں ہے، میرے بھائیو! بہترین اوصاف لازم کر لو موت آنے تک، بے شک بری زندگی جھگڑے اور پھوٹ میں ہے، درمیانی راستہ چھوڑ کر گمراہی میں مت پڑو، کردار و گفتار میں بہترین مثال قائم کرو۔

(ج)

اس نظم میں جمع مؤنث سالم کو زبر و زیر کی حالت میں استعمال کیا گیا ہے

اِسْمَعِيْ يَا بِنْتِ نُصْحًا كَلِمَاتٍ طَيِّبَاتٍ
اِعْلَمِيْ أَنَّ الْمَعَالِيْ فِيْ أَدَاءِ الْوَاجِبَاتِ

وَاعْبُدِی اللّٰهَ دَوَامًا رَبَّ هٰذِی الْكَائِنَاتِ
وَارْغَبِیْ عَنْ كُلِّ لَهْوٍ فِیْ مَوَاقِیْتِ الصَّلٰوةِ
وَاعْلَمِیْهَا خَیْرَ شَیْءٍ وَاحْفَظِیْهَا عَنْ فَوَاتٍ
وَالْزَمِیْ خِدْمَةَ أُمٍّ وَأَبٍ طُوْلَ الْحَیَاتِ
وَانْصُرِیْ كُلَّ ضَعِیْفٍ وَارْحَمِیْ الْمُسْتَضْعَفَاتِ
وَالْزَمِیْ خُلُقًا جَمِیْلًا وَاحْذَرِیْ مِنْ سَیِّئَآتٍ
بِالْحَیَا نَفْسَكِ زِیْنِیْ إِنَّهُ زَیْنُ الْبَنَاتِ
وَاصْحَبِیْ دَوْمًا بَنَاتٍ طَیِّبَاتٍ خَفِرَاتٍ
عَاقِلَاتٍ عَالِمَاتٍ صَابِرَاتٍ شَاكِرَاتٍ
وَاضْرِبِیْ خَیْرَ مِثَالٍ لِلْبَنَاتِ الْأُخْرَیَاتِ
فَاعْمَلِیْ یَا أَیُّهَا الْبِنْـ ـتُ بِهٰذِی الْكَلِمَاتِ
اِنَّمَا فِیْهَا نَجَاحٌ فِیْ حَیَاتٍ وَمَمَاتٍ

(للمصنف)

ترجمہ:اے لڑکی! اچھی باتوں کی نصیحت سن، جان لے کہ بلندیاں فرائض وواجبات کو ادا کرنے میں ہیں، اور اس کائنات کے رب اللہ کی ہمیشہ عبادت کر، نماز کے وقتوں میں ہر برے کام سے اعراض کر، اور نماز کو بہترین چیز جان، اور اس کو فوت ہونے سے محفوظ رکھ، اور پوری زندگی ماں باپ کی خدمت لازم کرلے، ہر کمزور کی مدد کر، اور کمزور عورتوں پر رحم کر، اچھے اخلاق کو لازم کرلے اور برائیوں سے بچ، حیا سے خود کو آراستہ کر، بے شک وہ لڑکیوں کی زینت ہے، اور ہمیشہ حیا دار، پاکباز، عقل مند، عالمہ، صبرو شکروالی لڑکیوں کے ساتھ رہ، اور دوسری لڑکیوں کے لیے بہترین مثال قائم کر، اے لڑکی! ان باتوں پر عمل کر، بے شک زندگی اور موت دونوں حالتوں میں اس میں کامیابی ہے۔

تمرین

شمار	سوال	جواب
1	كَيْفَ حَالُكَ ؟	حَالِيْ طَيِّبٌ.
2	مَاذَا تَفْعَلُ فِي هٰذِهِ الأَيَّامِ ؟	أُطَالِعُ الْكُتُبَ فِيْ هٰذِهِ الْأَيَّامِ
3	أَتَرُوْحُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟	نَعَمْ: أَرُوْحُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
4	أَتَقِفُ فِي الطَّرِيْقِ ؟	لَا، لَا أَقِفُ فِي الطَّرِيْقِ
5	أَيْنَ تَضَعُ كُتُبَكَ فِي الصَّفِّ ؟	أَضَعُ كُتُبِيْ فِي الصَّفِّ عَلَى الطَّاوِلَةِ
6	أَيُّ الأَشْيَاءِ فِي مِحْفَظَتِك ؟	قَلَمُ الْحِبْرِ، قَلَمُ الرَّصَاصِ وَالْمَحَّايَةُ فِيْ مِحْفَظَتِي
7	بِأَيِّ قَلَمٍ يَكْتُبُ التَّلَامِيْذُ فِي كَرَارِيْسِهِمْ ؟	يَكْتُبُ التَّلَامِيْذُ فِيْ كَرَارِيْسِهِمْ بِقَلَمِ الرَّصَاصِ
8	أَقَلَمُ الرَّصَاصِ أَرْخَصُ مِنْ قَلَمِ الْحِبْرِ ؟	نَعَمْ؛ قَلَمُ الرَّصَاصِ أَرْخَصُ مِنْ قَلَمِ الْحِبْرِ
9	مَعَ مَنْ تَلْعَبُ بِكُرَةِ الْقَدَمِ ؟	أَلْعَبُ مَعَ وِلْدَانِ الْمَدْرَسَةِ بِكُرَةِ الْقَدَمِ
10	أَتَجِبُ الرِّيَاضَةُ الْبَدَنِيَّةُ عَلَى كُلِّ تِلْمِيْذٍ ؟	نَعَمْ؛ تَجِبُ الرِّيَاضَةُ الْبَدَنِيَّةُ عَلَى كُلِّ تِلْمِيْذٍ
11	أَتَكُوْنُ الْمَحَّايَةُ وَالْمِبْرَاةُ عِنْدَ كُلِّ تِلْمِيْذٍ ؟	نَعَمْ: تَكُوْنُ الْمَحَّايَةُ وَالْمِبْرَاةُ عِنْدَ كُلِّ تِلْمِيْذٍ
12	أَيَجِيْءُ جَمِيْعُ التَّلَامِيْذِ بِفُرُوْضِ الْمَدْرَسَةِ كُلَّ يَوْمٍ ؟	نَعَمْ: يَجِيْءُ جَمِيْعُ التَّلَامِيْذِ بِفُرُوْضِ الْمَدْرَسَةِ كُلَّ يَوْمٍ

13	مَاذَا يَفْعَلُ التَّلَامِيْذُ فِي الْفَتْرَةِ ؟	يَلْعَبُ التَّلَامِيْذُ فِي الْفَتْرَةِ
14	مَاذَا يَقُوْلُ الْمُعَلِّمُ لِلتَّلَامِيْذِ حِيْنَ الدَّرْسِ ؟	يَقُوْلُ الْأُسْتَاذُ لِلتَّلَامِيْذِ حِيْنَ الدَّرْسِ: أُسْكُتُوْا وَاسْمَعُوْا دَرْسَكُمْ بِالْعِنَايَةِ
15	مَنْ يَكْتُبُ بِالطَّبَاشِيْرِ وَأَيْنَ ؟	يَكْتُبُ الْأُسْتَاذُ بِالطَّبَاشِيْرِ عَلَى السَّبُّوْرَةِ
16	أَيُّ وَلَدٍ مَحْبُوْبٌ بَيْنَ الأَعْمَامِ وَالأَخْوَالِ وَالإِخْوَانِ وَالأَخَوَاتِ ؟	أَلْوَلَدُ الْمُجْتَهِدُ مَحْبُوْبٌ بَيْنَ الْأَعْمَامِ وَالأَخْوَالِ وَالْإِخْوَانِ وَالْأَخَوَاتِ
17	مَنْ خَلَقَكَ ؟	خَلَقَنِي اللهُ تَعَالٰى
18	مَنْ يَخْلُقُ النَّاسَ وَ يَرْزُقُهُمْ ؟	اَللهُ يَخْلُقُ النَّاسَ وَ يَرْزُقُهُمْ
19	مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ وَأَيْنَ ؟	اَللهُ جَعَلَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ فِي السَّمَاءِ
20	مَتٰى تَطْلُعُ الشَّمْسُ ؟	تَطْلُعُ الشَّمْسُ فِي الصَّبَاح
21	مَتٰى تَغْرُبُ ؟	تَغْرُبُ فِي الْمَسَاءِ
22	مَنْ يَرْحَمُ الْعِبَادَ ؟	اَللهُ يَرْحَمُ الْعِبَادَ
23	مَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ ؟	اَللهُ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
24	أَيَعْبُدُ اللهَ الأَغْنِيَاءُ ؟	بَعْضُ الْأَغْنِيَاءِ يَعْبُدُوْنَ اللهَ
25	مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَمَنْ يَدْخُلُ النَّارَ ؟	اَلْمُسْلِمُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَالْكَافِرُ يَدْخُلُ النَّار
26	أَتَعُوْذُوْنَ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ ؟	نَعَمْ: نَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
27	أَيَجِيْءُ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ؟	نَعَمْ: يَجِيْءُ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ

28	أَتَقُوْلُوْنَ إِنَّ اللهَ وَاحِدٌ؟	نَعَمْ: نَقُوْلُ إِنَّ اللهَ وَاحِدٌ
29	أَتَنْظُرُوْنَهٗ؟	لَا نَنْظُرُهٗ
30	أَلَكُمْ إِلٰهٌ غَيْرُهٗ؟	لَا: مَالَنَا مِنْ إِلٰهٍ غَيْرُهٗ
31	أَكُلُّ شَيْءٍ مِن قُدْرَتِهٖ؟	نَعَمْ: كُلُّ شَيْءٍ بِقُدْرَتِهٖ
32	أَسَجَدَ إِبْلِيْسُ لِلّٰهِ كَمَا سَجَدَ الْمَلَائِكَةُ؟	لَا: مَاسَجَدَ إِبْلِيْسُ لِلّٰهِ بَلْ أَبٰى وَاسْتَكْبَرَ
33	مَاذَا قَالَ؟	قَالَ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَارٍ وَ خَلَقْتَ آدَمَ مِنْ طِيْنٍ وَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ
34	هَلِ الْعِصْيَانُ دَأْبُ الْخِيَارِ؟	لَا: اَلْعِصْيَانُ لَيْسَ بِدَأْبِ الْخِيَارِ
35	أَتَجِيءُ بِالْخَضْرَوَاتِ؟	نَعَمْ: أَجِيْءُ بِالْخَضْرَوَاتِ
36	مَنْ يَبِيْعُهَا؟	يَبِيْعُهَا الْخَضَّارُ
37	أَيُّ الْخَضْرَوَاتِ عِنْدَهٗ؟	عِنْدَهُ الطَّمَاطِمُ وَالْبَطَاطَةُ وَالْبَامِيَةُ وَالرِّجْلَةُ
38	هَلِ الإِسْفَانَاخُ نَافِعٌ لِلْمَرِيْضِ؟	نَعَمْ: الإِسْفَانَاخُ نَافِعٌ لِلْمَرِيْضِ
39	أَتَنْفَعُ الْبَطَاطَةُ؟	نَعَمْ: تَنْفَعُ الْبَطَاطَةُ
40	أَتَأْكُلُوْنَ الطَّمَاطِمَ كَثِيْرًا؟	لَا: لَا نَأْكُلُ الْبَطَاطَةَ كَثِيْرًا
41	هَلِ الرِّجْلَةُ بَارِدَةٌ أَمْ حَارَّةٌ؟	اَلرِّجْلَةُ حَارَّةٌ لَا بَارِدَةٌ
42	أَتَرْشُفُوْنَ الأَنْبَجَ أَمْ تَقْطَعُوْنَهٗ بِالسِّكِّيْنِ؟	نَرْشُفُ بَعْضَ الْأَنْبَجِ وَ بَعْضَهَا نَقْطَعُ بِالسِّكِّيْنِ
43	أَيُّ الْفَوَاكِهِ تَجِدُوْنَ عِنْدَ الْفَاكِهَانِيِّ؟	نَجِدُ اللَّوْزَ وَالمَوْزَ وَالتُّفَّاحَ وَالْعِنَبَ عِنْدَ الْفَاكِهَانِيِّ

44	مَنْ يَبِيْعُ الْقِشْطَةَ؟	تَبِيْعُ الْمَرْأَةُ الْقِشْطَةَ
45	أَتَبِيْعُهَا الْمَرْأَةُ؟	نَعَمْ: تَبِيْعُهَا الْمَرْأَةُ
46	أَتَمْزُجُ الْمَاءَ بِاللَّبَنِ؟	لَا: لَا تَمْزُجُ الْمَاءَ بِاللَّبَنِ
47	مَتىٰ تَقُوْمُ أَنْتَ وَاِخْوَانُكَ مِنَ النَّوْمِ؟	أَقُوْمُ أَنَا وَإِخْوَانِى مِنَ النَّوْمِ بُكْرَةً
48	وَمَتىٰ تَقُوْمُ أُمُّكَ وَاَخَوَاتُكَ؟	تَقُوْمُ أُمِّى وَأَخَوَاتِى صَبَاحًا
49	أَتَرُوْحُ اَخَوَاتُكَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟	نَعَمْ: تَرُوْحُ أَخَوَاتِى إِلَى الْمَدْرَسَةِ
50	أَقَرَأْنَ الْقُرْآنَ؟	نَعَمْ: قَرَأْنَ الْقُرْآنَ
51	أَيَفْهَمْنَهُ؟	نَعَمْ: يَفْهَمْنَهُ
52	أَيَرْغَبْنَ فِي التَّرْبِيَةِ الْمَنْزِلِيَّةِ؟	نَعَمْ: يَرْغَبْنَ فِى التَّرْبِيَةِ الْمَنْزِلِيَّةِ
53	أَيَصْحَبْنَ الْبَنَاتِ الطَّيِّبَاتِ؟	نَعَمْ: يَصْحَبْنَ الْبَنَاتِ الطَّيِّبَاتِ
54	أَتَنْصَحُ أُمُّكَ اَخَوَاتِكَ كُلَّ يَوْمٍ؟	نَعَمْ: تَنْصَحُ أُمِّى أَخَوَاتِى كُلَّ يَوْمٍ
55	أَسَمِعْتَ إِنَّ الْمُعَلِّمَاتِ مَدَحْنَ اَخَوَاتِكَ؟	نَعَمْ: سَمِعْتُ أَنَّ الْمُعَلِّمَاتِ مَدَحْنَ أَخَوَاتِى
56	أَكَنَسْنَ الْبَيْتَ عِنْدَ الضَّرُوْرَةِ؟	نَعَمْ: كَنَسْنَ الْبَيْتَ عِنْدَ الضَّرُوْرَةِ
57	أَيَعْمَلْنَ مَعَ أُمِّهِنَّ؟	نَعَمْ: يَعْمَلْنَ مَعَ أُمِّهِنَّ
58	أَطَبَخَتْ أُمُّكَ اِدَامَ الْخَضْرَوَاتِ؟	نَعَمْ: طَبَخَتْ أُمِّى إِدَامَ الْخَضْرَوَاتِ
59	أَتَطْبَخُ اَخَوَاتُكَ اِدَامًا لَذِيْذَةً؟	نَعَمْ: تَطْبَخُ أَخَوَاتِى إِدَامًا لَذِيْذَةً
60	كَيْفَ تَجِدُ اِدَامَ التَّمرِ الْهِنْدِيّ؟	نَجِدُ اِدَامَ التَّمرِ الْهِنْدِىّ لَذِيْذًا

61	أَتَطْبَخُ أُمُّكَ إِدَامَ الْوَرَ يْقَاتِ النَّاعِمَةِ مِنْهُ؟	لَا تَطْبُخُ أُمِّى إِدَامَ الْوَرَ يْقَاتِ النَّاعِمَةِ مِنْهُ
62	أَيَكُوْنُ اِدَامٌ بِدُوْنِ الْبَصَلِ ؟	لَا أَعْلَمُ لِأَنَّهُ مَا أَكَلْتُهُ قَطُّ
63	كَيْفَ تَجِدُ لَحْمَ الدِّيْكِ ؟	أَجِدُ لَحْمَ الدِّيْكِ لَذِيْذًا
64	أَتَبِيْضُ الدَّجَاجَةُ كُلَّ يَوْمٍ ؟	لَا : لَا تَبِيْضُ الدَّجَاجَةُ كُلَّ يَوْمٍ
65	أَيُّ بَيْضَةٍ خَيْرٌ عِنْدَكَ : اَلْمَقْلِيَّةُ أَمِ الْمَغْلِيَّةُ ؟	اَلْمَغْلِيَّةُ خَيْرٌ عِنْدِى مِنَ الْمَقْلِيَّةِ
66	مَاذَا يَقُوْلُ النَّاسُ فِي رِ يْحِ النِّيْمِ ؟	يَقُوْلُ النَّاسُ فِى رِ يْحِ النِّيْمِ إِنَّهَا مُفِيْدَةٌ
67	كَيْفَ خَشَبُهُ ؟	خَشَبُهُ صُلْبٌ جِدًّا
68	مَاذَا يَصْنَعُ النَّجَّارُ مِنْهُ ؟	يَصْنَعُ النَّجَّارُ مِنْهُ الْكَرَاسِىَّ وَالطَّاوِلَاتِ وَالسُّرُرَ وَالْأَبْوَابَ وَالشَّبَابِيْكَ وَغَيْرَهَا
69	أَيَأْكُلُ الصِّغَارُ الأَنْبَجَ الْفِجَّ ؟	نَعَمْ يَأكُلُ الصِّغَارُ الْأَنْبَجَ الْفِجَّ
70	أَتَقُوْمُ مِنَ النَّوْمِ قَبْلَ الْفَجْرِ ؟	نَعَمْ: أَقُوْمُ مِنَ النَّوْمِ قَبْلَ الْفَجْرِ
71	أَتَقُوْمُ الْبَنَاتُ مِنَ النَّوْمِ صَبَاحًا كَمِثْلِ الْبَنِيْنَ وَ يَعْبُدْنَ رَبَّهُنَّ ؟	تَقُوْمُ بَعْضُ الْبَنَاتِ مِنَ النَّوْمِ صَبَاحًا كَمِثْلِ الْبَنِيْنَ وَيَعْبُدْنَ رَبَّهُنَّ
72	أَسَمِعْتَ اَذَانَ الْفَجْرِ ؟	نَعَمْ :سَمِعْتُ أَذَانَ الْفَجْرِ
73	مَاذَا يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ ؟	يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ :اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ
74	أَيَذْهَبُ النَّاسُ إِلَى الْمَسْجِدِ	نَعَمْ :بَعْضُ النَّاسِ يَذْهَبُوْنَ إِلَى

	لِلصَّلَاةِ؟	الْمَسْجِدِ لِلصَّلٰوةِ
75	أَخَتَمْتُمْ الْجُزْءَ الثَّالِثَ مِنْ مِنْهَاجِ الْعَرَبِيَّةِ؟	نَعَمْ: خَتَمْنَا الْجُزْءَ الثَّالِثَ مِنْ مِنْهَاجِ الْعَرَبِيَّةِ
76	أَفَهِمْتُمُوْهُ جَيِّدًا؟	نَعَمْ: فَهِمْنَاهُ جَيِّدًا
77	هَلْ تَحْفَظُوْنَهُ؟	نَعَمْ نَحْفَظُهُ

درست کیے ہوئے جملے

إِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ● تِلْكَ الْبِنْتُ قَامَتْ لِلصَّلٰوةِ ● هٰذِهِ الْكُتُبُ نَافِعَةٌ ● هٰؤُلَآءِ الْبَنَاتُ قُمْنَ لِصَلٰوةِ الْفَجْرِ ● إِنَّنَا نَجِدُكُمْ عَاقِلِيْنَ ● أَيَّتُهَا الْبِنْتُ ! قُوْمِیْ لِلصَّلٰوةِ ● أَيُّهَا الْاَوْلَادُ قُوْمُوْا مِنْ نَوْمِكُمْ بُكْرَةً ● صِفِیْ لِیْ يَا بِنْتِیْ ! مَدْرَسَتَكِ ● هٰؤُلَآءِ الْبَنَاتُ فِیْ اِمْتِحَانِهِنَّ نَجَحْنَ ● قُوْلِیْ يَا بِنْتُ ! كَلِمَاتٍ طَيِّبَةً ● اِعْمَلِیْ اَعْمَالًا صَالِحَةً ● وَاعْمَلِی الصَّالِحَاتِ ● اَیُّ بَنَاتٍ جِئْنَ ؟ ● إِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَكَاذِبُوْنَ ● وَلٰكِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَايَعْلَمُوْنَ ● اَلْبِنْتُ الصَّالِحَةُ تَخْدِمُ أُمَّهَا ● أَلَا تَعْلَمُ اَنَّ الصَّادِقِيْنَ مَحْبُوْبُوْنَ ● اَلصَّالِحَاتُ يَصْحَبْنَ الصَّالِحَاتِ ● أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ ! قُمْنَ بِوَاجِبَاتِكُنَّ ● أَنَّا عَلٰى نِعْمَةِ اللهِ شَاكِرُوْنَ ● لَاتَمِيْلِی نَحْوَ الْخَبِيْثَاتِ يَا بِنْتُ ! ● لَا تَعُوْقُ الْمَصَائِبُ الْعَازِمِيْنَ ● إِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِيْمٍ ● وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِيْمٍ ● أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ ! اُذْكُرْنَ رَبَّكُنَّ بُكْرَةً وَّ أَصِيْلًا ● إِنَّ الْوُرَيْقَاتِ النَّاعِمَةَ إِدَامُهَا لَذِيْذٌ ●

فہرس الفاظ الجزء الثالث

درس(۱)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دَرْسٌ ج: دُرُوْسٌ	سبق	حُجْرَةٌ ، ج: حُجْرَاتٌ	کمرہ
كُرْسِيٌّ، ج:كَرَاسِيٌّ	کرسی	مَقْعَدٌ، ج: مَقَاعِدُ	بینچ،نشست
سَبُّوْرَةٌ، ج:سَبُّوْرات	تختۂ سیاہ	طَبَاشِيْرُ	چاک
تِلْمِيْذٌ، ج:تَلامِيذُ	طالب علم	عَرِيْفٌ، ج:عُرَفَاء	مانیٹر
نَهَضَ(ف)	وہ اٹھا	أَثْنَاء	درمیان
غَضِبَ(س)	وہ غصہ ہوا	حَذِرَ(س)	وہ بچا،ڈرا
اِلَّا	مگر، سوائے	اَلْمَرْءُ، ج:رِجَال	انسان

درس(۲)

مَطْبَخٌ، ج:مَطَابِخُ	باورچی خانہ	طَبَخَ(ف)	اس نے پکایا
أُمٌّ، ج:أُمَّهَاتٌ	ماں	نَظِيْفٌ	صاف، ستھرا
حِيْنٌ	وقت	مَدَحَ(ف)	اس نے تعریف کی
فُرُوْضُ الْمَدْرَسَةِ	ہوم ورک	فَرِحَ (س)	وہ خوش ہوا
قَطُّ	کبھی نہیں	ضَيِّقٌ	تنگ
رَقِيْقٌ، ج:رَقَائِقُ	پتلا	رَغِبَ (س)	وہ مائل ہوا
دَائِمًا	ہمیشہ	غِذَاءٌ، ج:أَغْذِيَةٌ	غذا

درس (۳)

مُجْتَهِدٌ	محنتی	اِدَامٌ	سالن
صَنَعَ (ف)	اس نے بنایا	شَيْءٌ، ج:أَشْيَاءُ	چیز
اَللَّحْمُ، ج:اللُّحُوم	گوشت	بَيْضٌ وَ بَيْضَةٌ	انڈا
خَضْرٌ، ج:خَضْرَوَاتُ	سبزی	سَمَنٌ	گھی
خَضَّارٌ	سبزی فروش	اَلتَّرْبِيَةُ الْمَنْزِلِيَّةُ	امور خانہ داری
نَقِيْصَةٌ، ج:نَقَائِصُ	برائی، عیب	حِذَاءٌ، ج:أَحْذِيَةٌ	جوتا

درس (۴)

فُطُوْرٌ	ناشتہ	مَشَطَ(ن)	اس نے کنگھی کی
شَعْرٌ، ج:أَشْعَارٌ	بال	سِجِلٌّ، ج:سِجِلَّاتٌ	رجسٹر
صَوْتٌ، ج:أَصْوَاتٌ	آواز	جَهِيْرٌ	بلند (بڑی آواز)
عِنَايَةٌ	توجہ	يَمِيْنًا	دائیں
شِمَالًا	بائیں	عَرَبَةٌ، ج:عَرَبَاتٌ	گاڑی

درس (۵)

كَسِلَ(س)	اس نے سستی کی	نَاجِحٌ	کامیاب
أَبَدًا	کبھی، ہمیشہ	لِسَانٌ، ج:أَلْسِنَةٌ	زبان
كَلِمَةٌ، ج:كَلِمَاتٌ	بات	فَاحِشَةٌ، ج:فَوَاحِشُ	بری بات
عَمٌّ، ج:أَعْمَامٌ	چچا	خَالٌ، ج:أَخْوَالٌ	ماموں
فَسَدَ(ن)	وہ خراب ہوگیا	خِزْيٌ	رسوائی
حَصَدَ(ن)	اس نے کاٹا	زَرَعَ(ف)	اس نے بویا

درس (۶)

سَهِرَ (س)	وہ جاگا	سَتَرَ (ن)	اس نے چھپایا
سَاذَجٌ	سادہ	دَارُ الْخَيَّالَةِ	سینما گھر
اِثْمٌ، ج:آثَامٌ	گناہ	صَاحِبَةٌ، ج:صَاحِبَاتٌ	سہیلی، دوست

درس (۷)

خَبَزَ (ن)	اس نے روٹی پکائی	مَلَأَ (ف)	اس نے بھرا
كَنَسَ (ن)	اس نے جھاڑو دی	عَجَنَ (ض)	اس نے آٹا گوندھا
دَقِيْقٌ	آٹا	دِيْوَانٌ، ج:دَوَاوِيْنُ	کچہری
حَسِبَ (س)	گمان کیا	آنِيَةٌ، ج:أَوَانِي	برتن
جَرَّةٌ، ج:جِرَارٌ	گھڑا	آنِفًا	ابھی ابھی
غُرْفَةٌ، ج:غُرَفٌ	کمرہ	شُغْلٌ، ج:أَشْغَالٌ	کام

درس (۸)

لُعْبَةُ الْغُمَّيْضَةِ	آنکھ مچولی	لَيْلَةٌ مُقْمِرَةٌ	چاندنی رات
جَمَعَ (ف)	اس نے جمع کیا	عِدَّةٌ	کئی، چند
قُرْعَةٌ، ج:قُرُوْعٌ	لاٹری، قرعہ اندازی	لِصٌّ، ج:لُصُوْصٌ	چور
عَصَبَ (ض)	اس نے پٹی باندھی	مِنْدِيْلٌ، ج:مَنَادِيْلُ	رومال
حَوْلٌ	اطراف، اردگرد	قَبَضَ عَلیٰ (ض)	قبضہ کیا، پکڑا
تَعِبَ (س)	وہ تھک گیا	رَفَعَ ۰ ف)	اٹھایا

درس(۹)

أُسْرَةٌ، ج: أُسَرٌ	خاندان	صَحْفَةٌ، ج: صِحَافٌ	بڑی پلیٹ
قِدْرٌ، ج: قُدُوْرٌ	ہانڈی	مِلْعَقَةٌ، ج: مَلَاعِقُ	چمچہ
سُوْقٌ، ج: أَسْوَاقٌ	بازار	فَاخِرٌ	عمدہ
عَرَبَةٌ، ج: عَرَبَاتٌ	گاڑی	نَصِيْبٌ، ج: نُصُبٌ	حصہ
رَقَدَ (ن)	وہ سویا	خِدَاعٌ	دھوکا
طُوْلَ النَّهَارِ	دن بھر	نَصِيْحَةٌ، ج: نَصَائِحُ	نصیحت

درس (۱۰)

سَيِّئَةٌ، ج: سَيِّئَات	برائی	تَبِعَ (س)	اس نے پیروی کی
رِوَاجٌ	رسم	غَنِيٌّ، ج: أَغْنِيَاءُ	مالدار
بَصَرٌ، ج: أَبْصَارٌ	نگاہ	غَضِيْضٌ	نیچی (نگاہ)
رَغِبَ عَنْ (س)	منہ موڑنا	مَذْمُوْمٌ	برا

درس(۱۱)

صَدِيْقٌ، ج: أَصْدِقَاءُ	دوست	نُزْهَةٌ	تفریح
دَأْبٌ	پختہ عادت	اَلْفِرَنْجِيَّاتُ	انگریز عورتیں
وَقَاحَةٌ	بے شرمی، بے حیائی	طَبَاخَةٌ	پکوان
تَطْرِيْزٌ	بیل بوٹے بنانا	خِيَاطَةٌ	سینا

درس (۱۲)

وَسِخٌ، ج:أَوْسَاخٌ	میلا	ضَحِکَ (س)	وہ ہنسا
لَعِبٌ، ج:أَلْعَاب	کھیل	حِجَابٌ، ج:حُجُبٌ	پردہ
وَافِرٌ	زیادہ	حَفِظَ (س)	اس نے یاد کیا

درس (۱۳)

اَلْاَنْبَجُ	آم	شَجَرٌ، ج:أَشْجَارٌ	درخت
قِشْرٌ، ج:قُشُوْرٌ	چھلکا	ثَخِیْنٌ	موٹا
نَوَاةٌ، ج:نَوًی	گٹھلی	فِجٌّ	کچا (آم)
لَوْنٌ، ج:أَلْوَانٌ	رنگ	حَامِضٌ	کھٹا
یَانِعٌ	پکا ہوا	بَصَلٌ	پیاز
حُمُوْضٌ	ترش پن	قَطَعَ (ف)	اس نے کاٹا
رَشَفَ (ض)	چوسا	زَغَبٌ	ریشہ
عَصَرَ (ض)	اس نے نچوڑا	مَزَجَ (ن)	اس نے ملایا
سُکَّرٌ	شکر	سِکِّیْنٌ، ج:سَکَاکِین	چھری

درس (۱۴)

وَجَبَ (ض)	وہ واجب ہوا	وَقَفَ (ض)	وہ ٹھہرا
وَصَلَ (ض)	وہ پہنچا	وَجَدَ (ض)	اس نے پایا
وَصَفَ (ض)	اس نے بیان کیا	وَضَعَ (ف)	اس نے رکھا
طَرِیْقٌ، ج:طُرُقٌ	راستہ	دُرْجٌ، ج:أَدْرَاجٌ	میز کا خانہ (جس میں کتابیں رکھی جائیں)
نَاظِرُ الْمَدْرَسَةِ	ہیڈ ماسٹر		

أَلْعَابُ الرِّيَاضَةِ	ورزش کے کھیل	مَكْتَبَةٌ، ج:مَكَاتِبُ	کتب خانہ
قَاعَةٌ، ج:قَاعَاتٌ	دالان، ہال	طَبَقَةٌ، ج:طَبَقَاتٌ	کلاس، درجہ
بِنَاءٌ، ج:أَبْنِيَةٌ	عمارت	خِطَابَةٌ، ج:خِطَابَات	تقریر، لکچر
		دَائِمًا	ہمیشہ

درس(۱۵)

نَبَتَ (ن)	اُگا	غُصْنٌ، ج:أَغْصَانٌ	ٹہنی
وَرَقٌ، ج:أَوْرَاقٌ	پتا	ظِلٌّ، أَظْلَالٌ	سایہ
وَارِفٌ	گھنا	ثَمَرٌ، ج:أَثْمَارٌ	پھل
مُرٌّ	تلخ، کڑوا	ثَوْبٌ، ج:أَثْوَابٌ	کپڑا
قَتَلَ (ن)	اس نے مار ڈالا	دُوْدَةٌ، ج:دِيْدَانٌ	کیڑا
خَشَبٌ، ج:أَخْشَابٌ	لکڑی	نَجَّارٌ	بڑھئی
صُلْبٌ	ٹھوس، سخت	طَاوِلَةٌ، ج:طَاوِلَاتٌ	میز، ٹیبل
سَرِيْرٌ، ج :سُرُرٌ	تخت	بَابٌ، ج:أَبْوَابٌ	دروازہ
شُبَّاكٌ، ج:شَبَابِيْكُ	کھڑکی	رِيْحٌ، ج:رِيَاحٌ	ہوا

درس(۱۶)

قَالَ (ن)	اس نے کہا	قَامَ (ن)	وہ کھڑا ہوا
عَادَ (ن)	وہ لوٹا	جَاءَ (ض)	وہ آیا
سَارَ (ض)	وہ چلا	غَابَ (ض)	وہ غائب ہوا
اَلْحَدِيْقَةُ الْعُمُوْمِيَّةُ	عام باغ (گارڈن)	زَهْرٌ، ج:أَزْهَارٌ	پھول
بُكْرَةٌ	سویرے	بِدُوْنِ إِذْنٍ	بغیر اجازت

درس (۱۷)

رَاحَ (ن)	وہ گیا	بَاعَ (ض)	اس نے بیچا
عَجَلٌ	جلدی	نِسَاءٌ	عورتیں
بَطَاطَةٌ	آلو	طَمَاطِمُ	ٹماٹر
بَاذِنْجَانٌ	بیگن	اِسْفَانَاخٌ	پالک
رِجْلَةٌ، ج:رِجَلٌ	خُرفہ کا ساگ	بَامِيَةٌ	بھنڈی
قَصَّابٌ	قصائی	غَنَمٌ، ج:أَغْنَامٌ	بکرا، بکری

درس (۱۸)

دِيكٌ، ج:دُيُوكٌ	مرغ	طَيْرٌ، ج:طُيُورٌ	پرندہ
دَاجِنَةٌ	پالتو	رِيْشٌ، ج:أَرْيَاشٌ	(پرندہ کا) پر
عُرْفٌ	کلغی (مرغ کی)	إِنَاءٌ، ج: آنِيَةٌ	برتن
دَجَاجَةٌ، ج:دَجَاجَات	مرغی	بَاضَ (ض)	اس نے انڈا دیا
مَقْلِيَّةٌ	تلا ہوا (انڈا)	مَغْلِيَّةٌ	اُبلا ہوا (انڈا)
بَيْضَةٌ، بَيْضٌ	انڈا	صَدَحَ	بانگ
كَأَنَّ	گویا	جَمِيْلٌ	خوب صورت

درس (۱۹)

قَدَمٌ، ج:أَقْدَامٌ	پَیر	وَدَعَ (ف)	اس نے چھوڑا
دَامَ (ن)	وہ ہمیشہ رہا	شَرٌّ، ج:شُرُوْر	برائی
زَيْنٌ	زینت	تَحْتُ	نیچے

درس (۲۰)

اَلتَّمْرُ الْهِنْدِيُّ	املی	شِبْرٌ، ج:أَشْبَارٌ	بالشت

عَقْدٌ، ج:عُقُوْدٌ	گرہ	بَذْرٌ، ج: بُذُوْرٌ	بیج
وُرَيْقَاتٌ نَاعِمَةٌ	چکر	عَلَّقَ	اس نے لٹکایا
خَيْبَةٌ	ناکامی	هَائِلَةٌ	خوفناک
دَوَاوِيْنُ الْحُكُوْمَةِ	کچہری	اَلتَّبَرُّج	زینت کے ساتھ بے پردگی
اِقْتِدَاءٌ	اتباع، پیروی	صَدِيْقٌ، ج:أَصْدِقَاءُ	دوست

درس (۲۱)

عِصْيَانٌ	نافرمانی	خَلَقَ	اس نے پیدا کیا
طِيْنٌ	مٹی	رَجِيْمٌ	مردود
عَاذَ (ن)	اس نے پناہ لی	رِضْوَانٌ	خوشنودی
فَازَ (ن)	وہ کامیاب ہوا	دَأْبٌ	عادت، طریقہ

درس (۲۲)

رَحْمٰن	بہت مہربان	عَالَمٌ، ج:عَالَمِيْنَ	دنیا، جہان
دِيْنٌ، ج:أَدْيَانٌ	طریقہ، مذہب	مُبِيْنٌ	کھلا ہوا
بِسَاطٌ، ج: بُسُطٌ	فرش	يَسِيْرٌ	تھوڑا، آسان
أَصِيْلٌ، ج:آصَال	شام	وَلِيٌّ	مددگار
شَرِيْكٌ، ج:شُرَكَاءُ	ہمسر	حَبِطَ (س)	بے کار ہوا
بَرٌّ، ج:أَبْرَارٌ	نیک	نِدٌّ، ج:أَنْدَادٌ	برابر، مثل
عَصِيْبٌ	سخت، دشوار	صِرَاطٌ، ج:صُرُطٌ	راستہ
مُسْتَقِيْمٌ	سیدھا	حَزِنَ (س)	وہ غمگین ہوا
غَفَرَ (ض)	اس نے بخشا	جَزَاءٌ	بدلہ، صلہ، انعام

درس (۲۳)

أَخٌ، ج:إِخْوَةٌ	بھائی	خُرَافَةٌ، ج:خُرَافَات	بالکل جھوٹی بات
هَاجَ (ض)	برانگیختہ کیا	مِلْحٌ، ج:أَمْلَاحٌ	نمک
حَرْبٌ، ج:حُرُوْبٌ	جنگ	سَلَفٌ	قرض، اگلے لوگ
جُرْحٌ، ج:جُرُوْحٌ	زخم	فَتْقٌ، ج:فُتُوْقٌ	دراڑ، شگاف
فَمٌ، ج:أَفْوَاهٌ	منہ	حِرْفَةٌ، ج:حِرَفٌ	پیشہ
كَنْزٌ، ج:كُنُوْزٌ	خزانہ	صَدْرٌ، ج:صُدُوْرٌ	سینہ
حُرٌّ، ج:أَحْرَارٌ	آزاد	سِرٌّ، ج:أَسْرَارٌ	راز
مُعَايَنَةٌ	آنکھوں سے دیکھنا	أَنَاةٌ	صبر، انتظار
سَخِطَ (س)	وہ ناراض ہوا	جَارٌ، ج:جِيْرَانٌ	پڑوسی
مَرْهَمٌ، ج:مَرَاهِمُ	مرہم	عُشْبٌ، ج:أَعْشَابٌ	ترگھاس
بَعِيْرٌ، ج:أَبْعِرَةٌ	اونٹ	فَسَدَ (ن)	خراب ہوگیا
اِعْتِزَامٌ	پختہ ارادہ	مَعَالِي، و:عُلُوٌّ	بلندیاں
شَتَاتٌ	پھوٹ، انتشار	عُنْوَانٌ، ج:عَنَاوِيْنُ	سرنامہ، پتہ
زَوَالٌ	دور ہونا	لَزِمَ (س)	وہ لازم ہوا
ثَبَتَ (ن)	وہ ثابت ہوا	نَشَأٌ	نوجوان
سَبَقَ (ض)	وہ آگے بڑھ گیا	عَاقَ (ن)	اس نے روکا
وَرَى، ج:وَرَايا	مخلوق	لَئِيْمٌ، ج:لِئَامٌ	کمینہ
اِعْتِدَال	درمیانی حالت	اَلْوِئَامُ	اتحاد، اتفاق
ضَلَالٌ، ج:ضَلَالَات	گمراہی	وَقْتٌ، ج:أَوْقَاتٌ	وقت

خَفِرَةٌ، ج: خَفِرَات	حیادار	كُرَّاسَةٌ، ج: كُرَّاسَاتٌ	کاپی
مَحَّايَةٌ	ربر	مِبْرَأَةٌ	قلم تراش

تعارف مترجم ایک نظر میں

(بقلم خود)

نام ونسب: محمد گل ریز بن امیر دولھا بن وزیر خاں بن عجب خاں۔ **وطن:** مدنا پور، پوسٹ شیش گڑھ، بہیڑی، بریلی شریف یوپی۔ **تاریخ پیدائش:** ۱۰/ نومبر ۱۹۹۰ بروز ہفتہ

جن مدارس میں تعلیم حاصل کی:

(۱)-دار العلوم غریب نواز مدنا پور (پرائمری درجات)

(۲)-مدرسہ اشرف العلوم شیش گڑھ، رام پور (درجۂ حفظ)

(۳)-مدرسہ عالیہ نعمانیہ غریب نواز شیش گڑھ، رام پور (درجۂ اعدادیہ)

(۴)-مدرسہ الجامعۃ القادریہ رچھا بریلی شریف (درجۂ اولیٰ، ثانیہ)

(۵)-دار العلوم علیمیہ جمدا شاہی ضلع بستی یوپی (درجۂ ثالثہ، رابعہ)

(۶)- دار العلوم اہل سنت الجامعۃ الاشرفیہ مصباح العلوم مبارک پور اعظم گڑھ (خامسہ، سادسہ، سابعہ، فضیلت، تحقیق فی الادب ومشق افتاء)

(۷)-جامعہ سعدیہ کاسر کوڈ کیرالا (ڈپلومہ عربی ایک سال)

فراغت: دار العلوم اہل سنت الجامعۃ الاشرفیہ مصباح العلوم مبارک پور اعظم گڑھ یکم جمادی الاخری ۱۴۳۶ھ، مطابق ۲۲/ مارچ ۲۰۱۵ء بروز اتوار

اسناد:

(۱) مولوی (۲) عالم (۳) کامل (مدرسہ تعلیمی بورڈ اتر پردیش)

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان دہلی:

(۱)-ایک سالہ کمپیوٹر کورس

(۲)-عربی ڈپلومہ کورس دو سالہ

(۳)-اردو ڈپلومہ کورس ایک سالہ

(۴)-انٹر، ہندی، بی اے،)

تدریسی خدمات: جامعۃ المدینہ فیضان عطار ناگ پور تاحال

شرف بیعت: پیر طریقت رہبر شریعت قاضی القضاۃ فی الھند حضور اختر رضا خاں صاحب قبلہ الملقب بہ تاج الشریعہ بریلی شریف۔

قلمی خدمات

(۱)-مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ اول (مطبوع) **(۲)**-مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ دوم (مطبوع) **(۳)**-مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ سوم (مطبوع) **(۴)**- مشکوٰۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ اول (مطبوع) **(۵)**- مشکوٰۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ دوم (مطبوع) **(۶)**-مصباح الطالبین ترجمہ منہاج العابدین (مطبوع) **(۷)**-علم صرف کے آسان قواعد (مطبوع) **(۸)**-اہم تراکیب اور ان کا حل (غیر مطبوع) **(۹)**- ترجمہ کیسے کریں (غیر مطبوع) **(۱۰)**-مفتاح الانشاء شرح مصباح الانشاء اول (مطبوع) **(۱۱)**-روز مرہ کے شرعی مسائل (غیر مطبوع) **(۱۲)**-معارف الادب شرح مجانی الادب (مطبوع) **(۱۳)**۔مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ چہارم (غیر مطبوع)**(۱۴)**۔مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ پنجم (غیر مبطوع) **(۱۵)**مفتاح الانشاء شرح مصباح الانشاء دوم (مطبوع) **(۱۶)**۔روضۃ الادب شرح فیض الادب اول (مطبوع) **(۱۷)**۔حیات خضر علیہ السلام (غیر مطبوع) (۱۸)۔مفتاح الانشاء شرح مصباح الانشاء دوم مطبوع۔(۱۹)۔مشکوۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ سوم (۲۰)، مصباح العربیہ شرح منھاج العربیہ پنجم۔ اور ان کے علاوہ کچھ کتابوں پر کام جاری ہے۔

محمد گل ریز رضا مصباحی مدنا پوری بریلی شریف یوپی

Mob:8057889427,9458201735

راقم الحروف کی دواور کتابیں ""مصباح العربیۃ شرح منہاج العربیۃ۔اول،دوم" منظرعام پر آچکی ہیں،"مشکوٰۃ العربیۃ شرح مفتاح العربیۃ اور،دوم" طباعت کے مرحلہ میں ہے،اور ایک کتاب "معارف الادب شرح مجانی الادب" عربی عبارت پر اعراب ،حل لغات، سلیس اردو ترجمہ اور مزید معلومات کے ساتھ جلد ہی منظر عام پر آنے والی ہے۔ "مصباح الطالبین ترجمہ منہاج العابدین" زیر طبع ہے۔

راقم الحروف
محمد گل ریز رضا مصباحی
مدن پور، بہیڑی، بریلی شریف، یوپی
Mob.: 8057889427

Misbahul Arabia
Sharah
Minhajul Arabia

Rs. 60/-

Qadri Kitab Ghar
35, Islamia Market, Bareilly-243003
Mob.: 9412536097, 9359936126